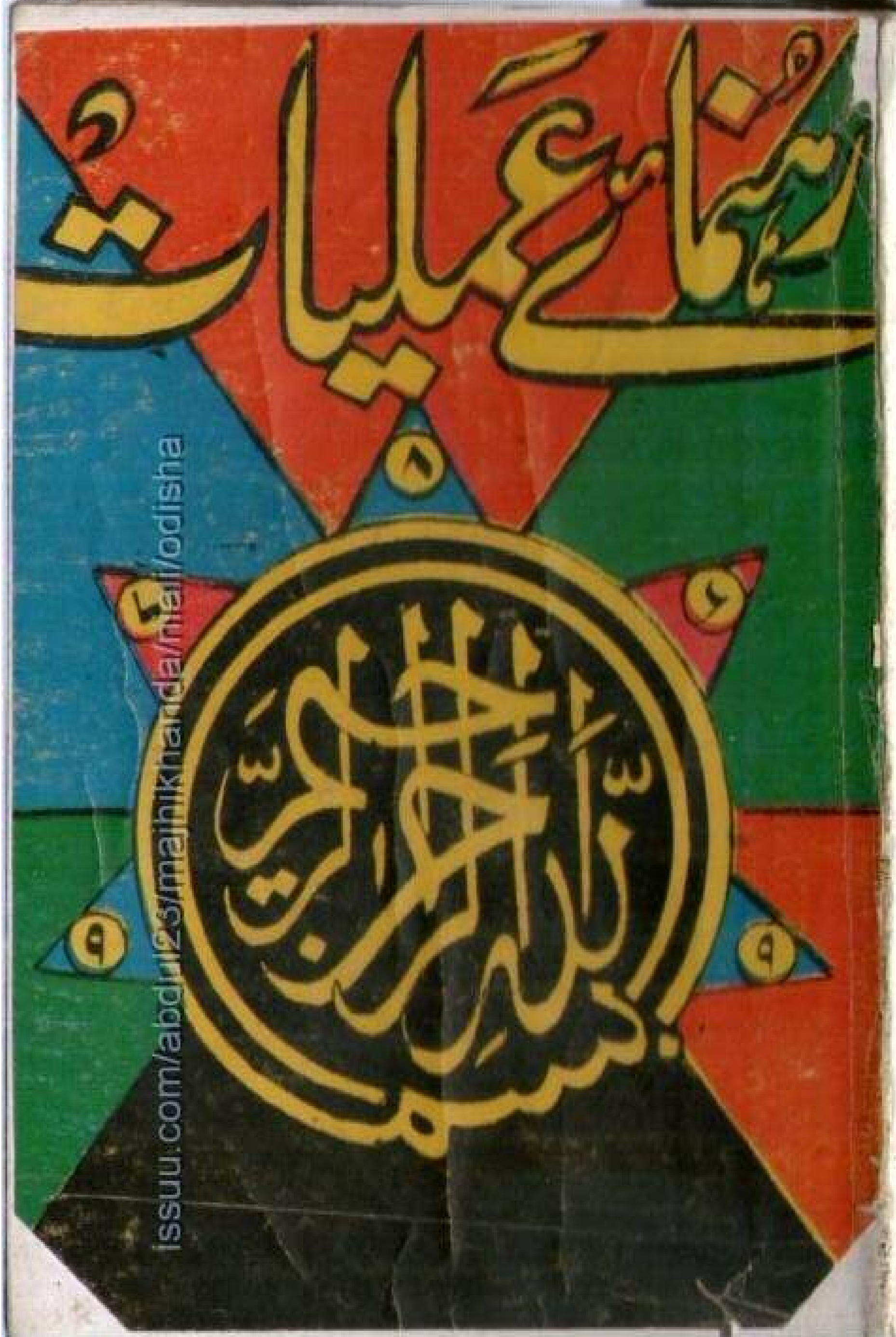
رہنمائے عملیات

بسم اللہ الرحمن الرحیم



مورخ اسلام مولانا صادق حسین صدیقی سردھنوی کا

تاریخی اسلامی ناول

فتح بیت المقدس	٥٠/	سعید و فلپانہ	٨٠/
شہزادہ جعفر خان	٧٥/	نازنین عرب	٩٥/
عجیب جنگ	٦٠/	افریقہ کی دلہن	٧٥/
حور عرب	٥٠/	صاعقہ	١٠٠/
جنگ اصفہان	٦٠/	بنت صلیب	٩٠/
بت شکن	٧٥/	عربی دوشیزہ	١٠٠/
دوشیزہ کابل	٧٥/	فتح کابل	٧٥/
فتوح العجم	٩٠/		
سلطان فیروز شاہ تغلق	٧٥/	**اسلم راہی ایم اے**	
عروس البطلہ	٦٥/	مقدس دیوداسی	٩٠/
جوش جہاد	٧٥/	آشیانوں کے متلاشی	٨٠/
تودہ مراقش	٨٠/	رقص درویش	٩٠/

ملنے کا پتہ

شاھد بک ڈپو، اردو بازار جامع مسجد دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یرد القضاء الا الدعاء

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ دعا ہی تقدیر کو بدل سکتی ہے

تیر بہدف وظائف، نقش و تعویذ اور دعاؤں کا موثر مجموعہ



رہنمائے عملیات

(مصور عکسی)

مرتبہ

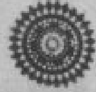
جسمیں :۔ بطریق معتبر و مستند احادیث نبوی و روایات اولیائے عظام و صوفیائے کرام اور بزرگان دین، دینی و دنیاوی فائدوں، جائز و حلال امور اور جملہ مشکلات کو آسان بنانے والے ڈھائی سو کے قریب بیش بہا اعمال، اوراد و وظائف، اور نقش و تعویذ کے علاوہ عملیات کے طریقے۔ جدول ساعت سیارہ شب و روز۔ نقش لکھنے کے اوقات۔ نقش بھرنے کی ترکیب اور ضروری معلومات درج ہیں۔

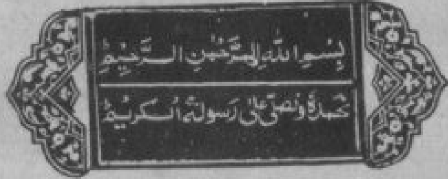
(جملہ حقوق بحق محفوظ)

قیمت -/ روپے

جسیم بکڈپو، اردو بازار، جامع مسجد دہلی ۶

مندرجات





علم محض ذریعہ دولت اور وسیلہ عظمت ہی نہیں بلکہ قدرت کے ان گنت ان مقفل خزانوں کی کنجی بھی ہے جو دنیا اور عاقبت کے بے شمار بیش بہا اور گراں قدر سرمائے سے لبریز اور معمور ہیں۔ لیکن یہ نکتہ قابل غور طلب ہے کہ بغیر عمل کے علم بے کار سی چیز بن کر رہ جاتا ہے۔

"رہنمائے عملیات" ایک ایسا اہم اور انمول خزانوں کی چابیوں کا گچھا ہے جس کی تعریف کے لئے الفاظ کی کمی محسوس ہو رہی ہے۔ تاہم اختصار اور یقین واثق کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ اس کتاب کے مطالعہ سے قارئین کی آنکھوں کی روشنی میں ایسا اضافہ ہو گا جس سے وہ دین کے تابناک اور دنیا کے تاریک گوشوں کو بھی دیکھ سکیں گے۔ اس حیات چند روزہ میں انسان بلاشک و شبہ خدا ذوالجلال والاکرام کی ودیعت کردہ نعمتوں سے ہی استفادہ نہیں اٹھا سکتا بلکہ یوم قیامت جب وہ میدان حشر میں نفسا نفسی کے عالم میں اکیلا کھڑا ہو گا اسے شافع المذنبین کے پرچم حمایت و شفقت کے تلے مقام حاصل کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہو گی۔

"رہنمائے عملیات" میں نماز جیسی عظیم دولت کے فوائد نئے انداز سے درج کئے گئے ہیں۔ مسلمانوں کو علم ہے کہ دین کے ارکان میں نماز سب سے اوّل رکن ہے اور اس کے علاوہ کلمہ شہادت

کی جس کے بغیر ایمان مکمل ہو ہی نہیں سکتا خصوصیات اور افادیات کا سیر حاصل تذکرہ کیا گیا ہے۔
فرمودات سرورِ کائنات کے ساتھ ساتھ مشہور و معروف اولیائے کرام اور علمائے اسلام کے بتلائے ہوئے وہ کلمات مقدس بھی تحریر ہیں جن کا ماخذ قرآن مجید ہے۔

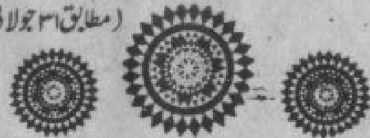
"رہنمائے عملیات" میں ایسے مجرب اور آزمودہ نقش اور تعویذ بھی ہیں جن سے نظر بد، شر شیطان کا سدباب ہو جاتا ہے اور انسان کو روحانی اور جسمانی مصائب اور تکالیف سے ابدی نجات مل جاتی ہے۔
انتہائے اختصار کے ساتھ یہ تحریر کرنا بھی مناسب ہوگا کہ "رہنمائے عملیات" نہ صرف دافع بلیات و فسادات بلکہ قاطع مشکلات نافع مہمات اور شافع جور و قصور بھی ہے۔ بس علم کے ساتھ عمل کی ضرورت ہے۔
بلاشبہ اس کتاب کی قربت، آدمی کے لئے افکار و آلام، امراض و مشکلات کے دائروں سے محفوظ رہنے کی روحانی ضمانت ہے۔ اور یہ ضمانت بھی کہ اُسے اقتصادی، معاشی اور عمرانی اعزازات حاصل کرنے کے وہ ذرائع میسر ہو جائیں گے جن کی بشارت خاتم المرسلینؐ کی جانب سے طلوعِ اسلام کی اولین کرن پھوٹتے ہی دی جا چکی ہے۔
خوش نصیب ہیں وہ قارئین جو اس کتاب کے مطالعہ اور مندرجہ وظائف کے ورد سے اپنا حال اور مستقبل شاندار بنائیں۔ جہاں تک مرتب کا تعلق ہے اُس نے اِس سرمایہ بے بہا کو آپ کی خدمت میں پیش کرکے اپنا فرض ادا کر دیا۔
خداوند قدوس کی بارگاہ معلی میں دست بدعا ہوں کہ وہ ہر قاری کو اِس کتاب سے بقدر ظرف استفادہ حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ دنیا سے نکبت و افلاس نفرت و کدورت، بغض و عناد کے ساتھ مصائب و آلام کا خاتمہ ہو سکے۔ آمین۔ ثم آمین۔

طالبِ دعا

احمد مصطفےٰ صدیقی راہی

بروز جمعۃ الوداع ۲۸ رمضان المبارک سنہ ۱۴۰۱

(مطابق ۳۱ جولائی سنہ ۱۹۸۱)



فضیلتِ نماز

حمد و صلوٰۃ کے بعد جاننا چاہیے کہ ارکانِ اسلام میں سب سے بڑا رکن نماز ہے۔ اللہ کریم نے اپنے کلام مبین میں بار بار اس کی تاکید فرمائی ہے۔ اسکو اپنی خوشنودی کا نشان اور ایمان کی دلیل قرار دیا ہے۔

اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ

(یعنی نماز پڑھو اور مشرک نہ بنو) اور فرمایا

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ

(یعنی تحقیق نماز ایسی چیز ہے جو تمہیں بری باتوں اور بے حیائیوں سے بچاتی ہے) اور فرمایا

وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ

(یعنی جب تم مصیبت میں مبتلا ہو یا کسی امر میں کامیابی چاہتے ہو تو صبر و استقلال کے ساتھ نماز سے استعانت حاصل کرو کامیاب ہو جاؤ گے)۔ اور فرمایا

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلٰوتِھِمْ خٰشِعُوْنَ

(یعنی کامیاب ہو گئے وہ مومن جو نماز خدا کے خوف سے پڑھتے ہیں) اور دوسری جگہ فرمایا

وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلَوٰتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ اُولٰٓئِکَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّکْرَمُوْنَ

(یعنی وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں الکو جنت کی زندگیاں ملیں گی)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں نماز پروردگار کی خوشنودی میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور فرشتوں کی دوستی ہے پیغمبروں کا طریقہ اور مغفرت کا ذریعہ ہے ایمان کی اصل اور شرک سے بریت ہے۔ دُعا کی اجابت اعمال کی قبولیت اور روزے کی برکت ہے۔ دشمنوں کے لئے ہتھیار اور شیطان سے بچاؤ ہے۔ ملک الموت سے سفارش کرنے والی، قبر میں ساتھی اور اندھیرے کا چراغ ہے۔ قیامت کے روز پڑھنے والے کے آگے نور ہوگا، اور دوزخ کے آگے آڑ۔ پروردگار کے آگے شفاعت کرنے والی اور اطاعت کی سند ہوگی۔ فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے روز قیامت سب سے اول حساب نماز کا ہی لیا جائے گا۔ اگر نماز کا حساب صحیح ہوا تو باقی حساب آسان اور نجات ہوگی ورنہ ہلاکت۔ فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ کریم نے تم پر پانچ نمازوں کو فرض کیا ہے اور اس کا عہد ہے جو ان کو پوری خوبی کے ساتھ ادا کرے گا اللہ تعالیٰ اُسے جنت الفردوس میں جگہ دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ

(یعنی ہم نے جن وانس کو اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ ہماری ہی عبادت کریں)

گویا پیدائش انسان کا مقصد فقط عبادت ہے۔ بڑے بڑے محل اور کارخانے اور سینما ہال بنانا مقصود ذاتِ باری نہیں ظاہر ہے کہ تھوڑی سی دُنیاوی زندگی ہے جس میں اچھا یا برا جو عمل بھی کریں گے اسی کا پھل دوسری زندگی میں جو عنقریب شروع ہونے والی ہے۔ جو پھر ختم نہ ہوگی، اس میں پائیں گے۔ وہاں کے باغ و بہار، راحت و آرام یہاں خدا کے احکام کی تعمیل سے ہی حاصل ہوں گے۔

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى

اور حضور علیہ السلام فرماتے ہیں، جو شخص نمازوں کی حفاظت نہیں کرے گا، قیامت کے دن اس کی نجات نہ ہوگی اور وہ فرعون، ہامان، قارون کے ساتھ اٹھایا جائے گا، ان کے ساتھ جہنم میں دھکیلا جائے گا، خدا کی پناہ۔ فرمایا جب کوئی شخص مرتا ہے لوگ کہتے ہیں اس نے اتنا مال دولت اور کھیتی چھوڑی۔ مگر فرشتے اللہ کے کہتے ہیں یہ بتاؤ کہ پنج وقتہ نماز کا توشہ بھی ساتھ لے چلا یا نہیں۔ وہی اس کے کام کا ہے۔ دُنیا میں چھوڑا ہوا مال اس کے کسی کام کا نہیں۔ اور فرمایا جو شخص پانچ وقت کی نماز کامل بے وضو پورے وقت پر تعدیل ارکان کے ساتھ اچھی صورت سے ادا کرے اور سمجھے کہ یہ فرمانِ خدا ہے صرف اس کی رضا کے لئے پڑھتا ہوں تو حق تعالیٰ اس پر دوزخ حرام کر دے گا۔ سبحان اللہ، الٰہی سب کو یہ توفیق دے۔ اور فرمایا حضور علیہ السلام نے جس کے گھر کے آگے نہر جاری ہو اور وہ پانچ بار اس میں

نہائے تو کیا اس کے بدن پر میل و غلاظت رہ سکتی ہے صحابہؓ نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا یہ مثال اس شخص کی ہے جو دن میں پانچ بار نماز پڑھتا ہے، اس گناہ کے میل دن میں پانچ دفعہ دھل جاتے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں فرمایا ہے:۔

وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ

(اور قائم کرو نماز کو صبح و شام کہ تحقیق (اس نماز کی) نیکیاں (تمہارے دن بھر کے) گناہوں کو مٹا دیتی ہیں۔ دوسری جگہ فرمایا

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰى إِلَّا مِثْلَهَا

(یعنی جو شخص ایک نیکی کرے (ایک نماز پڑھے) ہم اُسے دس کا ثواب دیتے ہیں (یہ ہمارا کرم اور اظہار خوشنودی ہے) لیکن جو ایک برائی کرے ہم ایک ہی برائی رہنے دیتے ہیں اور ایک ہی کی جزا و سزا دیں گے۔) آگے فرمایا:۔

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ

(یعنی ہم ہرگز کسی پر ظلم نہیں کرتے)

کہ ایک ہی کسی کو سزا دیدیں۔ نماز میں اکثر قرآن کریم کے کلمے اور سورتیں پڑھی جاتی ہیں جن کے متعلق حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ قرآن کریم کے ہر حرف کے بدلے بغیر نماز دس نیکی اور وضو کے ساتھ پچیس نیکی اور نماز میں پڑھیں تو سو نیکی ایک حرف کے بدلے اللہ کریم عطا کرتا ہے اور الم تین حروف ہیں۔ غور کریں الحمد شریف اور قل شریف یا جو بھی آیات پڑھیں ان کے حروف ہوں گے اور پھر سب حروف کو سو گنا کریں تو خیال کریں کہ صرف الحمد شریف اور قل شریف کی نیکیاں کس شمار میں ہوں گی۔ لاکھوں کا خزانہ اللہ کریم اپنے فضل و کرم اور اپنے حبیب محترم کے صدقے میں دے رہا ہے۔ اگر ہم مسلمان ہیں تو اس پر ہمارا ایمان صحیح ہونا چاہیے کہ کلام خدا ہے اور اسی کا فرمان ہے کہ تمہاری نیکیاں تمہارے گناہوں کو نابود کر دیتی ہیں إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ پھر اس پر ہمارا فضل یہ ہے کہ تمہارے گناہوں کو نابود کرنے کے لئے ہم تمہاری نیکیوں کو دس گنا بڑھا دیتے ہیں۔ پھر اس حال میں تھوڑے تھوڑے گناہوں کا ملیامیٹ ہو جانا پانچ نمازوں کی نیکیوں سے یوں یقینی ہو سکتا ہے۔ اور فرمایا حضور علیہ السلام نے بندہ کی سب سے پیاری حالت اللہ کے نزدیک یہ ہے کہ بندہ سجدے میں پڑا ہو اور منہ اس کا اللہ کے آگے خاک پر دھرا ہو۔ حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اگر مجھے اختیار دیا جائے کہ جنت لے لوں یا دو رکعت نماز پڑھ لوں تو یقیناً میں نماز اختیار کروں گا کیونکہ نماز میں اللہ کی خوشنودی ہے۔ اور جنت میں میرے نفس کی۔ ظاہر ہے کہ اللہ کی خوشنودی نفس کی خوشنودی سے افضل ہے پس چاہیے کہ اللہ کو خوش کیا جائے اور وہ اس کے حکم کی تعمیل میں ہے۔ اگر وہ خوش ہوا تو پھر کمی کس بات کی۔ فرمایا مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے:۔

رَكْعَتَانِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

(یعنی صبح کی نماز کی دو رکعتیں دُنیا وما فیہا سے بہتر ہیں اور گراں قدر ہیں)

(غافل آٹھ نو بجے چارپائی سے اٹھ کر ناشتہ کرنے والے سوچ لیں کہ وہ ہر روز کس قدر نقصان اٹھاتے ہیں) اور فرمایا حضور علیہ السلام نے :۔

اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ فَمَنْ اَقَامَھَا اَقَامَ الدِّیْنَ وَمَنْ ھَدَمَھَا ھَدَمَ الدِّیْنَ ط

(یعنی نماز دین کا ستون ہے۔ جس نے اسے قائم رکھا اس کا دین قائم رہا اور جس نے اسے ترک کیا اس نے دین اسلام کو ترک کیا۔ یا دین کے ستون کو ڈھایا)

اور فرمایا حضور علیہ السلام نے فجر اور عشاء کی نماز منافقوں پر بھاری ہیں لیکن اگر ان کو ان کے درجے اور ثواب کا علم ہوتا تو وہ گھٹنوں کے بل چل کر مسجد میں آتے۔" سلف صالحین کے حال میں حضرت امام شعرانی رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں۔ ایک بزرگ کی شیطان لعین سے ملاقات ہوئی، پوچھا تیری شہادت چار دانگ عالم میں ہے۔ ہر شخص تجھ سے ڈرتا ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے وہ کام بتا کہ میں تجھ سا ہو جاؤں۔ اس نے کہا، عجب ہے تو، کہ کسی نے آج تک یہ نہ چاہا، اور تو چاہتا ہے کہ میں بھی تجھ جیسا ہو جاؤں، اگر تیری یہ خواہش ہے تو صرف دو باتیں ہیں ان پر عمل کر مجھ سا ہو جائے گا۔ اول یہ کہ نماز میں سستی اور غفلت کر حتٰی کہ اسے چھوڑ دے۔ دوسرے یہ کہ جھوٹی سچی قسمیں (شیطان کو بھی جب لعنت کا تمغہ ملا تو اس نے قسم کھا کر کہا۔ وَقَاسَمَھُمَا اِنِّیْ لَکُمَا) کھانے کی پرواہ کر بس مجھ سا ہو جائے گا اس بزرگ نے سن کر کہا میرا مطلب حل ہوا میں عہد کرتا ہوں کہ نماز میں کبھی غفلت نہ کروں گا اور نہ غلط قسم کھاؤں گا۔ شیطان نے کہا واللہ کسی نے آج تک اس طرح دھوکہ دے کر مجھ سے بچنے کی تعلیم حاصل نہیں کی۔ گویا شیطان سے دوری نماز میں ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ صحابہؓ سے فرمایا جانتے ہو بدنصیب کون ہے، صحابہؓ نے عرض کی اللہ اور اللہ کا رسول ہی خوب جانتا ہے۔ فرمایا حضور علیہ السلام نے بدنصیب بے نمازی ہے۔ کیونکہ بے نمازی کو اسلام (اور آخرت) سے کچھ نصیب نہیں (استغفر اللہ) لکھا ہے انسان مرنے کے بعد پانچ مصیبتوں میں مبتلا ہوگا۔ پہلی مصیبت موت کی، کہ خاتمہ ایمان کے ساتھ ہو یا کفر کے ساتھ۔ دوسری قبر کی، کہ معلوم نہیں کیسی گذرے، تیسری حشر کی، کہ معلوم نہیں نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیں یا بائیں ہاتھ میں، چوتھی پل صراط کی کہ پار ہونا نصیب ہو یا نہ ہو۔ پانچویں یہ حالت کہ بہشت نصیب ہوگی یا دوزخ ان پانچ مصیبتوں سے نجات پانے کے لئے اللہ نے ہمیں پانچ نمازیں دی ہیں۔ چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں۔ موت کے وقت نماز ملک الموت سے شفاعت کرنے والی ہے۔ قبر میں نکیرین کو جواب دینے والی ہے اور دوزخ کی آڑ۔ بہشت میں لے جانے والی ہے۔ قرآن اس پر گواہ ہے :۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلَاتِھِمْ خٰشِعُوْنَ پ ۱۸

(نجات پا گئے وہ مومن جو نماز خدا کے خوف سے پڑھتے ہیں)

افسوس ہم اس فلاح سے کس قدر بے پروا ہو رہے ہیں۔ اپنے ہی فائدہ کو نقصان سے بدل رہے ہیں۔ قرآن کریم میں ہے :۔

فِیْ جَنّٰتٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ مَا سَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَ پ ۲۹

(بہشت کے لوگ دوزخ میں جلنے والوں سے پوچھیں گے کس چیز نے تمہیں دوزخ کی آگ میں ڈالا۔ (وہ کہیں گے :۔

قَالُوْا لَمْ نَکُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ وَلَمْ نَکُ نُطْعِمُ الْمِسْکِیْنَ وَکُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِیْنَ وَکُنَّا نُکَذِّبُ بِیَوْمِ الدِّیْنِ حَتّٰی اَتٰنَا الْیَقِیْنُ فَمَا تَنْفَعُھُمْ شَفَاعَۃُ الشّٰفِعِیْنَ

(پہلی چیز تو یہ کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے، اور بھوکے مسکین لوگوں کو کھانا نہیں دیتے تھے (امراء توجہ کریں) اور اگر ان دولت والوں کے کوئی نصیحت کرتا تو اس سے جھگڑتے اور لڑتے تھے، اور خدا کی پرسش کے دن کی ہم تکذیب کرتے تھے کہ ہم سے کیا پرسش کرنی ہے حتٰی کہ آج وہ دن آ گیا اب ہماری کوئی سفارش کرنے والا نہیں ہے)

کیا قرآن کریم کی یہ آیات ہماری آج کی حالت اور کل قیامت کو پیش آنے والی کیفیت کا نقشہ نہیں سنا رہی ہیں۔ دولت و اقتدار کے نشہ میں سرشار، نماز سے بے پروا، مسکینوں کو بھوکے رکھ کر امیروں اور لیڈر لارڈوں کے گوداموں کی زینت کرنے والے نہیں سوچتے کہ خدا آج کیا کہہ رہا ہے۔ اور کل وہ آگے کیا کرنے والا ہے۔ جہاں ظالمین کے لئے کوئی سفارش کوئی قانون کوئی ترمیمی ایکٹ رہائی نہ دلا سکے گا۔

لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ پ ۲۴

(کسی کا ملک نہ کسی کا قانون ہوگا نہ کوئی حاکم ہوگا ایک اکیلا قہار اللہ پوچھے گا)

نماز کی اہمیت

نماز کی اہمیت صرف اسی ایک بات سے سمجھ لینی چاہیے کہ اللہ نے عزازیل فرشتوں کے استاد کو جس کو شیطان کہا جاتا ہے، حکم دیا کہ وہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کرے مگر اس نے حکم نہ مانا اور خود کو بہتر جانا۔ اس پر اسے مردود اور لعنتی قرار دے دیا اور صرف ایک حکم نہ ماننے اور ایک سجدہ نہ کرنے کے سبب کہ وہ بھی خدا کو نہیں آدم کو سجدہ نہ کرنے کے سبب اسے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے راندہ درگاہ کر دیا۔ تو کیا حال ہوگا ان لوگوں کا جنہیں خالق کل، بار بار خاص اپنے آگے سجدہ کرنے کا حکم قرآن کریم میں دے رہا ہے۔ لیکن وہ کوئی پروا نہیں کرتے۔ سوچنا چاہیے کہ ذات حق شیطان کو تو صرف ایک سجدہ کے انکار سے ابدی لعنتی

لڑے حالانکہ وہ سجدہ اس کے بندے کے لئے تھا اور جس سجدے کا حکم وہ خاص اپنی ذات کے لئے کرے اس کا عملاً انکار کیا حال رکھتا ہوگا۔

ہم اس کے بندے ہیں، بندے کا کام بندگی، حکم کی تعمیل ہے۔ سرکشی، انکار اور بغاوت نہیں۔ یہ خدا سے عداوت ہے۔ ظاہر ہے کہ مالک کے حکم کی تعمیل نہ کرنے والے کو باغی کہا جاتا ہے اور مالک اس سے کبھی خوش نہیں ہوا کرتا۔ ضروری ہے کہ وہ خوشنودیٔ آقا سے مایوس اور اس کے انعامات سے محروم ہے۔ شیطان صرف ایک حکم نہ ماننے اور ایک سجدہ نہ کرنے کے سبب ابدی مردود ہو کر راندۂ درگاہ ہوا۔ لیکن ہم ہر روز پانچ بار اس کے حکم کا انکار عملاً کرتے ہیں مگر نہیں سمجھتے کہ ہمارا حال کیا ہوگا۔ اللہ پاک بار بار حکم فرماتا ہے:۔

اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ اور وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ اور فَاسْجُدُوْا لِلّٰہِ وَاعْبُدُوْا وغیرہ ذالک

لیکن ہم پروا نہ کریں۔ کیا ہم پر عتاب ہوگا۔ کیا شیطان لعین سے اللہ کریم کی کچھ عداوت تھی جو اسے سزا دی۔ اور ہم نے خدا پر کوئی احسان کیا ہے کہ وہ ہماری سرکشی پر ناراض نہ ہوگا۔ ظاہر ہے کہ اس انکارِ حکم میں ہم شیطان سے آگے ہیں۔ سرکشی و انکار خدا سے بغاوت و عداوت ہے۔ خدا تو کسی پر ظلم نہیں کرتا۔

وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ط۔

(ایک بال برابر بھی ہم کسی پر ظلم نہیں کرتے)

بجائے اس کے ایک نیکی کے دس اجر دیتے ہیں۔ مگر برائی برابر سرابر۔ فرمایا حضور علیہ السلام نے نماز ایک امانت ہے جو اللہ نے اپنے بندوں کو دی اس کی امانت میں خیانت نہ ہونا چاہیئے۔ فرمایا حضور علیہ السلام نے خدا کی خوشی اس کی اطاعت میں ہے اور اس کی ناراضگی اس کی بغاوت میں ہے ہر مالک یا بادشاہ اپنے باغی کو سزا دیتا ہے اور ہر فرماں بردار کو انعام۔ حضرت غوث پاک رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ اگر کوئی شخص نماز ترک کرے تو اللہ اسے پندرہ عذابوں میں مبتلا کرتا ہے۔ ان میں چھ عذاب تو دنیا میں ہی دیئے جاتے ہیں۔ اول یہ کہ صالحین کی فہرست سے نام اس کا خارج کر دیا جاتا ہے۔ دوسرے اس کے رزق میں تنگی ہو جاتی ہے۔ تیسرے اس کی دعا مقبول نہیں ہوتی۔ چوتھے نیکوں کی دعا سے اسے کچھ نہیں ملتا (اَلْعِیَاذُ بِاللّٰہِ) پانچویں اس کی عمر میں برکت نہیں ہوگی۔ چھٹے جب تک وہ نماز کی تکمیل نہیں کرتا تب تک اس کے دوسرے نیک عمل قبول نہیں کیے جائیں گے۔ باقی نو عذاب عاقبت میں ملیں گے ان سے چھٹکارہ نہ ہوگا۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا۔ اور یہ بھی فرمایا۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے کہ نماز ترک کرنے والا میری امت سے نہیں اس کے پاس بیٹھنا حرام ہے اور وہ جنت سے محروم ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ثُمَّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔ فرمایا حضور علیہ السلام نے جس کی

عصر کی نماز فوت ہو گئی تو گویا اس کا سب مال و اہل و عیال لٹ گئے قرآن کریم میں ہے:۔

حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰى

(یعنی خاص طور سے عصر کی نماز کی حفاظت کرو کہ دنیا کے کام کاج کا وقت ہوتا ہے) حضور فرماتے ہیں جو عصر کی نماز جماعت سے پڑھے گا وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو گا کہ گویا ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ یہی وہ وقت ہے جس میں حضرت آدم علیہ السلام کی دعا قبول ہوئی، اور مسیح کے قبول کا بھی یہی وقت ہے۔

غرض بار بار قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے نماز کا حکم فرمایا ہے۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔ (سبحان اللہ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اپنے بچوں کو نماز پڑھاؤ جب کہ وہ سات برس کے ہو جائیں، اور جب وہ دس برس کے ہوں پھر اگر وہ نماز نہ پڑھیں تو ان پر سختی کرو کہ وہ نماز پڑھیں۔ اگر بچپن میں تم نے نماز نہ پڑھائی تو بڑے ہو کر ان کو نماز پڑھنا مشکل ہو گا۔ گیلی لکڑی کو جس طرف چاہو موڑ لو۔ لیکن جب وہ سوکھ جائے تو سوائے آگ کے سیدھی نہ ہوگی۔ حضور علیہ السلام نے ہر چیز کی ایک علامت ہے اور ایمان کی علامت نماز ہے۔ اور فرمایا حضور علیہ السلام نے جب انسان اللہ کی عبادت میں کوتاہی کرتا ہے تو اللہ اسے مصیبت میں مبتلا کر دیتا ہے، بیوی بچوں کا غم، بیٹے کی نافرمانی، کاروبار میں خسارہ، رزق کی تنگی، بیوی کی نفرت ملتی ہے، دل کی راحت نصیب نہیں ہوتی۔ اور بموجب ارشاد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ اللہ کا حکم نہ ماننے کی ایسے مسلمان کو سزا ہوتی ہے۔ جن کو عاقبت میں اس نافرمانی کی بڑی سزا سے بچانا ہوتا ہے اور جن کو بچانا نہیں انہیں یہاں کچھ سزا نہیں دیتا اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں اور فرمایا حضور علیہ السلام نے مومن اور کافر میں فرق صرف نماز سے ہے۔ حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں قیامت کے روز سب سے اول نماز کا ہی حساب ہو گا۔ اگر فرائض میں کمی ہوئی تو اللہ کریم فرمائیں گے اس کی نفلوں کو فرضوں کی جگہ شمار کر لو اگر نوافل ملانے سے بن گیا تو نجات ہے ورنہ سوائے رحمت حق کے کہیں ٹھکانا نہیں۔ اسی لئے سلف صالحین اور اصحاب رسول بلکہ خود رسول مقبول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تمام رات نوافل پڑھتے رہتے۔ حضرت امام ابو جعفر رحمتہ اللہ علیہ ہر رات [illegible] نفل پڑھتے پھر آپ کو معلوم ہوا کہ لوگ گمان رکھتے ہیں کہ میں تمام رات سوتا نہیں (اور یہی حقیقت تھی) عبادت ہی کرتا رہتا ہوں تو آپ نے رات کو سونا ترک کر دیا۔ امام شعرانی اپنی کتاب تنبیہ المغترین میں لکھتے ہیں کہ حضرت امام ابو حنیفہ رات میں ہزار رکعت نماز پڑھتے، چالیس سال آپ رات کو نہیں سوئے دن میں اونگھ آ جاتی تو استغفار پڑھ [illegible] پھر لگتے ہیں۔ ابن جریر رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے رات کی محنت (نوافل) کرنے والے بہت سے دیکھے ہیں

لیکن امام ابوحنیفہ جیسی کوشش کرتا کسی کو نہیں دیکھا۔ اللہ اللہ حضرت امام زین العابدین کا کثرت سجود کے سبب سجاد نام پڑ گیا تھا۔ حضرت مائی رابعہ بصریہؒ کے حال میں لکھا ہے رات بھر عبادت کرتیں اور سحری کے وقت کہتیں بس قدر مجھ پر خدا کا کرم ہے کہ اس نے مجھے رات بھر عبادت کی توفیق دی، لازم ہے کہ میں اس کے شکرانہ میں کل کا روزہ رکھوں۔ پھر ایک گھونٹ پانی یا تھوڑے سے کھانے سے آئندہ دن کا روزہ رکھ لیتیں، اسی طرح کئی دن گذر جاتے۔ سبحان اللہ، اللہ کے مقبول بندے اللہ کی بندگی کا کس قدر احساس رکھتے تھے، آج ہماری حالت یہ ہے کہ ہم وہ چیزیں تلاش کرتے ہیں جن کے سہارے ہم سے کم رکعتیں پڑھ سکیں۔ نوافل ترک کر دیئے تین وتروں کا ایک وتر مقرر کر لیا۔ سنتیں نذر مصروفیت ہو گئیں۔ انتہا یہ کہ ایسے لیڈر پیدا ہو گئے کہ نماز عبادت ہی نہ رہی۔ لیفٹ رائٹ کی پریڈ ہو گئی۔ اللہ اللہ۔

صحیح بخاری و مسلم میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اس قدر قیام فرماتے کہ پاؤں مبارک پر ورم آجاتا، اصحاب عرض کرتے حضور اس قدر کیوں تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اللہ نے آیۂ تطہیر آپ کے حق میں نازل فرمائی۔ خاتم رسل بنایا۔ اور ہر قسم کے گناہ سے معصوم رکھا۔ تو آپ فرماتے۔

اَفَلَا اَکُوْنُ عَبْدًا شَکُوْرًا

(کیا میں اس کا شکر گذار بندہ نہ بنوں)

سبحان اللہ کس قدر نصیحت آموز کلمات ہیں کہ چاہیے یہ کہ جس قدر خدا بزرگی دے اسی قدر اس کی شکر گذاری اور عبادت سے انکساری کریں۔ فرعون بے سروسامان نہیں حضرت عمر بن عبدالعزیز کے حال میں لکھا ہے جب آپ خلیفہ مقرر ہوئے تو رات کے سونے کا بستر آپ نے اٹھا دیا۔ حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ عاشق رسول اللہ فرماتے ہیں۔ تعجب ہے اس شخص پر جسے معلوم ہو کہ اس کے سر پر جنت آراستہ ہے اور نیچے دوزخ دہک رہی ہے۔ پھر وہ بے فکر سوتا ہے۔ ایک دفعہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کو لوگوں نے کہا اے امام سونے کے وقت تو آپ آرام کر لیا کریں۔ آپ نے فرمایا تم کو معلوم ہے کہ ہمارے سردار اور اللہ کے محبوب رسول صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اتنا قیام فرماتے کہ حضور کے پاؤں میں ورم آجاتا حالانکہ اللہ نے آپ کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے تھے وَمَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ اور میں پاؤں پھیلا کر سوؤں حالانکہ مجھے معلوم نہیں کہ خدا نے میرا ایک ہی گناہ معاف کیا ہو۔ حضرت فضیل ابن عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اصحاب رسول اللہ صبح کو بکھرے بال غبار آلودہ اٹھتے۔ کیونکہ انہوں نے رات قیام اور سجدے میں گذاری ہوتی۔ جب اللہ کا ذکر سنتے تو جھومتے، جیسے درخت ہوا سے جھومتا ہے بزرگان سلف میں بے شمار ایسے بزرگ گذرے ہیں جنہیں شب زندہ دار کہا گیا ہے۔ یہ لوگ کثرت عبادت کو خدا کا کرم سمجھتے اور شکر کرتے۔ لیکن آج جو ہماری

حالت ہے اسے بیان کرتے شرم آتی ہے اللہ کریم اپنے حبیب کے صدقے ہمیں توفیق بندگی عطا کرے۔ امام شعرانی لکھتے ہیں جب حضرت عمرؓ کو خلافت ملی تو اس کے بعد آپ نہ دن کو سوتے نہ رات کو کسی وقت اونگھ جاتے اور فرماتے اگر دن کو سوؤں تو رعیت کا نقصان ہوتا ہے خبر گیری میں کمی ہوتی ہے اور اگر رات کو سوؤں تو اپنا نقصان ہوتا ہے۔ اور خسارہ عاقبت نظر آتا ہے۔ سبحان اللہ، یہ ان لوگوں کا حال ہے جنہیں جنت کی خوشخبری زبان حق بیان نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم سے مل چکی تھی اور رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ کا خطاب خدا سے مل چکا تھا وہ اطاعت خدا اور ادائے حقوق العباد کا کیا احساس رکھتے تھے ان کے صحیح اسلامی کارنامے تاریخ میں محفوظ ہیں، اور آج کے اپاہج مادہ پرست مسلمان کو درس عبرت دے رہے ہیں۔ بزرگان سلف زیادتی عبادت کی کوشش کرتے امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں۔ حضرت ابراہیم خواص رحمۃ اللہ علیہ آخر عمر میں روتے اور فرماتے اے پروردگار میں بوڑھا ہو گیا ہوں۔ میرا جسم کمزور ہو گیا ہے عبادت گھٹ گئی ہے پس تو محض اپنے فضل سے میری بخشش کر۔ اور میرے نحیف بدن کو دوزخ کی آگ سے بچا۔ کیونکہ میں ایک لمحہ بھی ٹھہرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ حبیبہ عدویہ رحمۃ اللہ علیہا جب عشاء کی نماز سے فارغ ہوتیں تو اپنے کرتے اور اوڑھنی کو مضبوط باندھتیں۔ پھر صبح تک نوافل پڑھا کرتیں اور مناجات میں کہتیں۔ اے اللہ نماز میں میری طرف سے کوتاہی اور بے ادبی ہوئی ہے معاف کر دے۔ عفیرہ عابدہؒ تمام دن اور رات زمین سے پہلو نہ لگاتیں اور فرماتیں مجھے خوف ہے کہ کہیں غفلت کی حالت میں بے خبر پکڑی نہ جاؤں۔ آپ کہتے ہیں جب کوئی شخص مرتا ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ اتنا مال پیچھے چھوڑا لیکن فرشتے کہتے ہیں کہ دعاقبت کا مال یعنی تہجد نماز بھی ساتھ لایا ہے یا نہیں۔ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کو بعد رحلت کسی نے خواب میں دیکھا پوچھا کیا حال گذرا۔ فرمایا علم و عمل اور اشارات سب اڑتے نظر آئے وہ چند نفل میں رات کو اٹھ کر پڑھا کرتا تھا میری مغفرت کا باعث ہوئے۔ اس لئے کہ رات کا اٹھنا ایسا ہے کہ اللہ کے سوائے خدا کے کوئی نہیں دیکھتا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں آدھی رات کی نماز نوافل سب نمازوں سے افضل ہے۔ لیکن اس کے پڑھنے والے بہت کم ہیں۔ یہ وہ پیاری نماز ہے جس کا علم ذات حق نے خاص محبوب کے لیے خاص رکھا۔ زواجر ابن حجر میں لکھا ہے کہ جس وقت بندہ دو رکعت نماز پڑھتا ہے تو حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے بندے تو بار وجود اپنے ضعف و ناطاقتی کے نماز میں طرح طرح کی عبادت از قسم قیام، رکوع، سجود، حمد و ثنا، تہلیل و تکبیر اور سلام و صلوٰۃ کے میری درگاہ میں نذر لایا۔ پس میں کہ سب سے زیادہ قوی اور جلال و عظمت کا مالک ہوں مجھے یہ سزاوار نہیں کہ میں تیری محنت کا پھل نہ دوں اور تجھے جنت نہ دوں پس ایسی جنت کہ جس میں انواع و اقسام نعمتیں ہیں اور جہاں تیری کلفت کا بدلہ راحتیں ہیں۔ تیرے لیے واجب کرتا ہوں۔ سبحان اللہ وبحمدہٖ۔

نماز جماعت سے پڑھو

جہاں تک ممکن ہو جماعت سے نماز پڑھیں۔ ارشاد ہے وَارْكَعُوا مَعَ الرّٰكِعِينَ بھی ہے اور آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جماعت کی تاکید بہت فرمائی ہے۔ فرمایا حضور علیہ السلام نے جماعت کے ساتھ ایک نماز کا ثواب اللہ کریم ستائیس ۲۷ نماز کا دیتا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ فرمایا حضور علیہ السلام نے جس نے ایک نماز کسی پرہیزگار امام کے پیچھے پڑھی اس نے گویا ایک نبی اسرائیل کے نبی کے پیچھے نماز پڑھی۔ اور جس نے کسی عالم باعمل متقی کے پیچھے نماز پڑھی اس نے گویا میرے پیچھے نماز پڑھی۔ سبحان اللہ اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت جماعت کی ہو سکتی ہے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں جو شخص ہمیشہ پانچوں نمازیں جماعت سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُسے پانچ خوبیاں عطا کرے گا۔ اول یہ کہ اس کی تنگدستی دور کر دے گا، دوسرے یہ کہ عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا، تیسرے یہ کہ قیامت کے دن نامۂ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ چوتھے پل صراط پر تیز پرندے کی طرح گزر جائے گا۔ پانچویں یہ کہ اللہ کریم اپنے علم قدرت کے سبب بلا حساب اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔ اس کے برخلاف فرمایا، جو شخص قصداً نماز ترک کرے گا اللہ اسے تین بلاؤں میں گرفتار کرے گا۔ اول یہ کہ اس کے چہرے کا نور اُڑ جائے گا، دوسرے یہ کہ مرتے وقت اس کی زبان لڑکھڑائے گی، تیسرے مرتے دم کلمۂ شہادت نصیب نہ ہوگا بے ایمان مرے گا۔ اَسْتَغْفِرُ اللہ ثُمَّ اَسْتَغْفِرُ اللہ۔ اللہ بچائے۔

ایک روز حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے چند صحابہؓ کو جماعت میں نہ دیکھا۔ تو فرمایا اگر مجھے بچوں کے جلنے کا خیال نہ ہوتا تو میں ان لوگوں کے گھروں کو آگ لگا دیتا۔ جو جماعت کے لیے گھر سے نہیں نکلتے۔ اللہ اللہ سوچنے کا مقام ہے۔ آج ہمارے بڑے بڑے اُمراء کا کیا حال ہے۔ جماعت سے نماز کا اہتمام تو ایک طرف نفس ہی سبکدوش ہیں اِلّا مَا شَاءَ اللہ۔ نرم گدّے اور گرم قالین ہوتے ہوئے مسجد کی سرد اور سخت چٹائی، یہ چٹائی کون گوارا کرے۔ فاروق اعظم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے۔ تم اپنے بھائیوں کو مسجد میں جماعت کے وقت دیکھا کرو، اگر نہ پاؤ تو معلوم کرو کہ بیمار تو نہیں اگر بیمار ہو تو ان کی عیادت کو جاؤ۔ اگر تندرست ہو تو سرزنش کرو۔ کیونکہ ترک جماعت پر ملامت کرنا اپنے مسلمان بھائی کی خیرخواہی ہے۔ سلف صالحین ترک جماعت پر زجر و توبیخ میں مبالغہ کرتے۔ حضرت عبداللہ ابن عمر کے متعلق لکھا ہے اگر کسی وقت آپ کو جماعت نہ ملتی تو ماتم داروں کی طرح بیٹھ جاتے اور غم کرتے حتیٰ کہ کھانا پینا چھوٹ جاتا۔

حضرت تمیم انصاری رضی اللہ عنہ ایک رات اتفاقیہ سو گئے تو عشاء کی جماعت چھوٹ گئی۔ آپ نے عہد کیا کہ اس کی قضا میں ایک سال رات کو نہ سوؤں گا۔ پھر آپ سال بھر رات کو نہیں سوئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک نماز جماعت سے رہ گئی۔ اس کے کفارہ میں آپ نے اپنا ایک باغ کھجوروں کا جو بہت گراں قیمت تھا خیرات کر دیا۔ حضرت فضیل ابن عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مجھے ان لوگوں پر تعجب ہوتا ہے کہ میرا فرزند فوت ہو جائے تو ہزاروں تعزیت کے لیے آئیں گے، لیکن اگر میری نماز کی جماعت فوت ہو جائے تو کوئی بھی تعزیت کو نہیں آتا۔ بخدا میرے نزدیک ایک جماعت کا چھوٹنا اپنے عاقل، بالغ، صالح بیٹے کے مرنے سے کم نہیں۔ بلکہ اس سے زیادہ اندوہناک ہے اللہ۔ اللہ

تذکرۃ الاولیاء میں ایک بزرگ کا حال لکھا ہے کہ شاہ وقت نے انہیں قید میں ڈال دیا جماعت سے معذور ہو گئے لیکن جب جمعہ کا روز ہوتا تو وضو کرتے پھر مصلّا کاندھے پر ڈال کر دروازہ جیل تک آتے اور دربان سے کہتے مجھے [illegible] جمعہ جماعت سے پڑھنا ہے دروازہ کھول کہ میں ادا کروں۔ وہ کہتا تم قیدی ہو قیدی کو باہر جانے کی اجازت نہیں [illegible] واپس جاؤ۔ یہ سن کر آپ کہتے الٰہی جو میرا کام تھا کہ وضو کروں اور جمعہ کی جماعت کے لیے چلوں، میں نے وہ کر دیا۔ اب یہ [illegible] نکلنے نہیں دیتے ان پر میرا اختیار نہیں۔ پس مجھے معاف فرما یہ کہہ کر اپنے مقام پر واپس جاتے۔

نماز خوشدلی اور عمدگی سے پڑھو

فرمایا مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص پانچوں نمازیں کامل وضو اور تعدیل ارکان یعنی [illegible] اطمینان اور خشوع سے پڑھے گا یعنی جان کر کہ یہ فرمان خداوندی ہے صرف اسی کی رضا کے لیے پڑھتا ہوا، تو حق تعالیٰ اس کو دوزخ پر حرام کرے گا۔ (الٰہی ہمیں ایسی ہی نماز کی توفیق دے) اور فرمایا ایسی نماز قیامت کے روز نجات کا باعث ہوگی اور بے نمازی کے لیے [illegible] سامان ہوگی۔ لیکن بیکار طرح بُرے طور پر پڑھی ہوئی نماز کہتی ہے۔ اللہ تجھے خراب کرے جس طرح تو نے مجھے خراب کیا، اور جو اچھے طور پر پورے سکون اور قیام و قعود وغیرہ سے پڑھتا ہے تو اس کی نماز کہتی ہے اللہ تجھے نگہدار رکھے جس طرح کہ تو نے مجھے اچھا ادا کیا۔ پھر وہ نماز قبولیت کے ساتھ آسمان پر جاتی ہے۔ اور اللہ کے حضور میں حاضر ہو کر اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی ہے۔ پس اللہ کریم اس بندے کے گناہ معاف کرتا ہے اللہ کریم ہر مسلمان کو اچھی نماز پڑھنے کی توفیق دے۔ حدیث میں ہے ایک شخص نے حضور علیہ السلام کے سامنے جلدی جلدی نماز پڑھی۔ حضور نے فرمایا پھر پڑھ کہ تیری نماز نہیں ہوئی۔ اس نے پھر پڑھی لیکن رکوع سجود و قیام پورا ادا نہ کیا حضور علیہ السلام نے فرمایا ایسی نماز [illegible] جو لپیٹ کر

اس کے منہ پر ماری جاتی ہے۔ نماز خدا کے سامنے عاجزی و انکساری اور ادب سے پورے ارکان کے ساتھ ادا کرنی چاہیئے اور ایسا سمجھے کہ میں خدا کو دیکھ رہا ہوں۔ اگر یہ نہ ہو تو اتنا ہو کہ یہ جانے کہ خدا میرے حرکات کو اور میرے طریق کو دیکھ رہا ہے۔ خدا کی عظمت کا دل میں خیال رکھے اور یہ جانے کہ بحیثیت مجرم میں اس کی حضوری میں ہاتھ باندھ کر کھڑا ہوں اور التجا کر رہا ہوں کہ وہ میرے قصور معاف کرے۔ الحمد میں اس کی تعریف اور اپنا عجز ہے۔ رکوع میں عجز، قیام میں اقرار جرم، سجدے میں انتہائی بے کسی اور خاکساری پیش کرے اور سمجھے کہ میں اس سے زیادہ کر میں اپنی عاجزی کی صورت اور کیا تیرے حضور میں پیش کر سکتا ہوں۔ میں خاک و پست ہوں۔ مگر تیری ذات پاک ہے، بہت بلند و اعلیٰ ہے یہ سمجھتے ہوئے کہے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔ پھر سر اٹھا کر اپنا غبار آلود چہرہ رب اعلیٰ کو دکھائے اور کہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْزُقْنِیْ

(اے اللہ مجھے بخش دے میرے گناہ معاف کر دے میرے حال پر رحم کر، مجھے ہدایت دے مجھے اپنی پناہ اور عافیت میں لے تو ہی رزق دینے والا اور تو ہی بلند کرنے والا ہے۔) پھر دوبارہ سجدے میں گر جائے اور خدا کی بزرگی اور اپنی پستی کا عاجزی سے اقرار کرے اور سُبحان ربی الاعلیٰ کہے۔ پھر مجرم کی حیثیت میں طلب بخشش کے لیے کھڑا ہو جائے اور اس کی حمد و ثنا و تعریف الحمد پڑھ کر کرے اور خود کو سائل جانے کہ اس کے دروازے پر کھڑا اس کی تعریف کر رہا ہوں کہ وہ ارحم الراحمین خوش ہو کر سائل کو خالی نہ جانے دے گا سبحان اللہ اگر اس تصور اور عجز سے نماز ادا ہو تو یقین جانے کہ اس کی محنت رائیگاں نہیں گئی، اس کے سب گناہ معاف ہو گئے، جاننا چاہیے کہ یہ دُنیا دار عمل ہے یہاں جو عمل کریں گے اسی کا پھل عاقبت میں پائیں گے۔ حضور علیہ السلام نے اسے۔

اَلدُّنْیَا مَزْرَعَۃُ الْاٰخِرَۃِ

(یعنی دُنیا آخرت کی کھیتی ہے) فرمایا۔

یہاں جو بوؤ گے اسی کا پھل آخرت میں پاؤ گے۔ مطلب یہ کہ اگر نیک صالح اعمال کرو گے تو آخرت میں جنت اور اگر بُرے عمل کرو گے خدا کے احکام کی تعمیل نہ کرو گے۔ شراب پیو گے زنا کرو گے نماز نہ پڑھو گے رشوت اور حرام مال جمع کرو گے تو ان کے بدلے عاقبت کی بربادی اور دوزخ کا عذاب نصیب ہو گا۔ کس قدر عجیب بات ہے کہ اس چند روزہ دُنیا کی فلاح اور کامرانی کے لیے ہم بے انتہا جدوجہد کرتے ہیں اور یہ بھی جانتے ہیں کہ جس طرح باپ دادا، بھائی یا غیروں میں سے ایڈورڈ، جارج، ہٹلر، شفیع، سر سکندر وغیرہ چلے گئے ہم کو بھی عنقریب اُن کے پاس پہنچنا ہے، لیکن پھر بھی تو نافرمانی سے باز نہیں آتے۔ اور جہاں ہمیشہ ہمیشہ اچھے یا بُرے حال میں مستقل رہنا ہے وہاں کی آسائش اور سامان کی کچھ پروا نہیں کرتے۔ اور برابر ظلم پر ظلم کیے جاتے ہیں۔

وضو نماز کی کنجی ہے

عن جابرؓ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے (مشکوٰۃ شریف)

عن عمر بن الخطاب: فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص نہایت عمدہ طور سے وضو کرے اور پھر بعد اس کے اللہ کی توحید کا اقرار کرے اور کہے کہ وہی عبادت کے لائق ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دے کہ محمد خدا کے بندے اور رسول ہیں پس اس کے لیے جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔ جس دروازے سے چاہے داخل ہو (مسلم شریف، مشکوٰۃ شریف اور ترمذی میں یہ بھی زائد ہے کہ کلمہ شریف):

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

کے بعد یہ دُعا بھی پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل باب طہارت) اور یہ دُعا بھی ہے:

اَللّٰھُمَّ کَمَا طَھَّرْتَنَا بِالْمَآءِ تُطَھِّرُنَا مِنَ الذُّنُوْبِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الخ

عن عثمانؓ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح خوبی کے ساتھ وضو کرے اس کے تمام گناہ اس کے جسم سے نکل جاتے ہیں، حتیٰ کہ ناخنوں سے بھی (بخاری و مسلم و مشکوٰۃ شریف) اور اس کے وضو ختم کرنے سے پہلے اللہ اس کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔

عن عقبہ بن عامرؓ: فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص وضو عمدہ طور سے کرے پھر کھڑے ہو کر دو رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھے اور دل اور منہ سے پوری توجہ سے پڑھے، دل سے باتیں نہ کرے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے اور اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔ (بخاری و مسلم و مشکوٰۃ شریف)

وضو کرتے وقت

پہلے بسم اللہ پڑھیں۔ دائیں ہاتھ پر پانی ڈالیں تو پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا
(اے اللہ میرا نامۂ اعمال میرے دائیں ہاتھ میں دینا اور میرا حساب آسان کر دینا)

بائیں پیر پر پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ كِتَابِیْ بِشِمَالِیْ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِیْ

(اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس امر سے کہ مجھے بائیں ہاتھ میں اور پیچھے سے نامہ دیا جائے)

پھر منہ میں کلی کرتے وقت یہ پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

(اے اللہ میری مدد کر اس امر میں کہ میں تیرا ذکر اور شکر کرتا رہوں اور تیرا پاک کلام پڑھتا رہوں)

پھر ناک میں پانی ڈال کر یہ پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَةَ النَّارِ وَاَنْتَ عَنِّیْ رَاضٍ

(یعنی اے اللہ مجھے جنت کی خوشبو دینا جہنم کی نہ دینا اور تو مجھ سے راضی رہ)

اور منہ دھوتے وقت یہ پڑھیں:۔ اَللّٰهُمَّ بَیِّضْ وَجْهِیْ بِنُوْرِكَ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهُ اَوْلِیَائِكَ

(اے اللہ میرے چہرے کو مثل اپنے دوستوں کے چہرے کے نور سے سفید کر دے)

بعض یہ پڑھتے ہیں:۔ اَللّٰهُمَّ بَیِّضْ وَجْهِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ط

بازو دھوتے وقت یہی دعا کر یہ پڑھے کہ اے اللہ میرے بازوؤں کو نیک اعمال کی توفیق دے۔ پاؤں دھوتے وقت بھی یہ ہی پڑھے کہ الٰہی مجھے نیک کاموں میں چلنے کی توفیق دے اور برائی کی طرف میرے پاؤں کو نہ چلنے دے، پھر فارغ ہو کر کلمہ شہادت بھی اور یہ دعا بھی پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ

پھر ایک بار سورۂ قدر:۔ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ الخ خدا کا شکر کریں کہ اس نے اچھی صورت سے وضو کرایا۔ یہ دعائیں خود حضور پُرنور صلے اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے، اس لئے پڑھنے کا ثواب بھی اور بہتر دعا بھی۔ اللہ توفیق دے۔ اگر مجبوری سے دعائیں نہ پڑھ سکیں تو اپنی زبان میں مفہوم ادا کریں۔

بعض فضیلت کی نمازیں

پانچ نمازیں پانچ وقت تو فرض ہیں جن کے متعلق پہلے صفحات میں اللہ و رسول کے ارشادات لکھے گئے ان کے سوا عام نوافل اور چند خاص نمازیں خاص نوافل ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی پڑھیں اور پڑھنے کا ارشاد بھی فرمایا جیسے تہجد، اشراق، اوابین، نماز تسبیح وغیرہ ہیں۔ بلکہ آپ ہر تکلیف و مصیبت کے وقت نوافل بطلب حاجت پڑھتے۔ بالخصوص نماز تہجد، حضور اکرم کو بہت محبوب تھی۔ اس کے پڑھنے کا خاص کر ارشاد اللہ کریم نے حضور علیہ السلام کو فرمایا:۔
وَمِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا (اے میرے محبوب:۔ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا نِّصْفَهٗ ۔ (آدھی رات کو کھڑے ہو جایئے)

اور نوافل مقبولہ پڑھئے اور مقام محمود آپ کے لیے ہے۔ حضور اکرم اس پر قائم رہے، اور بزرگان دین نے اسے کبھی نہ چھوڑا، آٹھ رکعت، دس رکعت، بارہ رکعت جتنی چاہیں پڑھیں ان کی بڑی فضیلت ہے حضرت مجدد الف ثانی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ ان رکعتوں میں سورہ یٰسین شریف پڑھا کرتے۔ صفائی قلب و انوار ربانی کے لیے خاص ہے۔ جناب مخدوم و مکرم صاحبزادہ حضرت سیدنا پیر محمد فضل شاہ صاحب جلال پوری نے بھی حکم دیا ہے کہ تہجد ضرور پڑھو، اور ہر رکعت میں سورہ اخلاص ایک بار زیادہ کرتے جاؤ۔ اللہ کا احسان ہے کہ اس نے اپنے فضل سے اس کے پڑھنے کی توفیق بخشی علیٰ الحمد للہ ط

حضرت جنید بغدادیؒ کی رحلت کے بعد کا واقعہ پہلے صفحات میں لکھ چکا ہوں۔ حضرت ابراہیم بن ادہمؒ سے کسی نے عرض کی میں رات کو قیام نہیں کر سکتا، اس کا علاج فرمایئے فرمایا دن کو خدا کی نافرمانی نہ کر اور گناہگاری میں مبتلا نہ ہو وہ تجھے رات کو اپنے سامنے کھڑا ہونے کی توفیق دیدے گا۔ سبحان اللہ فی الحقیقت رات کا قیام بڑے شرف کی چیز ہے۔ لیکن خدا کے نافرمانوں کو یہ شرف حاصل نہیں ہوتا۔ صحیح حدیث میں وارد ہے اور امام شعرانی لکھتے ہیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص سردیوں میں تہجد پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر فخر کرتا ہے اور فرشتوں کو مخاطب فرما کر کہتا ہے۔ دیکھو میرا بندہ میری خوشنودی کے لیے گرم لحاف سے نکلا ہے اور اپنی خوبصورت بی بی کو چھوڑا ہے، اور میرا کلام پڑھ کر مجھ سے ہم کلام ہوا ہے۔ تم گواہ رہو میں نے

اس کے گناہ معاف کر دیئے (تنبیہ الغافلین ص ۹۲) یا اللہ اپنے مقبولوں کا صدقہ ہمیں بھی توفیق دے کہ خالص تیری رضا کے لئے رات کو اٹھ کر تیری عبادت کریں۔ یقین جانئے جب تک اللہ کا فضل شامل نہ ہو اس عبادت کی توفیق نہیں ہوتی۔ حضرت شعوانہ عابدہ رحمۃ اللہ علیہا سے ایک بزرگ نے سنا دعا فرما رہی ہیں اے اللہ اس محبت کا صدقہ جو تجھ کو مجھ سے ہے، میری مغفرت کرنا۔ انہوں نے پوچھا کیا عجیب دعا ہے بھلا آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ اس کو آپ سے محبت ہے؟ فرمایا میں نے اس سے جانا کہ اگر اس کو میرے ساتھ محبت نہ ہوتی تو وہ اندھیری رات میں مجھے اپنے سامنے کھڑا نہ کرتا، حکم اوروں کو غفلت میں سونے دیا اور مجھے ہم کلامی کے لیے بیدار کر دیا۔ اور توفیق عبادت دی۔ اسی لیے فرمایا:-

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

(ہم جس کو چاہتے ہیں رحمت خاص کرتے ہیں ہم فضل عظیم کے مالک ہیں) اور

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۔

(اور پھر خاص بھی کرتے ہیں جو بھی عمل صالح کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو، ہم انہیں نیک پاکیزہ زندگی عطا کرتے ہیں۔ اور پھر عاقبت میں ان کے صالح اعمال کا بدلہ بہت ہی بہتر دیں گے)

نمازِ اوّابین

شام کی نماز کے بعد ۶ رکعت نفل پڑھے جاتے ہیں، ہر رکعت میں الحمد کے بعد قل شریف تین بار پڑھیں۔ بعض بزرگ سورہ الم نشرح لک صدرک پڑھتے ہیں۔ اکثر بزرگ اسے قضا نہیں کرتے۔ حضرت شبلی کا عمل لکھا ہے پر ملاحظہ کریں۔ اس کے فوائد بہت ہیں اللہ توفیق دے۔

نمازِ اشراق کی فضیلت

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں جو شخص صبح کی نماز پڑھ کر وہیں بیٹھا رہے اور خدا کی حمد و ثنا ذکر و اذکار یا قرآن شریف کا کچھ حصہ پڑھتا رہے، حتیٰ کہ سورج نکل آئے پھر دو رکعت یا چار رکعت نفل اشراق پڑھے اللہ تعالیٰ اسے حج یا عمرہ

کا ثواب مرحمت فرماتا ہے (مشکوٰۃ شریف، بخاری و مسلم) سبحان اللہ، اللہ کا کس قدر احسان ہم پر ہے۔ ایسی نعمت عظمیٰ کے لیے صبح کا ایک آدھ گھنٹہ صرف کر دینا دین و دنیا کے لیے کس قدر سرمایۂ گراں مایہ بنا تا ہے۔

نمازِ تسبیح کی فضیلت

یہ بڑی ہی فضیلت کی نماز ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے چچا عباس رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمائی اور فرمایا اے چچا یہ نماز ہر روز پڑھو اگر روزانہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو سات دن بعد پڑھو۔ اگر یہ بھی نہ ہو تو ہر ماہ ایک بار، ورنہ سال بھر میں تو ضرور ایک بار پڑھ لیا کرو حق تعالیٰ دس طرح کے گناہ چھوٹے یا بڑے، قصداً یا سہواً، ظاہر یا پوشیدہ سب معاف کر دے گا (صحیح بخاری، ترمذی، ابوداؤد وغیرہ) میں اس کا بیان مفصل لکھا گیا ہے۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ سوائے زوال اور اوقات ممنوعہ کے ہر وقت پڑھ سکتے ہیں۔ بہتر وقت جمعہ سے قبل یا بعد از جمعہ ہے۔ چار رکعتیں مثل چار سنتوں کے ایک سلام سے پڑھنا ہے پہلی رکعت میں:-

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ الخ

پڑھ کر پندرہ بار تسبیح:- سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ کلمۂ تمجید

پڑھیں پھر الحمد اور کوئی سورت پڑھ کر رکوع کریں۔ رکوع میں:-

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ؕ

کے بعد دس بار وہی تسبیح پڑھے پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ؕ کہہ کر کھڑے ہوں اور دس بار یہاں بھی تسبیح اوپر والی پڑھیں۔ ایسے ہی دونوں سجدوں میں اور ان کے درمیان اور دوسرے سجدے کے بعد جلسہ استراحت میں یعنی اٹھنے سے پہلے جلسہ میں بیٹھ کر دس بار پڑھیں پھر کھڑے ہو کر پہلی رکعت کی طرح بعد الحمد اور سورت کے پندرہ بار تسبیح پڑھ کر رکوع کریں ایسے ہی چاروں رکعتوں میں ترتیب رکھیں اور درمیان کے اور آخر کے التحیات میں تشہد کے بعد درود سے پہلے دس دس بار پڑھنا ہے اخیر سلام پھیر کر چند بار استغفار پڑھیں اور

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

دس بار پڑھیں پھر جو چاہیں دُعا مانگیں اللہ قبول فرمائے گا۔ ابو داؤد ابن ماجہ ایسا ہی طریقہ لکھا ہے۔ لیکن ترمذی میں اس طرح ہے کہ ثنا کے بعد، دوسری، تیسری، چوتھی رکعت میں الحمد وقل سے پہلے پندرہ بار، اور پھر الحمد وقل کے بعد دس بار، اور جلسہ استراحت میں نہ بیٹھیں نہ وہاں پڑھیں یعنی دوسرے سجدے کے بعد کھڑے ہو جائیں۔ حنفیہ کا یہی طریق ہے یہ نماز ضرور پڑھا کریں۔

نمازِ طلبِ حاجت

جواہر غیبی سے نقل ہے۔ فرمایا آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نماز کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے جس حاجت کی طلب کریں گے اللہ تعالیٰ پورا کرے گا۔ خاص کر فراخی رزق نصیب ہوگی۔ اچھے وقت میں دو، دو کر کے دو سلاموں سے چار رکعت نفل اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں بعد از الحمد شریف :- قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ۔

دو آیۃ بغیر حساب تک (پارہ تیسرا رکوع گیارہ) پندرہ بار پڑھیں اور دوسری رکعت بعد الحمد سورۃ۔

اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ الخ

پندرہ بار پھر سلام۔ دو رکعت ختم کریں۔ تیسری رکعت میں بعد از الحمد

قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ الخ

پندرہ بار، اور چوتھی میں بعد از الحمد سورۃ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ الخ

پندرہ بار پڑھ کر نماز ختم کریں۔ سلام کے بعد درود شریف جس قدر پڑھ سکیں پڑھیں پھر اپنی حاجت کی دُعا مانگیں انشاء اللہ ضرور پوری ہوگی۔ دُعا میں یہ شعر اگر پڑھیں تو زیادہ قبولیت کا باعث ہوگا :-

فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِيْ كُلَّ صَعْبٍ ✢ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ

حصولِ بارش کیلئے نماز

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب تنگیٔ بارش کے وقت نمازِ استسقاء پڑھتے بارش ہو جاتی۔ اس گنہگاری

کے زمانہ میں ہم کو ہم دیکھتے رہے ہیں کہ جب بارش کی سخت ضرورت ہوتی تو چند دوگ بھی مسلمانوں کو کہتے، جاؤ باہر جا کر نماز پڑھو کہ بارش ہو۔ چنانچہ مسلمان شہر سے باہر نکل کر جماعت سے نماز پڑھتے، اللہ کریم ضرور بارش کر دیتے۔ لیکن اب اس قدر ظلمت چھا گئی ہے کہ نہ اس طرف توجہ ہے نہ مسلمانوں کو اس پر ایمان رہا ہے بہرحال اللہ کریم کا وعدہ حق ہے :-

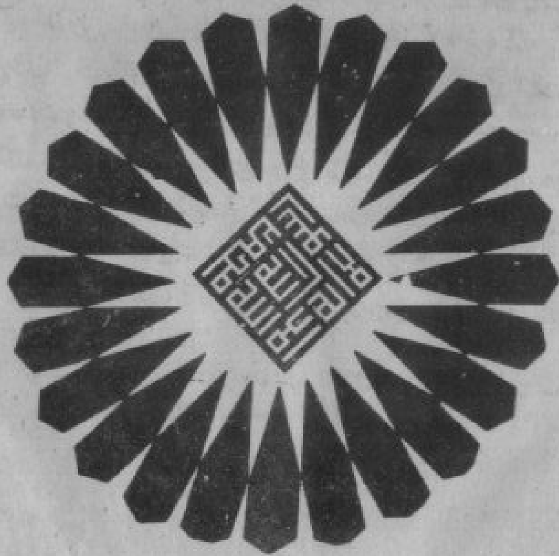
اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

(تم مانگو میں دوں گا)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم عموماً چاشت کے وقت تمام صحابہؓ کے ساتھ باہر جا کر نماز پڑھتے اور قرأت آواز بلند یعنی جہری قرأت فرماتے مجھے ایک بزرگ نے فرمایا اگر زیادہ نہ ہو سکیں تو چند آدمی مل کر جماعت سے دو نفل خواہ مسجد میں عشاء کی نماز کے بعد پڑھیں اور ان میں یہ آیت ہر رکعت میں سو سو بار امام پڑھے سلام کے بعد دعا طلب بارش کریں کم سے کم تین دن ضرور پڑھیں، انشاء اللہ بارش ہو جائے گی۔

وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ؕ

لوگوں نے یہ چند بار پڑھا، اکثر یہ پایا، پہلے ہی دن آثار بارش ہو جاتے



فضائل واحکام، مناسک ومسائل، حج وعمرہ

ہندوستان وپاکستان میں پہلی معتبر، مستند اور مکمل کتاب

رہنمائے سفرِ حج

(مصور عکسی)

مرتبہ:- احمد مصطفےٰ صدیقی راہی

(خوبیاں) سنی مسلمانوں کیلئے فقہ حنفی کے مطابق حج وعمرہ اور مناسک حج ادا کرنے کے طریقوں کے علاوہ • تاریخ کعبہ • حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا طریق ادائیگی فرائض حج • سفرِ حج کے آداب • وہ دعائیں جو اس موقع پر مختلف مقامات پر پڑھی جاتی ہیں • حج کی نیت کرنے سے لیکر اختتام حج کے بعد گھر واپسی تک ضروری معلومات اور ہدایات • دربارِ نبوی میں حاضری کے طور طریقے • دربارِ نبوی میں پڑھے جانے والے درود وسلام • مساجد مکہ مدینہ اور منیٰ کے فضائل • تبرکات حرم وتبرکات مدینہ شریف • بمبئی، جدہ، مکہ ومدینہ کی اقامت گاہیں • اور انکے پتے • چاروں مقامات کے ضروری اور اہم ٹیلی فون نمبر • عالمی کرنسی کی شرح تبادلہ • کسٹم رولز کے مطابق آپ کیا لیجا سکتے ہیں اور کیا لا سکتے ہیں • آخر میں روزمرہ کے استعمال کے ضروری عربی الفاظ اور انکے معنی • یاد رکھئے حج وعمرہ اور زیارت کے متعلقات پر "رہنمائے سفرِ حج" سے جامع اور مکمل کتاب آج تک نہ شائع ہوئی ہے اور نہ مستقبل قریب میں اسکی امید کی جا سکتی ہے۔

سہل اور آسان زبان۔ فوٹو آفسیٹ پر عمدہ اور روشن طباعت۔ مقامات حج ومناسک کی درجنوں روح پرور ایمان افروز تصاویر —— مجلد اور مقامات مقدسہ کی تصاویر سے مزین ڈسٹ کور۔

عمل خوانی کے لوازمات

کسی عمل کو شروع کرنے کے لیے ہمیشہ قمری مہینہ کی زائد النور (ابتدائی چودہ) تاریخیں بہتر ہیں۔ بلکہ اکثر وبیشتر تو چندی جمعرات مخصوص ہے۔ کیونکہ ان دنوں میں شان جمالی کا پرتو رہتا ہے برخلاف چاند کی آخری تاریخوں کے جو شان جلالی کی مظہر ہیں۔

یہ بھی یاد رہے کہ کسی عمل کے دوران میں اگر وحشتناک یا نامسعود خواب نظر آئیں تو اس میں خرابی کا اندیشہ ہے۔ اگر بسہولت ممکن ہو تو ایسے عمل کا ترک کر دینا اولیٰ ہے۔ اس کے لئے مناسب یہی ہے کہ اعمال جمالی کا انتخاب کیا جائے۔ بلکہ بہتر یہ ہے کہ کسی بزرگ اور خدا دوست کی اجازت حاصل کئے بغیر کوئی اہم تاثیر رکھنے والا عمل شروع کرنے کی جرأت نہ کی جائے۔

دوران عمل میں ہمیشہ تنہائی اور یکسوئی حاصل کرنا۔ پاکیزہ اور ایک ہی لباس ہونا۔ خوشبویات کی دھونی کرنا۔ وقت کی پابندی۔ ظاہری و باطنی طہارت۔ صدق مقال واکل حلال۔ بالفاظ دیگر متقی کامل ہونا — استقامت۔ یعنی حضور قلب۔ جگہ کا پاک ومقرر ہونا۔ قبلہ رو بیٹھنا۔ عمل شروع کرنے سے پہلے گیارہ بار درود شریف، معوذتین اور الحمد شریف پڑھ کر ارواح مبارک حضرت شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم واولیائے کرام کو ثواب بخش کر اپنے کام کی مدد چاہنا۔ مقبولیت دعا کا یقین کامل اور مقصد اصل کا تصور رکھنا وغیرہ امور اہم شرائط میں سے ہیں۔

هدایت:۔ بے وضو آیات قرآنیہ کو چھونا۔ لکھنا۔ دھونا اور ہاتھوں میں لینا جائز نہیں۔ جب کسی تعویذ وغیرہ سے مقصد برآری ہو جائے۔ تو اس کو کسی محفوظ جگہ یا قبرستان میں دفن کر دینا چاہئے جس مکان میں کوئی تصویر یا کتا ہو یا دیگر رسوم مشرکانہ اور اعمال شنیعہ ہوتے ہوں۔ وہاں رحمت ایزدی کا گزر نہیں ہوتا۔

رجعت عمل سے حفاظت کے لئے | جو شخص کوئی عمل شروع کرتے وقت سورۃ عبس و تولی پارہ ۳۰ پڑھ لے تو انشاء اللہ تعالےٰ وہ اس عمل کی رجعت سے محفوظ رہے گا۔

قبولیت دعا کے علامات | جب دعا مانگنے کے وقت خوف خدا طاری ہو۔ بے اختیار رونا آجائے بدن کا رواں کھڑا ہو جائے یا بیہوشی طاری ہو اور اپنے تن بدن کی خبر نہ رہے۔ اس کے بعد اطمینان قلب اور ایک قسم کی فرحت میسر ہو اور بدن ہلکا معلوم ہونے لگے۔ گویا کندھوں کے اوپر سے ایک بوجھ اتر گیا تو خدائے تعالےٰ کی طرف سے توجہ دل کو نہ ہٹائے اور اس کی حمد و ثنا کرے اور یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِعِزَّتِہٖ وَجَلَالِہٖ وَبِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ اور جو کچھ ہو سکے اللہ تعالےٰ کی راہ میں دے۔

سعید و نحس ساعتیں | عمل شروع کرتے وقت سعید و نحس ساعتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے جس کے لئے نقشہ ذیل درج ہے تاکہ عامل کو کسی نجومی کی ضرورت نہ رہے۔

پاس	روز و شب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پاس اول	ساعت ۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ساعت ۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ساعت ۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پاس دوم	ساعت ۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ساعت ۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ساعت ۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پاس سوم	ساعت ۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ساعت ۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ساعت ۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پاس چہارم	ساعت ۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ساعت ۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ساعت ۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اس دن کے شروع میں جس ستارے کا نام ہے وہی اس دن سے متعلق ہے۔ کل سات ستارے ہیں جن سے ساعتوں کا حال معلوم ہوتا ہے۔ نقشہ ذیل بھی اسی اجمال کی تشریح کے لئے ہے،

منقلب	ثابت	ذو جسدین	منقلب	ثابت	ذو جسدین	منقلب	ثابت	ذو جسدین	منقلب	ثابت	ذو جسدین
حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
بیساکھ	جیٹھ	اساڑھ	ساون	بھادوں	کنوار	کاتک	اگہن	پوس	ماگھ	پھاگن	چیت

اعمال تسخیر کے لئے:۔ زہرہ۔ مشتری۔ قمر۔ شمس کی ساعتیں اور ثابت و ذو جسدین والے مہینے اور دشمن کی ہلاکی یا اس کے دفعیہ کے لئے ماہ منقلب موزوں ہیں۔

ترقیات مدارج اور تسخیر و محبت کے لئے:۔ جمعرات جمعہ اور شنبہ کے دن مناسب ہیں۔

دشمن کی ہلاکی اور بغض کے لئے: سنیچر، اتوار یا منگل کا دن موزوں ہے۔ اور ایسے اعمال کے ابتداء میں بسم اللہ نہ پڑھنی چاہئے۔

تسخیر اور کشائش کار کے لئے پہلے بسم اللہ۔ پھر گیارہ بار درود شریف اور پھر بسم اللہ پڑھ کر عمل شروع کرے۔

عشرۂ اول کشائش رزق وغیرہ کے لئے عشرۂ دوم محبت و تسخیر۔ عشرۂ سوم ہلاکی دشمن اور عداوت وغیرہ کے لئے مخصوص ہیں۔

قاعدہ:۔ طلوع آفتاب سے ساعت اول شروع ہوتی ہے اور غروب آفتاب پر دن کا عمل ختم ہو جاتا ہے۔

اعمال استخارہ

ہر ایک کام میں استخارہ یعنی خدا سے مشورہ کرنا ضروری ہے تاکہ اس کے نیک و بد انجام پر اطلاع ہو سکے چنانچہ آنحضرتؐ صحابہ کرامؓ کو ہر کام کے لئے استخارہ کی تعلیم فرمایا کرتے تھے۔

استخارہ | جو شخص بعد نماز عشاء خیالات فاسدہ کو دل سے نکال کر یکسوئی کے ساتھ ایک سو ایک بار سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ پڑھ کر اپنے مطلب کا خیال کر کے سو رہے تو بہتر ہوگا۔ انشاء اللہ خواب میں معلوم ہو جائے گا۔

استخارہ کے اور بھی بہت سے اعمال ہیں جو عام طور پر دستیاب ہو سکتے ہیں۔

جلالی و جمالی کی تفصیل

بعض اشیاء اور صفات و حالات ایسے ہیں جو جلالی و جمالی ہر دو تجلیوں کے مظہر ہیں اور بعض پیغمبر و فرشتے بھی چنانچہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جلالی و جمالی ہر دو صفات کے حامل تھے۔ آپ کے اندر رحمدلی اور عفو جمالی صفات تھیں۔ جیسا کہ جنگ بدر میں ۷۰ قیدیوں کو فدیہ پر رہائی عطا فرمائی یعنی جنگ کے موقع پر شان جلالی کو کام فرمایا اور عفو و ترحم کے وقت صفت جمالی کا اظہار کیا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام صفت جلالی کے مظہر تھے لہٰذا آپ کے یہاں حالتِ جہاد میں امن و معافی نہ ملتی تھی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صفت جمالی یعنی رحمدلی اور عفو کی شان رکھتے تھے ملائکہ میں حضرت جبرئیلؑ ہر دو صفات کے مظہر ہیں اور میکائیلؑ و جملہ ملائکہ قدسیہ جمالی ہیں۔ مگر حضرت عزرائیل و اسرافیل اور وہ ملائکہ جو عذاب کے لئے مقرر ہیں سب جلالی ہیں۔

تمام عمدہ اور لطیف اشیاء اور مخلوقات مجسم یا غیر مجسم جو دنیا یا عالم بالا میں خوبصورت و لطیف اور محبوب ہیں وہ سب جمالی ہیں۔ یعنی دنیا کی تمام خوشبودار اشیاء۔ افعال نیک اور روحانی جذبات اور عالم بالا میں جنت اور حوض کوثر وغیرہ جمالی ہیں

جلالی بدصورتی و سیاہی۔ مقامات تصوف میں عالم حیرت اور عالم ناسوت۔ سیاروں میں زہرہ مشتری اور قمر۔ معدنیات میں سونا۔ چاندی۔ نباتات میں سنبل و ریحان و زعفران وغیرہ۔ جواہرات میں یاقوت۔ زمرد الماس وغیرہ ایام میں سہ شنبہ و یکشنبہ دریاؤں میں گنگا جمنا۔ پہاڑوں میں کوہ قاف و طور۔ کتابوں میں توریت وغیرہ تاریخوں میں زوالِ ماہ کی تاریخیں

اشیائے خورد و نوش میں لہسن۔ پیاز۔ گوشت۔ مچھلی۔ انڈا مشک۔ شہد چونہ۔ صدف۔ ہینگ چمڑے کے ڈول اور مشک کا پانی یا جن چیزوں میں ہڈی وغیرہ کی لاگ ہو۔ اور مولی و ماش کی دال وغیرہ۔

جمالی خوبصورتی و سفیدی۔ مقامات تصوف میں عالم ملکوت۔ عالم ارواح اور عالم مثال ایام میں پنجشنبہ و جمعہ۔ مہینوں میں ذی الحجہ۔ محرم۔ صفر۔ جمادی الثانی۔ رمضان۔ شوال ربیع الاول۔ مقامات میں۔ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ وغیرہ۔ پہاڑوں میں جبل منا پھولوں میں گلاب و نرگس وغیرہ۔ پھلوں اور اشیائے خوردنی میں سیب۔ انار۔ دودھ۔ دہی۔ سرکہ۔ نمک۔ چھوہارہ نمک لاہوری۔ کتابوں میں انجیل۔ عناصر میں ہوا اور پانی۔ عادات و افعال انسانی میں ایمان رحمدلی۔ سخاوت۔ خوش خلقی۔ چوپایوں میں ہرن۔ گائے وغیرہ۔ درندوں میں بلی۔ پرندوں میں ہما چکور۔ طاؤس وغیرہ۔ حشرات الارض میں بیر بہوٹی۔

مکروہاتِ اعمال	لہسن۔ پیاز۔ گندنا۔ ہینگ وغیرہ کا استعمال
محرمات احرامی	بناؤ سنگھار کرنا اور لباس فاخرہ پہننا۔ حجامت یا فصد سے خون نکلوانا۔ سلا ہوا کپڑا پہننا۔

وظائف اور اعمالِ مختلفہ

ان میں سب سے اوّل درود شریف کا وظیفہ ہے۔ پھر قرآنی وظائف و اعمال جن کا زیادہ حصہ سرمایۂ آخرت و فلاح عاقبت ہے۔ پھر حاجاتِ مشکلہ اور فراخیٔ رزق و رفع قرض کے اعمال ہیں۔ اس کے بعد عام امراض کا کلام پاک سے علاج اور زہروں کے تریاق لکھے ہیں۔ اللہ کریم انہیں نافع عامۃ الناس بنائے اور اپنے فضل سے ان میں وہ شافی اثر ڈالے جس کی اس کے ناچیز بندوں کو حاجت ہے۔ آمین۔ آمین۔ آمین۔

بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ الطّٰهِرِيْنَ اٰمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

وظیفۂ خداوندی

وہ وظیفہ جو خداوند تعالیٰ نے اپنے بندوں کو تلقین فرمایا اور جسے پڑھنے کا اظہار فرمایا وہ درود شریف ہے جو

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

(یعنی اللہ اور اس کے فرشتے نبی محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر درود و سلام پڑھتے ہیں، اے ایمان والو تم بھی ان پر درود و سلام کثرت سے پڑھا کرو۔)

اس سے بڑھ کر اور کیا تاکید و فضیلت درود و سلام کی ہو سکتی ہے۔ حدیث کنز العمال میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ روایت فرماتے ہیں کہ حق تعالیٰ نے بہت سے نورانی فرشتے پیدا کیے ہیں، جو صرف جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات اور دن جمعہ کو آسمان سے اترتے ہیں ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم، چاندی کی دواتیں اور لوہے کے کاغذ ہوتے ہیں۔ ان کا کام صرف یہ ہے کہ جہاں کہیں بھی کوئی شخص آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہو وہ لکھ لیتے ہیں ذکر عاقبت میں نجات کی سند ہو۔ اور فرمایا محبوب دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ نے ایسے فرشتے مقرر کر رکھے ہیں کہ جو شخص بھی خواہ کہیں ہو مجھ پر درود پڑھتا ہے تو وہ اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔ پھر اللہ اور اس کے فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں۔ لیکن وہ شخص جو میرا نام سنتا ہے اور مجھ پر درود نہیں پڑھتا اس کے لئے کہتے ہیں کہ اللہ تجھے نہ بخشے اس پر بھی اللہ اور اس کے فرشتے آمین کہتے ہیں (استغفر اللہ) یاد رکھنا چاہیئے جب بھی کسی وقت کسی سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام پاک سنیں کم از کم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضرور کہہ دیں کیونکہ یہ بھی ارشاد علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے کہ جس نے میرا نام سنا اور مجھ پر درود نہ بھیجا اس نے مجھ پر ظلم کیا اور یہ بھی ارشاد فرمایا جس نے مجھ پر درود پڑھنا لازم کیا اللہ تعالیٰ اس کی تمام حاجتیں بر لاتا ہے۔

اور جو شخص مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کی راہ سے بھٹک گیا۔ اور یہ بھی فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مجھ پر سو بار درود پڑھتا ہے اللہ اس کی سو حاجتیں پوری کرتا ہے۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے روز اپنے درود پڑھنے والوں کی شفاعت کریں گے جو قبول کی جاوے گی۔ تذکرۃ الاولیاء میں ایک بزرگ کے حال میں لکھا ہے کہ ان کے باپ کا انتقال کے بعد چہرہ سیاہ ہو گیا۔ جسے دیکھ کر وہ بزرگ بیہوش ہو گئے۔ اسی حال میں وہ دیکھتے ہیں کہ ایک نور مجسم تشریف لائے اور ان کے باپ کے چہرے پر اپنا دست مبارک پھیرا تو وہ سیاہ چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہو گیا۔ پوچھا حضرت آپ اپنے اسم مبارک سے مطلع فرمائیں۔ فرمایا: محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور فرمایا تیرا باپ مجھ پر درود پڑھا کرتا تھا، اس لیے میں نے اس کی سیاہی دور کی۔

حضرت شاہ ولی اللہ علیہ فرماتے ہیں ہم نے جو کچھ پایا درود شریف کی کثرت سے پایا۔ جناب قبلہ و کعبہ حضرت

غریب نواز سیدی حیدر شاہ صاحب جلال پوری ہر مرید کو سو بار روزانہ درود شریف پڑھنے کا ارشاد فرماتے (ہر نماز بعد) اور فرمایا ہر بزرگ نے اسے سرتاج وظائف قرار دیا ہے ہر مشکل کا حل اس میں ہے جہاں تک ممکن ہو پاکیزگی کے ساتھ نہایت محبت اور خلوص کے ساتھ درود شریف پڑھنا چاہیے بالخصوص صبح بعد نماز سو بار کم از کم معمول زندگی کرنا چاہیے۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت میں لکھا ہے کہ آپ ہر نماز کے بعد دس بار درود شریف اور دس بار کلمہ شریف اور دس بار کلمہ توحید یعنی

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

[illegible] اور دس بار سبحان اللہ، دس بار الحمد للہ اور دس بار اللہ اکبر کہتے۔ پھر دعا مانگتے۔ اکثر وہی دعائیں پڑھتے جو سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے وقت اکثر پڑھا کرتے اور قریب یہی معمول جناب قبلہ حضرت جلال پوری رحمۃ اللہ علیہ کا تھا اور ستر بار اسم یا وَهَّابُ کا اضافہ فرماتے۔ مصنف حصن حصین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ فوائد درود شریف کے حد و حساب سے باہر ہیں۔ اور اس کے ثمرات دنیا و آخرت میں بے تعداد ہیں۔ خصوصاً تنگیوں اور قضائے حاجات کے لیے اکسیر [illegible] میں جب کبھی خوف و ہلاکت میں مبتلا ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے سے مجھے نجات حاصل ہوئی [illegible] میں نے اس کا بارہا تجربہ کیا۔ ارشاد ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کہ جس دعا کے اول و آخر درود شریف ہو وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔ اور جس کے اول و بعد درود نہ ہو وہ یقیناً مردود ہے۔ درود شریف کے لفظ میں ہر وہ درود شامل ہے جس میں صلوٰۃ و سلام صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا آئے۔ نماز کا درود بہترین درود ہے جس کا اختصار دوسرے درود شریف ہیں مگر کبھی کا انکار نہ کرنا چاہیے۔ غرض محبت ذات رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں، جو [illegible] محبت اور [illegible] کے ساتھ مجھ پر درود پڑھتا ہے میں خود اسے سنتا ہوں، خواہ وہ کہیں ہو۔ اور جو بھی درود شریف پڑھتا ہے، اللہ نے فرشتے زمین پر پھیلائے ہیں کہ وہ ہر شخص کا درود لا کر مجھے پیش کرتے ہیں۔

صلی اللہ علیہ وسلم بھی درود ہے، اور بڑے سے بڑا طویل درود بھی درود ہے اکثر بزرگوں نے اختصار کے طور پر کہ تعداد درود شریف زیادہ ہو مختلف درود شریف لکھے ہیں۔ جناب قبلہ حضرت خواجہ جلال پوری نور اللہ مرقدہٗ یہ ارشاد فرمایا کرتے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

[illegible] یہ بھی ہوا ہے۔ الٰہ العالمین ہم گناہگار امت کو اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بکثرت

پڑھنے کی توفیق رفیق کر اور اسی پر خاتمہ فرما۔ (آمین)

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا الْمُبِیْن

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ ۔ سَلِّمُوْا یَا قَوْمِ بَلْ صَلُّوْا عَلَی الصَّدْرِ الْاَمِیْنِ مُصْطَفٰی مَا جَاءَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ

وظیفہ قرآن حکیم

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ قرآن کریم کو اور سب کلاموں پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسی اللہ تعالیٰ کو تمام عالم دنیا و ما فیہا پر ہے خود خدا فرماتا ہے۔

كَلِمَاتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا اور وَهٰذَا الْقُرْاٰنُ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ اور فرماتا ہے:۔ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اور فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ (یعنی سب مل کر اس کی مثل ایک ہی لے آؤ) لیکن نہیں لا سکو گے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ قِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ ؕ

(یعنی سب عبادتوں سے افضل عبادت پڑھنا قرآن شریف کا ہے)

اور فرمایا:۔ خَیْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

(یعنی تم میں بہتر وہ ہے جو خود قرآن پڑھے اور لوگوں کو پڑھائے)

اور ارشاد فرمایا حق تعالیٰ فرماتا ہے۔ جو شخص اس کے پڑھنے پڑھانے میں مصروف رہا حتیٰ کہ مجھ سے کوئی حاجت طلب کرسکا۔ میں اسے وہ سب کچھ بلا طلب دوں گا جس کی اسے حاجت ہوگی۔ (الحق سچ ہے میں اس کی صداقت کا گواہ ہوں) اور فرمایا مخبر صادق صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے پڑھتے رہو کہ کل قیامت کے روز یہ اپنے پڑھنے والے اور عمل کرنے والے کی شفاعت کرے گا اور اس کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ اور فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ہر حرف کے بدلے ایک نیکی ہے جو دوسری دس نیکیوں کے برابر ہے۔ جیسے نے الف۔ لام۔ میم (الٓمّ) کہا اس نے

تیس نیکیاں حاصل کیں اور فرمایا جو شخص قرآن شریف کی قدر نہیں کرے گا (یعنی باوجود مسلمان ہونے کے نہ اسے پڑھے نہ اس پر عمل کرے نہ اس کے فائدے و اثر کو تسلیم کرے گویا حقیر جانے) وہ ہمیشہ رنج و غم اور برائی کی مصیبت میں مبتلا رہے گا۔ قرآن کریم کی عظمت و شان میں کتابیں بھری پڑی ہیں۔ جن کے تفصیلی بیان کی یہاں گنجائش نہیں یقیناً سمجھنا چاہیے کہ دین و دنیا کی سب حاجات کی دوا ہے شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ بھی ہے اور هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ بھی اور سرمایہ آخرت بھی۔ فرمایا محبوب ذوالجلال صلے اللہ علیہ وسلم نے جس دل میں قرآن حکیم کی کوئی سورت نہیں یا آیت نہیں وہ مثل ویران گھر کے ہے۔

ایک بار ابوذر غفاریؓ سے حضورؐ نے فرمایا۔ اے ابوذر اگر تو ایک آیت قرآن کی سیکھے تو سو رکعت نفل سے افضل ہے۔ سرمایہ آخرت کے لیے اس کی روزانہ تلاوت کرنی چاہیے اور فلاح و نجات آخرت کے لیے اس کے احکام پر عمل ہے۔ اور حل مشکلات و دفعیہ امراض کے لیے اس کے اثرات فرمودہ فخر کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے استمداد حاصل کرنی چاہیے تب کے اس حصے میں زیادہ تر قرآنی اعمال اور وظائف مجرب لکھے گئے کہ ہم خرما و ہم ثواب کا موجب ہوں۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

اوّل بسم اللہ شریف کے فضائل و اعمال

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ہر کام کرتے وقت اوّل بسم اللہ پڑھو کہ جس کے اوّل بسم اللہ ہوتی ہے وہ رد نہیں ہوتا۔ نہ وہ دعا رد ہوتی ہے جس کے اوّل بسم اللہ ہو۔ اور فرمایا بسم اللہ آیت قرآن کی ہے، اور اللہ تعالیٰ نے زینت دی قرآن کریم کو بسم اللہ شریف سے کہ ہر سورۃ کے اوّل لکھی گئی اور فرمایا جو شخص چاہتا ہے کہ دوزخ سے نجات پائے وہ اکثر بسم اللہ شریف پڑھا کرے۔

(گھر سے نکلتے وقت یا سفر کو جاتے وقت) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔ پڑھو۔

اللہ تعالیٰ شر شیطان اور ہر نقصان سے بچائے گا۔ اور جب گھر میں داخل ہو تو بسم اللہ اور قل ہو اللہ احد پڑھو اللہ تعالیٰ غنی کر دے گا۔ (پوری بسم اللہ اور پوری سورۃ قل ہو اللہ) تذکرۃ الاولیاء میں حضرت بشر حافیؒ کے

ذریں لکھا ہے کہ آپ کی توبہ کا آغاز یوں ہوا کہ ایک بار آپ نے ایک کاغذ کا ٹکڑا کہ جس پر بسم اللہ شریف لکھی تھی پلید جگہ پڑا پایا۔ اٹھا لائے اور اسے پاک صاف کر کے خوشبو لگا کر بلند محفوظ جگہ رکھا۔ اسی رات ایک بزرگ نے خواب میں دیکھا کہ وکیلان قضا و قدر کہتے ہیں کہ تو جا اور بشیر رند شرب کو کہہ کر تو نے ہمارے نام کی عزت کی ہے ہم تجھے بزرگی بخشتے ہیں۔ وہ آئے اور یہ پیغام دیا آپ تائب ہوئے اور درجہ ولایت کو پہنچے، وضو کرتے وقت بسم اللہ پڑھو مغفرت ہوگی کھانا کھاتے وقت کوئی چیز پیتے یا لکھتے وقت، پرچہ امتحان لکھتے وقت غرض کہ ہر کام کی ابتدا کرتے وقت بسم اللہ شریف ضرور پڑھو برکت ہوگی۔

ارشاد ہے کہ جو شخص ساری عمر میں ایک لاکھ بار بسم اللہ شریف کامل پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ حرام کرے گا۔ اور جنت عطا کرے گا۔ جو شخص سوتے وقت ۲۱ بار بسم اللہ شریف پڑھے اس رات وہ ہر قسم کے ناگہاں حادثات و شر جن و انسان سے محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ بسم اللہ اسم اعظم ہے پیشانی اور سینہ پر پوری بسم اللہ شریف لکھیں باعث نجات مردہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ کہہ کر میت کو لحد میں رکھیں انشاء اللہ عذاب قبر سے محفوظ ہوگا۔ (الحدیث) رحمت حق بہانہ می جوید۔

ہر قسم کے ضرر و زہر سے حفاظت

جس چیز یا طعام میں ضرر یا زہر کا خطرہ ہو، کھانا کھانے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیں انشاء اللہ ضرر و نقصان سے محفوظ رہیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ

دفع غم و سختی و حل مشکلات

حدیث بخاری شریف میں ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں جو کوئی غم و سختی یا کسی مشکل میں مبتلا ہو یہ کلمات پڑھے اللہ تعالیٰ

اس کو تمام سختیوں سے نجات دے گا اور مشکل اس کی آسان کرے گا:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ؕ

اکثر اس کا ورد رکھے اور اس کے ساتھ اللہ سے حاجت طلب کرے۔

رویت حضور صلی اللہ علیہ وسلم

ارشاد ہے جو کوئی سوتے وقت باوضو ان کلمات کو پڑھا کرے وہ محمد کو خواب میں دیکھے گا۔ کلمات یہ ہیں:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَقْرِئْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّي السَّلَامَ ؕ

قرآن کریم کے وظائف و اعمال

اللہ تعالیٰ نے اپنی پیدا کردہ اشیاء میں اپنی مخلوق کے فائدے کے لیے جس طرح مختلف اثرات و فوائد رکھے ہیں گلاب، کیوڑہ، بید مشک، گرنا، چنبیلی، موتیا وغیرہ یوں تو سب پھول ہیں۔ لیکن خواص و فواید مختلف ہیں۔ اسی طرح اس نے اپنے کلام پاک کی آیات کو بھی طرح طرح کے فوائد سے مالا مال کیا ہے اور ان کے درجات و اثرات میں فرق رکھا ہے اس کے حبیب لبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض کے فوائد خاصہ سے اپنی ضعیف امت کو آگاہ فرمایا اور بزرگان دین نے امت مرحومہ کی بھلائی کے لیے ان کی اشاعت فرمائی۔ دین اور عاقبت کی بھلائی بھی ان میں ہے اور ہمارے جسمانی امراض کی شفا بھی ان میں ہے۔ بیک وقت دونوں فواید حاصل ہوتے ہیں۔ نیت میں ہر دو فوائد شامل رکھئے۔ اللہ کے خزانے میں کمی نہیں۔





الحمد شریف کے فوائد و فضائل

الحمد شریف کے فضائل و فوائد بے شمار ہیں۔ نماز میں اگر الحمد نہ پڑھی جائے نماز ہی نہیں ہوتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ الحمد شریف اصل قرآن "ام القرآن" ہے جس نے اسے دو بار پڑھا اسے پورے قرآن شریف پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ حفظ ایمان کے لیے فرمایا بعد از نماز جمعہ ۷ بار سورہ الحمد اور ۷، ۷ بار آخر کے تینوں قل شریف جو شخص پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے آئندہ جمعہ تک حفظ امن و شر شیطان سے پناہ میں رکھے گا۔ حضور فرماتے ہیں۔

اَلْفَاتِحَۃُ شِفَآءٌ مِّنْ کُلِّ دَآءٍ

فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ فاتحہ ہر مرض کی شفا ہے اور ہر حاجت کے لیے مشکل کشا ہے ہر مرض سخت اس سے دور ہوتا ہے۔ پڑھنے کی ترکیب یہ ہے۔ صبح کی نماز کے بعد باوضو مع بسم اللہ شریف کے ۴۱ بار سورہ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو چالیس روز پلائیں انشاء اللہ خواہ کوئی مرض ہو دور ہو جائے گا۔ جناب قبلہ جلال پوری صاحب خناز یر کے لیے بھی ارشاد فرمایا کرتے۔ پڑھنے والا صالح شخص ہو، روزی حلال کھانے والا ہو ضروری یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا الرحیم الحمد شریف کے لام سے وصل کر کے پڑھیں۔ بیکھ، پنیر پڑھیں، اول آخر درود شریف پڑھیں۔ اس ترکیب سے جملہ امراض حاجت کے لیے پڑھیں۔ انشاء اللہ صحت پائیں گے۔ مریض کو پانی یا دودھ وغیرہ دم کر کے پلائیں اور ویسے بھی دم کریں۔ اور حاجت کے لیے پڑھ کر طلب حاجت ندا کریں۔

ترکیب زکوٰۃ سورۂ فاتحہ

اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار کو بعد نمازِ عشا یا بعد نمازِ تہجد وقت مقررہ پر ساٹھ بار روزانہ بلاناغہ پڑھ کر اوّل سورۂ فاتحہ سوا لاکھ بار بطور زکوٰۃ ادا کرے جس کا طریقہ یہ ہے کہ سوا لاکھ کے چار حصے کر کے ایک حصہ اپنے واسطے رکھے۔ دوسرا حضرات انبیاء علیہم السلام کی روحِ پُرفتوح کو بخشے۔ تیسرا حضرات اولیاء کرام رحمہم اللہ کی روحِ مبارک کو بخشے اور چوتھے حصے کا ثواب جمیع شہدائے کربلا و صلحائے امت کی ارواح کو بخشے۔ گوشت۔ مچھلی۔ انڈا۔ تیل۔ مشک۔ شہد۔ چونا۔ صدف اور مشک کے پانی کا استعمال یا جن اشیاء میں ہڈی وغیرہ کی لاگ ہو ان کا ترک کرنا لازمی ہے۔

تسخیر کے لئے | اوائل ماہ میں اتوار کے روز یا جمعرات کے دن اور جمعہ کی شب میں غسل کر کے پاک کپڑے پہنے اور جس قدر بخور و خوشبویات میسر آئیں مہیا کرے اور دو روغنی روٹیاں پکا کر اور دو میٹھے لڈو لے کر اس پر پھولوں کے ہار اور عطر رکھ کر آدھی رات کو دریا کے کنارے جا کر ایسے کونے میں بیٹھے جہاں آدمی کی آواز نہ پہنچے۔ پھر تمام اشیاء کو اپنے سامنے رکھے اور بخورات سلگا کر اپنے چاروں طرف سورۂ یٰسین اور آیۃ الکرسی کا حصار کرے۔ یعنی اپنی بھیگی انگلی سے چاروں طرف حلقہ کھینچ لے پھر اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور ایک ہزار ایک مرتبہ سورۂ الحمد مع اسمائے موکلات جو نقش کے نیچے لکھے گئے ہیں پڑھے۔ اگر اس اثناء میں کوئی صورت وغیرہ نظر آئے تو مطلق خوف نہ کرے اور جو اشیاء اپنے پاس رکھی ہیں۔ اگر عمل پڑھتے وقت ان میں سے کوئی طلب کرے تو حصار کے اندر ہی سے اس کے حوالہ کر دے۔ وظیفہ پڑھنے کے بعد جو روٹی و مٹھائی وغیرہ رہ جائے وہیں بیٹھ کر اسے کھائے۔ ساتویں یا آٹھویں روز چار حسین عورتیں عامل سے راز و نیاز کرنا چاہیں گی۔ مگر عامل کو چاہئے کہ وظیفہ ختم کئے بغیر ان کی طرف ہرگز متوجہ نہ ہو اور وظیفہ ختم کرنے کے بعد جو منظور ہو ان ہی عورتوں سے کہے۔ وہ تمام عمر اسے پہنچاتی رہیں گی۔ اگر سات روز میں وہ عورتیں حاضر نہ ہوں تو چودہ روز غایت اکیس روز میں حاضر ہوں گی۔ جلد ترک نہ کرے۔ اس عمل میں ترکِ حیوانات و لذات ضروری ہے۔ اور الحمد کی ترکیب یہ ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَءُوْفُ یَا عَطُوْفُ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا حَکِیْمُ یَا عَلِیْمُ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْہِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ آمِیْن ۝

قضاءِ حاجت کے لئے | فجر کی سنت اور فرض کے درمیان چالیس روز تک سورۂ فاتحہ اکتالیس بار پڑھے

جو حاجت رکھتا ہو روا ہو جائے گی اور اللہ روزی پہنچائے گا۔

ایضاً | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے میم کو زیر کے ساتھ الحمد للہ کے الف۔ لام سے ملا کر یکشنبہ کے دن فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سورۂ فاتحہ ستر بار پڑھے۔ دوسرے دن اسی وقت اور اسی طرح ساٹھ بار۔ تیسرے دن پچاس بار۔ چوتھے دن چالیس بار۔ پانچویں دن تیس بار چھٹے دن بیس بار ساتویں دن یعنی شنبہ کے روز دس بار پڑھ کر دعا مانگے تو حق تعالیٰ مراد بر لائے۔

ہزار حاجت کے لئے | یہ نماز حضرت خضرؑ نے کسی عابد کو سکھلائی تھی۔ دو رکعت نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور قل یا ایہا الکافرون دس بار۔ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور قل ہو اللہ گیارہ بار۔ پھر سلام پھیر کر سجدے میں جا کر درود شریف اور سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اور ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار دس دس بار پڑھ کر اپنی حاجت مانگے۔ حکیم ابوالقاسم فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کو پڑھنا چاہے شب جمعہ میں غسل کر کے پاک کپڑے پہنے اور آخر میں بہ نیت قضاء حاجت پڑھے انشاء اللہ وہ حاجت پوری ہو گی۔

دفعیہ تپ کے لئے | حضرت امام جعفرؓ سے منقول ہے کہ جو شخص سورۂ فاتحہ کو چالیس بار پڑھ کر پانی کے پیالہ پر دم کرے اور بخار والے کے منہ پر چھینٹا مارے تو انشاء اللہ بخار رفع ہو جائے۔

ایضاً | تھوڑی سی روئی لے کر اوّل گیارہ بار درود شریف پڑھے پھر سات بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور داہنے کان میں رکھے۔ پھر اسی طرح دوسری روئی پر پانچ بار پڑھ کر دم کرے اور بائیں کان میں رکھے پھر گیارہ بار درود شریف پڑھے اور دوسرے روز۔ اسی وقت جبکہ روئی رکھی گئی تھی دائیں کان کی بائیں جانب اور بائیں کان کی دائیں جانب روئی رکھ دے انشاء اللہ بخار دفع ہو۔

مسان کی بیماری کے لئے | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے آخری میم کو الحمد کے ساتھ ملا کر اکتالیس بار پڑھے اور چالیس روز تک مسان کی بیماری والے پر دم کرے تو انشاء اللہ اس کا مرض جاتا رہے۔ اگر فرصت نہ ہو تو تین کا پڑھنا بھی کفایت کرتا ہے۔

فراخی رزق کے لئے | ہر روز صبح کی سنت اور فرض کے درمیان چالیس روز تک سورۂ فاتحہ پڑھنا حصول رزق و روزی کے لئے مؤثر ہے۔

مشکل کشائی کے لئے | نماز کن فیکون جب کسی کو حاجت سخت یا دشوار پیش آئے تو شب

چہارشنبہ پنجشنبہ اور جمعہ کو کامل طہارت اور اخلاص کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص سو بار۔ دوسری میں سورہ فاتحہ سو بار اور سورۂ اخلاص ایک بار پڑھے پھر سو بار یہ کہے اے آسان کنندہ دشواری ہا۔ واے روشن کنندہ تاریکی ہا۔ پھر سو بار استغفار اور سو بار درود شریف پڑھ کر بحضور قلب خدائے تعالے سے دُعا کرے۔ جب تیسری رات آئے تو بعد ادائے نماز مذکورہ سر برہنہ ہو کر اور داہنی آستین نکال کر گردن میں ڈالے اور گریہ وزاری سے پچاس بار بارگاہ الٰہی میں دعا کرے انشاء اللہ اس کی دعا مستجاب ہوگی۔ یہ خاندان چشت میں مجرب مانی گئی ہے۔

شفاء مرض کے لئے | سورۂ فاتحہ کے حروف جدا جدا لکھ کر پانی سے دھو کر بیمار کو پلائے انشاء اللہ شفا ہو۔

درد داڑھ کے لئے | سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے تو آرام ہو جائے۔

ایضاً | جب کوئی درد داڑھ کا شاکی آئے تو اس سے کہنا چاہئے کہ جس داڑھ میں ہے اس کو داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت سے پکڑے اور بات کرتے وقت اس کو نہ چھوڑے پھر سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھ کر اس سے پوچھو کہ تیرا کیا نام ہے جب وہ اپنا نام بتلائے تو پھر اسی طرح سات بار پڑھ کر اس کی ماں کا نام پوچھو پھر اسی طرح پڑھ کر پوچھو کہ تیرے کہاں درد ہے۔ وہ کہے کہ داڑھ میں پھر اسی طرح پڑھ کر اس سے کہو کہ میں کیا خدا کے حکم سے اس کو کیل دوں "وہ کہے ہاں۔ پھر اسی طرح فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھ کر اس سے پوچھو کہ تیری کیا عمر ہے۔ وہ اپنی عمر بتلادے تو پھر فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھ کر اس سے کہو کہ تھوڑی دیر جاکر آرام کرے بلکہ سو رہے تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ سکون ہوگا۔

درد چشم کے لئے | فجر کی سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس بار سورہ فاتحہ پڑھ کر درد چشم والے کی آنکھ پر دم کرے تو شفا ہو۔

شفاء مرض کے لئے | حضور صلعم نے فرمایا ہے کہ جب کوئی بیمار ہو تو سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور آیۃ الکرسی اور معوذتین اکتالیس بار پڑھ کر مریض کو پلائے۔ خدا چاہے تو تین دن میں وہ صحت پا جائے گا۔

ایضاً | دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد سورۂ اخلاص تین بار اور بعد فراغ مصلے پر بیٹھا رہے اور ہزار بار یہ دُعا پڑھے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اُحْسِنِّیْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ انشاء اللہ مریض کو شفا ہو۔

آدھاسیسی کے درد کے لئے | جب کسی شخص کے آدھے سر میں درد ہو تو انگوٹھے اور بیچ کی انگلی سے

دونوں طرف کی کنپٹی پکڑے اور الحمد پڑھتے ہوئے تھوڑا تھوڑا انگلیوں کو ملاتا جائے۔ یہاں تک کہ ملاقات ہو پر دونوں انگلیاں اگر پیشانی پر مل جائیں پہلی بار میں درد رفع نہ ہو تو تین بار اسی طرح کرے پھر بھی آرام نہ ہو تو تین روز اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ پھر کبھی درد نہ ہوگا۔

سلامتی از سفر | اگر سفر پر روانہ ہوتے وقت اکتالیس بار سورۂ فاتحہ پڑھے تو بحکم خدا صحیح وسلامت واپس گھر لوٹے۔

قیدے رہائی کے لئے | ایک سو گیارہ بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر ہتھکڑی و بیڑی پر دم کرے تو قیدے جلد رہا ہو۔

دفع آسیب کے لئے | اول آسیب زدہ کے کان میں سات بار اذان دے پھر سورۂ فاتحہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور آیۃ الکرسی اور سورۂ طارق یعنی والسماء والطارق اور سورہ حشر کی آیات ھو اللہ الذی سے آخر تک اور تمام سورۂ صٰفٰت پڑھے تو آسیب جل جائے گا۔

ایضاً | پاک پانی پر سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور سورۂ جن کی شروع کی پانچ آیتیں پڑھ کر آسیب کے چہرے پر اور جس مکان میں شبہ ہو اس میں جھڑک دیں انشاء اللہ آسیب دفع ہو۔

ایضاً | پاک برتن پر فاتحہ اور آیۃ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ سے اَشِدَّآءُ تک آیۃ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (ص) سے آخر سورہ تک لکھ کر روغن کنجد سے دھو کر آسیب زدہ کے بدن پر اس روغن کی مالش کی جائے۔ انشاء اللہ پھر اثر نہ ہو

مطلب برآری کے لئے | فجر کی نماز سے پہلے دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ سات بار اور سورۂ کافرون ایک بار اور دوسری میں سات بار سورۂ فاتحہ اور ایک بار سورۂ اخلاص اور سلام کے بعد دس بار کلمہ تمجید اور دس بار یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پھر جس مطلب کے لئے دعا کرے وہ ضرور حاصل ہو۔

حفظ مال و اولاد از آفات | حضرت اسماء بنت ابی بکر سے منقول ہے کہ جمعہ کے روز جب امام سلام پھیرے اور الحمد شریف۔ قل ھو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس سات سات بار پڑھے تو اللہ تعالے اس کے دین و دنیا اور اہل وعیال کو ہر بلا سے جمعہ آئندہ تک محفوظ رکھیں

دفع نسیان جانور کے لئے | اگر کوئی گائے وغیرہ اپنے بچے کو نہ پہچانے اور اس کے لئے دودھ نہ دے ایک پرچہ پر یہ لکھے سورۂ فاتحہ۔ قل ھو اللہ۔ معوذتین۔ وَذَلَّلْنٰھَا لَھُمْ سے یَاْکُلُوْنَ

تک وَ اِنْ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ سے تعلمون تک پھر تھوڑی مٹی لے کر اس پر فاتحہ سات بار قل ھو اللہ اور معوذ تین ایک ایک بار پڑھ کر تھوڑی سی اس کے نتھنے کی طرف اور باقی گردن اور سینہ کی طرف پھونک دے پھر وہ تعویذ اس کے باندھ دے تو کوئی شکایت نہ رہے۔

ظالموں سے زمین کی حفاظت کے لئے اگر ظالموں سے خوف ہو کر زمین کے متعلق کچھ ظلم کریں گے تو پانچ پتھر لے کران پر سورۃ فاتحہ سات بار قل ھو اللہ تین بار معوذتین ایک ایک بار سورۃ یٰسین تمام سورۃ تبارک الذی بیدہ الملک تمام آیۃ الکرسی تمام۔ درود شریف دس بار پڑھ کر دم کر کے چاروں پتھر اس زمین کے چاروں گوشوں میں اور ایک پتھر درمیان میں دفن کر دے۔ کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔

باغ کی سرسبزی کے لئے اگر کسی باغ کے درخت سوکھ گئے ہوں یا اُن کا پھلنا موقوف ہو گیا ہو تو سورۃ فاتحہ لکھے مگر مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ سات بار لکھے اور اس کو پانی سے دھو کر باغ کے درختوں پر چھڑک دے انشاء اللہ سرسبز ہو کر پھل بکثرت دیں گے۔

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اعمال و مجربات سورۃ فاتحہ

اس سورۃ کے عامل و عمل کے لئے بڑی شرط خوش اعتقادی ہے۔ اس سورۃ مبارک کو سبع مثانی اور امہات

کلام اللہ بھی کہتے ہیں۔ اس میں سات آیات ہیں۔ جو شخص ترک لذات کرے اس کی زکوٰۃ ادا کرے۔ یعنی ایک چلہ میں سوا لاکھ (ایک لاکھ پچیس ہزار) بار پڑھے تو پھر جس مقصد کے لئے کسی چیز پر دم کرے پورا اثر ہو۔ مریض کو پانی پر دم کر کے پلائے تو صحت ہو اور جس مرض کے لئے پلائے تین روز کے اندر اس سے مریض کو شفا ہو۔ اگر دشمن کو شکر یا مصری کے شربت میں دھو کر دے وضو کسی آیت قرآنیہ کا کاغذ یا تشتری پر لکھنا۔ ہاتھ میں لینا۔ چھونا یا دھونا جائز نہیں اپلائے تو وہ دوست ہو جائے۔ بدگو کو پلائے تو اس کی زبان بدگوئی سے بند ہو جائے۔ اگر اپنے دائیں بازو میں عربی اور بائیں میں عددی (حضرت سرورِ کائنات نے فرمایا کہ ہر بیماری کو رفع کرنے کے لئے سورۃ فاتحہ ایک رقیہ (منتر) ہے۔) نقش باندھے تو جملہ آفات ارضی و سماوی اور لڑائی وغیرہ سے محفوظ رہے۔ چیچک کا بخار آنے سے پہلے اگر چھوٹے بچوں کے گلے میں لکھ کر ڈال دے اور دو ایک ہو کر پلائے تو چیچک سے حفاظت رہے۔

اس نقش کا عامل ہونے کے لئے چالیس روز تک ایک ایک مرتبہ ان دونوں نقشوں کو لکھے اور آٹے کی گولی بنا کر بہتے پانی میں ڈال دے۔ تاکہ بے شمار فوائد حاصل ہو نقش یہ ہے۔

جبرئیل	بسم اللہ الرحمن الرحیم						میکائیل
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اسرافیل							عزرائیل

اس سورۃ کے کل نو ہزار دو گیارہ اعداد ہیں اور اس کا نقش خماسی ہے جو ہر جگہ اپنا اثر کامل دکھاتا ہے۔ نقش عددی یہ ہے۔

۱۰۱	۷۸۶			۱۱۴۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُورۂ اخلاص یعنی قُل شریف کے فضائل

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں جس نے تین بار قل شریف پڑھا اسے پورے قرآن شریف کا ثواب حاصل ہوگا۔ حضور نے فرمایا سورہ اخلاص سے محبت رکھو۔ اس کے پڑھنے والے کو اللہ دوست رکھتا ہے۔ ایک صحابی نماز میں اکثر قل شریف

پڑھتے۔ حضور نے پوچھا کس سبب سے تم اسے پڑھتے ہو۔ عرض کی حضور مجھے اس سے محبت ہے۔ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی محبت تجھے جنت میں لے جائے گی۔ نیز فرمایا اس کا پڑھنے والا اپنی مرادوں کو پائے گا خواہ دینی ہوں یا دنیاوی۔ فرمایا جب گھر میں داخل ہو بسم اللہ کے ساتھ سورہ اخلاص پڑھو۔ اللہ اس گھر سے فقر وفاقہ دور کر دے گا۔ کشائش رزق ہوگی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سوتے وقت سورہ اخلاص اور آخر کے دونوں قل پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے چہرے اور سارے بدن پر ملتے اور فرمایا مرض الموت میں پڑھنے والا اسلامتی ایمان سے مرے گا بعد تمنا یا رسول اللہ پہلے گذر چکا ہے کہ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر بزرگ ہر فرض نماز کے بعد دس بار قل شریف اور دس بار درود شریف پڑھا کرتے لکھا ہے جو شخص سوتے وقت داہنی کروٹ لیٹے اور دس یا بیس بار قل شریف پڑھ کر سوئے اللہ کریم اس کا گھر جنت میں قائم کرتا ہے۔ جو شخص صبح وشام یہ آخر کے تینوں قل شریف پڑھے تین تین بار، اللہ کریم اسے ہر چیز کی شر سے بچاتا ہے۔ اور فرمایا اگر کوئی سفر کو جائے اور گھر کے دروازے کے دونوں بازو پکڑ کر درود، بسم اللہ اور گیارہ بار قل شریف پڑھ کر اللہ کے سپرد کرے تو حق تعالیٰ اس کا نگہبان ہوتا ہے۔ جب تک کہ وہ واپس گھر آئے۔

مَرنے سے پہلے جنّت میں مقامُ دیکھنا

جو شخص جمعہ کے روز، نماز جمعہ سے پہلے چار رکعت نماز نفل اس طرح پڑھے کہ الحمد شریف کے بعد ہر رکعت میں دو بار قلہ پڑھے اور اکثر ایسی نفل ہر جمعہ کو پڑھے تو انشاء اللہ مرنے سے پہلے وہ اپنی جگہ بہشت میں دیکھ لے گا۔ اللہ کریم ہر مومن کو نصیب کرے۔ حضرت عائشہؓ سے منقول ہے کہ فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فجر کی سنتوں میں:-

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ

پہلی رکعت میں اور قل ہو اللہ احد دوسری رکعت میں پڑھا کرو۔ ایسے ہی ارشاد ہے چار رکعت سنتوں میں چار وں قل پڑھا کرو۔ ایک بار حضور نے ایک شخص کو شوق سے قل شریف پڑھتے دیکھا فرمایا جنت اس پر واجب ہوگئی سبحان اللہ۔ اللہ کا کلام پاک جس قدر بھی اس کی عظمت ہو حق ہے۔ ہمہ وقت ورد زیادہ رکھنا چاہیے۔ جو شخص چاہے کہ مرنے سے پہلے اپنا مقام جنت میں دیکھے، اسے چاہیے کہ وہ ہر جمعہ، جمعہ کی نماز سے پہلے چار رکعت نماز نفل برائے حصول جنت اس طرح پڑھے کہ اول وضو کر کے دو نفل تحیۃ الوضو پہلے پڑھے پھر یہ چار رکعت نفل جنت کے

ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے پچاس بار قل شریف مع بسم اللہ شریف کے پڑھے۔ دو رکعت بعد درمیان میں التحیات و رسول تک پڑھے اور بغیر سلام پھیرے متصل دو رکعت باقی پڑھے چار رکعت کے بعد سلام پھیرے۔ پھر درود شریف چند بار پڑھ کر اپنے مطلب کی دعا مانگے۔

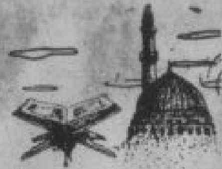
سلامتی ایمان و خاتمہ بالخیر

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے مروی ہے فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص چاہتا ہے سلامتی ایمان سے مرے اور قیامت کے روز ایمان کے ساتھ ہو، وہ نماز مغرب کے بعد دو رکعت نماز نفل بہ نیت سلامتی ایمان اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف کے چھ بار قل شریف اور آخر کے دونوں قل ایک ایک بار پڑھے اسی طرح دوسری رکعت میں بھی۔ بعد سلام کے پچیس بار سبحان اللہ کہے پھر دعا سلامتی ایمان کی مانگے اس پر عمل رکھے انشاء اللہ سلامتی ایمان کے ساتھ اپنے رب سے ملے گا۔ وما توفیقی الا باللہ



نقش قل ھو اللہ شریف

جب کوئی سخت مشکل درپیش آئے تو جملہ لذات کو ترک کرے کوئی میٹھی چیز کھا کر جمعہ کے روز پہلے دن آدھی رات سے اٹھ کر علی الصباح غسل کرے اور آسمان کے سایہ میں لکڑی کی چوکی پر بیٹھ کر اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ ایک سو ایک بار مع اسماء مؤکلات بطریق ذیل قل ھو اللہ پڑھے



یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَلِكُ عَبْدُ الصَّمَدِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ دوسرے روز اسی طرح دو سو بار قل ھو اللہ شریف مع اوّل و آخر دو دو سو مرتبہ درود شریف کے پڑھے۔ تیسرے روز تین سو بار سورہ مع اوّل و آخر تین تین سو بار درود شریف کے پڑھے۔ جمعہ تک یعنی تین روز میں اس کی مراد بر آئے گی۔ ورنہ نو روز تک مسلسل جاری رکھے انشاء اللہ اس عرصہ میں ضرور مقصد حل ہو جائے گا۔ اگر اس درمیان میں کوئی ہول نظر پڑے تو خوف نہ کرے۔

تاثیرات تپ دق ہو یا تشنہ یا پیٹ سے خون آتا ہو۔ یا ورم ہو۔ یا اور کوئی لاعلاج مرض ہو تو عربی نقش کے چالیس نقش چالیس روز تک باوضو لکھ کر پلائے مریض صحت یاب ہو۔ اگر ہرن کی اس جھلی پر جو پیٹ کے اندر ہوتی ہے جمعرات کے روز لکھ کر قیدی کے بازو پر باندھے تو وہ قید سے خلاصی پائے۔ چور کی پہچان کے لئے لکھ کر کلام مجید میں رکھ دے خواب میں اس کی صورت نظر آجائے۔ اگر اس کو مشک و زعفران سے لکھ کر با وضو سر کے نیچے رکھ کر سو جائے تو مفقود الخبر کی تمام حالت خواب میں نظر آجائے۔ اس کو واپس بلانا ہو تو یہ نقش لکھ کر دو پتھروں کے مابین رکھ دے اور ان پتھروں کو آتشدان یا چولہا یا دھوپ میں رکھے تو وہ واپس آجائے۔ جس کا حمل ساقط ہو جاتا ہو اس کی کمر پر لکھ کر باندھے فوراً اس کا درد اور خون رک جائے۔ غرض جس امر کے لئے اپنی سمجھ سے عمل میں لائے پورا اثر ہوگا۔

زکوٰۃ اوّل چالیس روز تک ان نقوش کی اس طرح زکوٰۃ دے کہ تر و پ چاند میں چالیس نقش خواہ عددی ہوں یا عربی باوضو لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دے اور آخر روز کامل احتیاط کے ساتھ اپنے ہاتھ سے شیر برنج پکا کر اور فاتحہ دے کر دریا میں ڈالے۔ اس میں سے کچھ خود بھی کھائے تو زکوٰۃ پوری ہو کر عامل کامل ہو جائے گا۔

جبرئیل	بسم اللہ الرحمن الرحیم						میکائیل
قل ۳	هو ۱۱	الله ۶۶	احد ۱۳	الله ۶۶	الصمد ۱۹۵	لم ۷۰	یلد ۴۴
هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم
الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد ۵۰
احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن
الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	له ۳۵
لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	له	کفوا
یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	له	کفوا	احد
اسرافیل							عزرائیل

۲۵۰	۲۵۵	۲۴۵	۲۵۲
۲۵۳	۲۴۴	۲۵۸	۲۴۵
۲۵۶	۲۴۹	۲۵۱	۲۴۶
۲۴۳	۲۵۲	۲۴۸	۲۵۸

نقش عربی　　کل اعداد ایک ہزار دو (۱۰۰۲)　　نقش عددی

سورۂ یٰسٓ کے فضائل

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں سورۂ یٰسٓ قرآن شریف کا دل ہے اس کے فضائل احادیث سے بے شمار ثابت ہیں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں، اسے صبح و شام ہمیشہ پڑھنے والا قطعی جنتی ہے۔ عذابِ قبر و عذاب حشر سے نجات پائے گا۔ کم از کم صبح ضرور بلا ناغہ پڑھا کریں، اللہ کریم سکرات موت بھی آسان کرے گا۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا اسے نزع موت پر پڑھا کرو کہ میّت کے لیے مغفرت اور سکرات موت سے آرام کا موجب ہوگی اور پڑھنے والا خود بھی ثواب پائے گا۔ اسے حفظ کر لینا ہر مسلمان کو لازم ہے، یہ وہ دولت لازوال ہے کہ جس کی مثال نہیں۔ خصوصاً نجاتِ آخرت کے لیے حضور کا ارشاد ہے سورۂ یٰسٓ جس نیت سے پڑھیں گے وہ پوری ہوگی اور اس کا ہمیشہ پڑھنا خصوصاً صبح (نجات) کا باعث ہوگا۔ یہ بھی مروی ہے کہ اس کے ایک بار پڑھنے سے دس بار قرآن شریف پڑھنے کا ثواب اللہ تعالیٰ

عطا کرتا ہے۔

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ

غرض اس کا صبح پڑھنا ترک نہ کریں یقیناً اللہ مغفرت کرے گا۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں دل چاہتا ہے کہ سورۂ یٰسٓ ہر امتی کے دل میں ہو، اور فرمایا جو شخص اسے بلا ناغہ ہر رات پڑھے گا اُسے شہید کی موت نصیب ہوگی، وہ مثل شہید کے مرا، اور فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ سورۂ یٰسٓ کے ایک بار پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دس قرآن کریم کا ثواب عطا فرماتا ہے (مشکوٰۃ و ابن ماجہ) چاند پہلی رات کا دیکھ کر یٰسٓ پڑھنا برکت کا موجب ہے سارا چاند امن سے گذرے گا۔

برائے دفع غم و سختی

جس کسی کو غم و اندوہ پیش آئے اُسے چاہیے کہ سورۂ یٰسٓ کو ہر روز ایک بار پڑھا کرے اور جب آیت :

سَلٰمٌ ۟ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۟

پڑھے تو اُسے بہتر بار مکرر پڑھے پھر ختم سورۃ کر کے درود شریف پڑھ کر اپنی حاجت کی دُعا کرے انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی اور غم و اندوہ سے خلاصی نصیب ہوگی۔

حصولِ برکت و رفع تنگی

صرف :- سَلٰمٌ ۟ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۟ پانچسو بار صبح کی نماز کے بعد پڑھنا موجب خیر و برکت اور حصول حاجات و رفع تنگی میں بزرگوں کا معمول ہے۔ تلاوت کا ثواب زائد ہے۔ اگر ڈر ہو کہ دشمن نقصان کے درپے ہیں قتل کریں یا ضرر پہنچائیں گے تو ہر صبح کو گھر سے نکلنے سے پہلے سورۂ یٰسٓ شریف پڑھ لیا کرے، انشاء اللہ دشمن نقصان نہ کر سکیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں سورۂ یٰسٓ جس مطلب سے پڑھی جائے اللہ تعالیٰ پورا کرتا ہے۔ اگر کتا بیش یا ربیمار مایوس یا کوئی حاجت مند پڑھے اللہ صحت دے گا، حاجت پوری ہوگی —

اعمال و خواص سورۂ یٰسین

حدیث شریف میں اس سورۂ مبارک کے بیحد فضائل ہیں۔ جو شخص اسے ایک بار پڑھے گویا اس نے چار قرآن شریف ختم کئے۔ لہٰذا۔ اس سورۃ کو اعراب کی صحت کے ساتھ حفظ کریں بعدازاں۔ رجب۔ شعبان۔ یا محرم الحرام میں سے کسی ماہ میں علی الصباح دریائے جاری پر جاکر غسل کریں اور لب ساحل تن تنہا بیٹھ کر سورۂ یٰسین کی عزیمت اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ عزیمت مع موکلان سورۂ موصوف کی یہ ہے :۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ يٰسٓ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَهٗ كُلَّ شَيْءٍ مِّنْ أَمْرِ اللّٰهِ سِرًّا يَا جَهْرًا سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۔ اس کے بعد پھر کسی قدر درود شریف پڑھ کر دریائے اندر ناف تک چلا جائے اور ننگا ہو کر چالیس بار سورۂ یٰسین بے خوف ہو کر پڑھے بلکہ اس کا حصار اور جسم کا حصار جو عامل کو یاد ہو کر لے۔ جب باطمینان و سکون چالیس بار سورۃ مذکور ختم ہو جائے تو دریا سے نکل آئے۔ اسی طرح چالیس روز تک کرے۔ اس عرصہ میں جلالی پرہیز اور لذات حیوانیہ سے کنارہ کشی شرط ہے۔ اکتالیسویں روز حضرت نبی کریم اور چاروں موکل جبرئیل۔ میکائیل۔ اسرافیل ۔ عزرائیل کی نیاز شیرینی پر دے کر تقسیم کردے۔ اس کے بعد بھی سورۃ کا ورد رکھے تو عامل کامل ہو جائے۔

اور اس کی ایک آیت بھی جس مرض اور درد کے لئے دم کرکے دے عجب تاثیر دیکھے۔ مثلاً۔

تسخیر کے لئے کسی مسلمان کی پرانی قبر سے تھوڑی سی مٹی اٹھا کر اس کو مٹھی میں لے کر تمام سورۃ کو پڑھے اور اس کا ثواب اس صاحب قبر کی روح کو بخشے اور مٹی پر بھی دم کرے۔ نیز اس مُردے کو قسم دے کہ اے اس قبر والے تجکو خدا اور رسول کی قسم دیتا ہوں کہ جس کسی کو تیری کا یہ قبر کی مٹی کھلاؤں وہ میرا فرمانبردار

اور مطیع ہو جائے۔ بعدازاں اس مٹی کو ماشہ برابر لے کر یا مصری میں ملا کر مطلوب کو کھلائے۔ وہ کھاتے ہی فریفتہ اور بے چین ہو جائے گا۔

آسانی مہم کے لئے رات میں عشاء کے وقت غسل کیا کرے اور جا نماز پر قبلہ رو کھڑا ہو کر سر پر قرآن رکھ کر سات بار سورۂ یٰسین پڑھے اور اپنی حاجت خدا تعالٰے سے طلب کرے۔ انشاءاللہ سات یوم کے اندر حاجت روا ہوگی۔ ہرگز شک نہ رکھے۔

قبولیت حاجات کے لئے عطا ابن ابی رباحؓ سے روایت ہے کہ فرمایا آنحضرتؐ نے جو شخص شروع دن میں سورۂ یٰسین شریف پڑھے اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں (دارمیؒ)

قبولیت دعا کے لئے حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی سرہندیؒ فرماتے ہیں کہ اوّل و آخر تین تین بار درود شریف پڑھ کر پھر لفظ یٰسین کو تین مرتبہ تکرار کرے جس وقت لفظ مبین تک پہنچتا جائے۔ سورۂ الحمد شریف مستقیم تک پڑھتا جائے اور انگشت شہادت اٹھا کر اذان کے تمام کلمات بھی کہتا جائے۔ جب آیت ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ پر پہنچے تو اس آیت کو سات بار اور یَا قَدِیْرُ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِيْمُ علیحدہ سات سات بار پڑھے۔ پھر جب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ پر پہنچے اس آیت کو بھی سات بار پڑھے اور جب کلمہ دٰخِلُھُمْ پر پہنچے تو اس کو تین بار کہے۔ پھر سورۂ یٰسین ختم کرکے سورۂ فاتحہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ تک پڑھ کر حسب سابق انگشت شہادت اٹھا کر تمام کلمات اذان کے کہے پھر بقیہ سورۂ فاتحہ پوری کرکے درود شریف اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور آیت کریمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ہر ایک سو سو بار پھر آخر میں درود شریف تین بار پڑھے اور اس کا ثواب حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی علیہ الرحمۃ کی روح کو بخش کر ان کے وسیلے سے دعا مانگے۔ انشاءاللہ جلد مراد بر آئے۔ آزمودہ۔ مجرب و منقول از حضرات نقشبندیہ ہے۔

شادمانی کے لئے بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ سورۂ یٰسین شریف جو شخص شروع دن میں پڑھے تو رات آنے تک اور شروع رات میں پڑھے تو دن ہونے تک شاداں و فرحاں رہے گا۔

حل مشکل کے لئے جس حاجت کے لئے اکتالیس بار سورۂ یٰسین پڑھے وہ پوری کی جائے۔

چنانچہ فقیہ علی بن قاسم حکمی نے کہا میں نے ایک مشکل حاجت کے لئے اکتالیس بار سورۂ یٰسین پڑھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس مقصد میں کامیابی بخشی۔

انجاح حاجات کے لئے | سورۂ یٰسین شریف میں لفظ الرحمٰن چار جگہ آیا ہے اور لفظ اللہ تین جگہ اور اسی طرح سورۂ ملک (تبارک الذی) میں ہے۔ پس جو شخص سورۂ یٰسین پڑھتے ہوئے لفظ الرحمٰن پر پہنچ کر داہنے ہاتھ کی چھنگلیاں بند کرکے ہر بار لفظ اللہ پر بائیں ہاتھ کی انگلیاں اسی ترتیب سے بند کرتا جائے تو ختم سورہ پر داہنے ہاتھ کی چار انگلیاں بند ہو جائیں گی اور بائیں ہاتھ کی تین۔ پھر سورۂ ملک پڑھنا شروع کرے اور ہر لفظ الرحمٰن پر داہنے ہاتھ کی چھنگلیا سے کھولنا شروع کرے اور ہر لفظ اللہ پر اسی طرح بائیں ہاتھ کی انگلیاں کھولتا جائے تو جس مطلب کے لئے پڑھے انشاء اللہ جلد تر حاصل ہو اور دعا مقبول ہو جائے۔

چور کے پہچاننے کے لئے | دو شخص ایک دوسرے کے سامنے بیٹھیں اور ایک مٹی کا لوٹا اپنے درمیان کلمہ کی دو انگلیوں سے اٹھائے رہیں اور جس پر چوری کا شک ہو۔ ایک شخص اس کا نام لوٹے میں لکھے اور سورۂ یٰسین کو من المکرمین تک پڑھے۔ اگر وہی شخص چور ہو گا تو لوٹا گھوم جائے گا۔ ورنہ اس کا نام مٹا کر دوسرے مشتبہ کا نام لکھے اور وہیں تک پڑھے اسی طرح ہر شخص کا نام لکھتا اور پڑھتا رہے۔ جب تک دیکھ صرف اشباع قرآن کا ایک طریقہ ہے۔ ورنہ غیب کا حال تو خدا ہی جانتا ہے۔ لوٹا گھوم نہ جائے۔

شکم سیری۔ شفا اور امن کے لئے | حارث بن اسامہ سے حدیث مرفوع نقل ہے کہ جو شخص سورۂ یٰسین پڑھے اگر خوفزدہ ہو امن پائے۔ بیمار ہو تو شفا پائے۔ بھوکا ہو تو شکم سیر ہو جائے۔

دشمن سے امن و حفاظت کیلئے | ابن الکلبی سے منقول ہے کہ کسی نے ایک شخص کو قتل کی دھمکی دی۔ اس نے کسی اہل اللہ سے عرض کیا انہوں نے فرمایا کہ گھر سے نکلنے کے قبل سورۂ یٰسین پڑھ لیا کر اس نے ایسا ہی کیا۔ جب اپنے دشمن کے روبرو پہنچتا اس کو ہرگز نظر نہ آتا تھا۔

حافظہ کے لئے | سات روز تک زعفران و گلاب سے لکھ کر روزانہ پئے تو جو سنے اس کو یاد رہے جس سے گفتگو کرے۔ اس پر غالب رہے۔

ہر حاجت کے لئے | آدھی رات میں تین روز تک قبرستان پر جا کرے ایک قبر پر بیٹھ جایا

کرے اور چالیس مرتبہ سورۂ یٰسین بلند آواز سے پڑھ کر ان اہل قبور کی ارواح کو ثواب بخشے اور اپنی حاجت خدا تعالیٰ سے طلب کرے۔ انشاء اللہ تین روز کے اندر ہی اس کی مراد بر آئے گی۔

تسخیر کے لئے | بادشاہ سے فقیر تک کو مسخر کرنے کے لئے مجرب ہے۔ چاہئے کہ مرد کی تسخیر کے لئے ایک نر بکرے کا دل اور عورت کی تسخیر کے لئے مادہ بکری کا مسلم دل جو کہیں سے کٹا ہوا یا چاک شدہ نہ ہو مہیا کرے اور اس دل میں یکشنبہ یا پنجشنبہ کے روز مطلوب کا نام لکھ کر رکھ دے۔ پھر اس کو ایسی جگہ دفن کرے جہاں عورت کا گذر نہ ہو حتیٰ کہ عورت کا سایہ تک نہ پڑتا ہو اور اس جگہ چالیس یوم تک اس قدر آگ روشن رکھے کہ جو کسی وقت بھی نہ بجھے اور عامل ہر روز علی الصباح بعد نماز فجر قبلہ رو بیٹھ کر اول و آخر درود شریف کے ساتھ ایک بار سورۂ یٰسین پڑھے اور ہر مُبِیْن پر ۱۰۰ بار عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ کے اپنا مطلب ضرور کہے۔ انشاء اللہ ایک چلہ کے اندر مطلوب حاضر ہو جائے گا۔ خواہ وہ پانسو کوس کے فاصلہ پر کیوں نہ ہو اور بادشاہ رحیم ہو جائے گا۔ خواہ وہ کتنا ہی جابر و قاہر کیوں نہ ہو۔

تسخیر موکلات کے لئے | سورۂ یٰسین کے موکلوں کو مطیع کرنے کے لئے سورۂ یٰسین کو پہلے مبین تک حفظ کرے۔ پھر ترک حیوانات کرکے عمل خوانی کے لئے ایسی مسجد منتخب کرے جس میں کسی قسم کا سایہ اور چھت نہ ہو۔ پھر پاک لباس مہیا کرے۔ تاکہ عمل خوانی کے وقت جسم کے کپڑے اتار کر اس کو پہن لیا کرے۔ پھر جمعرات کے روز غسل کر کے قبلہ رو بیٹھے اور بخور جلا کر اس جگہ کو دھونی دے۔ پھر شام کے وقت نماز مغرب کے بعد سورۂ مذکور پہلے مُبِیْن تک ایک سو ایک بار ختم کرے اس کے بعد موکلوں کی نیاز دے کر جو کچھ وظیفہ پڑھا ہے اس کا ثواب نبی اکرم اور موکلوں کو پہنچائے۔ اسی طرح روزانہ کرتا رہے۔ اپنی زبان پر ہر وقت کلمہ طیبہ جاری رکھے اور پانچوں وقت میں سے کسی وقت کی نماز ترک نہ ہونے دے۔ جھوٹ و فحش سے پرہیز رکھے۔ اگر ممکن ہو تو روزہ بھی رکھے۔ ورنہ دوسری جمعرات کو روزہ رکھے اور کسی قدر مٹھائی و خوشبو مہیا کرکے اپنے سامنے رکھے اور ایک سفید و پاک چادر قبر کی طرح اپنے سامنے بچھائے اور اس کو نبی کریم کا مزار مبارک تصور کرکے اپنے آپ کو اس کا مجاور خیال کرے اور وظیفہ نہایت عجز و انکساری سے ختم کرکے اس کا ثواب حضرت صلعم اور موکلوں کو بخشے اور اس مزار سے مخاطب ہو کر نہایت عجز و انکساری اور زاری سے عرض کرے کہ اس سورۂ کے مبین تک کے موکلوں کو آپ میرے حوالہ فرمائیں اور آپ اپنے کرم سے مجھ پر

فرمائیں۔ پھر اس چادر جانماز کی طرح تہ کرکے اپنے پاس رکھے۔ اگر ہو سکے تو جمعرات کے دن شیر برنج کی تین کونڈیاں پوری احتیاط طہارت سے اپنے ہی ہاتھ سے تیار کرے اور وظیفہ کے وقت معمول کے موافق نیاز دے۔ بعد ازاں ایک رکابی خود کھائے اور دو رکابیاں ہاتھ میں لے کر دریا پر جائے اور پنڈلیوں تک پانی میں جاکر ہر دو رکابیاں اس میں چھوڑ دے۔ انشاء اللہ چلّہ کے اندر ہی دو موکل عربوں کی صورت و بہار طالب کے پیچھے سے یا سامنے سے عمامہ پہنے آئیں گے۔ جب وہ سامنے آئیں تو السلام علیکم کہہ کر نبی کریم پر درود شریف پڑھنا چاہئے۔ ان میں سے ایک دراز قد اور سبز رنگ ہوگا۔ دوسرا سرخ رنگ مگر عمامہ سبز رنگ والا ہوگا۔ وہ سوال کریں گے "کیا چاہتا ہے"؟ تو وظیفہ ختم کرکے ان سے کہے کہ میں آپ سے دوستی و ملاقات چاہتا ہوں اور یہ کہ جب میں آپ کو طلب کروں تو میرے حال پر توجہ و کرم فرماکر جو کچھ میں عرض کروں اس کو بجالائیں۔ جب وہ اس کو قبول کرلیں اور چلّہ ختم ہو چکے تو آخری دن شیر برنج پکائے اور بطریق مذکور نیاز دے کر دریا میں ڈال آئے۔ بس عمل موقوف ہوا۔ مگر ہر روز اتنی ہی بار سورۂ موصوف کو پڑھنا اپنے اوپر ضروری کرے اور جمعرات کے روز خوشبو کی جو چیز میسر آئے اس پر نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی نیاز دیتا رہے۔ تو وہ عامل کامل ہو جائے گا۔ جب ضرورت ہو۔ خوشبو اور روشنی مہیا کرکے پڑھے اور موکلوں کو طلب کرکے مدعا کہے۔ اس سورۃ کی زکوٰۃ کا جو طریقہ تحریر ہو چکا ہے اس کو یاد رکھے۔

ایضاً اگر کسی مہم کے لئے بغیر زکوٰۃ ہی عمل مذکور شروع کرے اور ایک چلّہ کی نیت سے کامل طہارت کے ساتھ اپنے بے چھت کے کوٹھے یا مسجد میں ایک ماشہ عطر کی شیشی ہر روز اپنے سامنے رکھ کر چادر سے قبر بناکر بعد نماز مغرب ایک سو ایک بار روزانہ پڑھے اور نبی کریم اور موکلوں کی نیاز دے کر اپنی حاجت طلب کرے اُٹھ کھڑا ہوا کرے۔ اور اختتام چلّہ میں جمعرات کے دن روزہ رکھا کرے تو جس شب کو موکل خواب میں نظر آئیں اسی صبح کو اس کا مطلب حل ہو جائے گا۔ جب اس کی حاجت بر آئے تو اسی دن شیر برنج تیار کرکے نبی کریم اور موکلوں کی نیاز دے۔ لیکن وہ شیر برنج کونڈے کی برابر ہو جس قدر خود کھا سکے کونڈے سے نکال کر اسی جگہ کھائے باقی کو جس طریقہ سے بتایا ہے دریا میں ڈال آئے۔

نقشِ سورہ یٰسین اگر چالیس روز دریا کے کنارے جاکر غسل کرکے اس نقش کو پُر کرے اور شکر و آٹے میں گولی بناکر مچھلیوں کو دیتا رہے۔ پھر جب چلّہ ختم ہو تو اس روز شیر برنج کا کونڈہ

تیار کرکے موکلوں اور نبی کریم علیہ السلام کی نیاز دے اور بقدر بھوک کچھ خود کھائے۔ باقی پنڈلیوں تک دریا میں جاکر چھوڑ دے تو اس نقش کا عامل ہو جائے۔ پھر جس چیز کے لئے اس کو لکھے پورا اثر کرے۔ اگر کٹورے پر لکھے تو چور کے نام پر وہ کٹورا گھومنے لگے۔ اگر قاتل شخص اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے پھر حاکم کے سامنے جائے تو خون معاف ہو۔ لڑائی میں جائے تو فتح و کامرانی پائے کسی مفقود الخبر کے مرنے جینے کی حالت معلوم نہ ہو تو پاک کپڑے پہن کر بعد نماز عشاء اس نقش کو مفقود الخبر اور اس کی والدہ کا نام لکھ کر سرہانے رکھ کر سو جائے وہ خواب میں اپنی تمام کیفیت سنائے گا جب مفقود الخبر کو واپس بلانا ہو تو اس نقش کو بھاری بوجھ کے نیچے دبائے۔ جہاں کہیں وہ ہوگا فوراً واپس آجائے گا۔ اگر اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھ کر اور عطر مل کر خوشبودار تیل سے کامل طہارت کے ساتھ جمعرات کے روز چراغ روشن کرے اور اس کا منہ مطلوب کی جانب رکھے تو تین ہی فلیتوں میں انشاء اللہ مطلوب حاضر ہو۔ اگر دشمن کو یہ نقش لکھ کر قند میں ملاکر کھلائیں وہ مطیع و فرماں بردار ہو جائے گا۔ اگر بانجھ عورت کو چالیس روز مسلسل ایک نقش گلاب و کیوڑہ میں دھو کر پلائے تو اس کے اولاد پیدا ہو۔ سحر زدہ کو تین روز دھو کر پلائے صحتیاب ہو۔ مریض کو ہر روز تازہ پانی میں دھو کر پلائے۔ اگر زندگی باقی ہے تو ضرور صحتیاب ہو جائے گا۔ اگر کسی سے شادی کرنا چاہے تو اس نقش کو تین مرتبہ لکھ کر اور اس کی پشت پر اپنا اور مطلوب کا نام لکھ کر قند و شکر میں گھول کر پلا دے مطلوب خود بخود نکاح پر راضی ہوگا۔ اگر کسی کی قوت مردی باندھ دی گئی ہو تو چینی کے برتن پر گلاب و کیوڑہ سے لکھے اور سات روز تک پلائے پورا مرد ہو جائے گا۔ کسی جماعت کی زبان بند کرنا ہو تو تین روز لکھ کر کنوئیں میں ڈالے۔ جب وہ لوگ اس کنوئیں سے پانی پئیں گے بدگوئی سے باز آئیں گے۔ اگر پیادہ مسافر اس کو لکھ کر ران میں باندھے اس طرح کہ نقش ظاہر ہو اور تمام راستہ باوضو رہے تو خواہ پچاس کوس روزانہ چلے تھکن نہ ہوگی۔ جب سفر سے واپس آجائے تو اس نقش کو کھول دے۔ اگر آسیب زدہ۔ یا پاگل کو تین روز لکھ کر پلائے صحتیاب ہو۔ جس مکان میں آسیب کا خلل ہو یہ نقش لکھ کر اس کی دیوار پر چسپاں کر دے تو آسیب کا اثر مکان سے دور ہو۔ اگر آسیب گھر میں پتھر پھینکتا ہو تو اس مکان کے چاروں طرف لکھ کر چسپاں کردے پھر پتھر نہ آئیں گے۔ اگر حاملہ کا حمل ساقط ہو جاتا ہو تو لکھ کر کمر پر باندھے حمل قائم رہے گا۔ بلکہ جب تک کھولا نہ جائے گا بچہ پیدا نہ ہوگا۔ جس کسی کا مال چوری ہو گیا ہو یہ نقش لکھ کر سوتے وقت سر کے نیچے رکھے چور کی صورت خواب میں صاف نظر آجائے گی مگر بات

کے ڈسے ہوئے کو لکھ کر پلائے وہ بھی صحت پائے۔ اگر زراعت وغیرہ میں دفن کردے تو پیداوار بکثرت ہو۔ اپنے مال میں رکھدے تو اس میں کبھی کمی نہ آئے۔

یاد رہے کہ ہر امر میں نقش کے چاروں کونوں پر مؤکلوں کے نام ضرور لکھے کیونکہ یہ چاروں مؤکل اس نقش کے حاکم ہیں۔ اس سورۃ کے اعداد دو لاکھ ۱۵ ہزار۔ ۶۵ ہیں اور مؤکلوں کے ناموں کے عدد ان سے زائد ہیں۔ نقش یہ ہے:۔

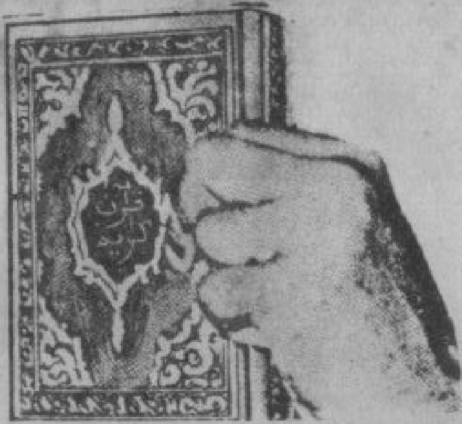
۲۴۵	۷۸۶			۱۰۱
۴۳۱۱۸	۴۳۱۴۳	۴۳۱۲۶	۴۳۲۳۱	۴۳۱۲۴
۴۳۱۳۲	۴۳۱۲۵	۴۳۱۱۹	۴۳۱۳۹	۴۳۱۳۸
۴۳۱۴۰	۴۳۱۳۳	۴۳۱۲۲	۴۳۱۳۶	۴۳۱۳۰
۴۳۱۲۷	۴۳۱۲۱	۴۳۱۳۱	۴۳۱۳۵	۴۳۱۲۹
۴۳۱۳۴	۴۳۱۳۰	۴۳۱۲۳	۴۳۱۴۱	۴۳۱۴۲
۳۸۲				۳۱۹

واپسی گریختہ کے لئے: اگر سورۂ یٰسین کو مُبین تک قفل پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور آخر میں بھاگے ہوئے کا نام لے کر وقفل بہتے ہوئے پانی میں ڈال دے تو بھاگا ہوا پریشان ہوکر واپس آجائے۔ انشاء اللہ۔

حکایت

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے بعض اولیاء اللہ ساکن شہر زبیدہ سے نقل کیا ہے۔ کہ انھوں نے کہا کہ ایک جنازے کے ہمراہ قریب مقبرے گیا۔ دفن کے بعد جب لوگ پھرے اور رات ہوئی۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص کتے کی صورت قبر میں گیا اور تھکا ہوا۔ زبان نکالے۔ داہنی آنکھ سے کانا باہر نکلا۔ میں نے حال پوچھا تو اس نے کہا کہ میں اس میت کو اذیت دینے کی نیت سے گیا تھا۔ مگر سورۂ یٰسین مزاحم ہوئی اور میری آنکھ نکال لی نیز مجھے اسی وقت کسی نے کہا کہ اگر یہ مردہ سورۂ تبارک الملک (بعض ائمہ اہل بیت اس سورت کو دو رکعت نفل میں بعد نماز عشاء پڑھا کرتے تھے۔ دوسری روایت میں ہے کہ رکعت اول میں سورۂ الم تنزیل اور سورۂ ملک دو رکعت میں پڑھے بعد اس کے یہ پڑھے یَا قَیُّومُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا دَائِمُ یَا قَدِیْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اس کے بعد اپنی حاجت خدا تعالیٰ سے مانگے۔ انشاء اللہ مراد اس کی برآئے۔

بعض علماء سے روایت ہے کہ بوقت رویت ہلال جو شخص اس سورت کو پڑھے وہ اس مہینہ میں ہر طرح کی خیر و برکت حاصل کرے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے) بھی پڑھتا ہوتا تو تیری دوسری آنکھ بھی نکال لی جاتی۔



فوائد آیت الکرسی پ ۳

مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں یہ آیت شریف قرآن شریف میں افضل واشرف ہے سب سے بڑی ہے کہ اس میں اسماء و صفات ذات باری عز و اسمہٗ ہیں۔ (مسلم شریف و ترمذی) آیت الکرسی کے تین سو تیرہ عدد ہیں ان میں اسم اعظم ہے جنگ بدر میں بھی تین سو تیرہ اصحاب رسول تھے۔ اسے تین سو تیرہ بار پڑھنے سے بے حساب خیر و برکت اور عزت حاصل ہوتی ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے ایسی چیز بتائیے کہ مجھے اس سے نفع ہو۔ فرمایا آیت الکرسی پڑھا کر نگہبانی کرے گا اللہ تیری اور تیری اولاد کی۔ اور نگاہ رکھے گا تیرے گھر پر یہاں تک کہ تیرے ہمسایہ اور ان کے گھر بھی اللہ کی حفاظت میں ہوں گے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد ایک بار آیت الکرسی ہمیشہ پڑھتا ہے جنت اس پر واجب کی گئی۔ جنت اور اسکے درمیان سوائے موت کے کوئی چیز حائل نہ ہوگی۔

(صدقت یا رسول اللہ) خدا کے فضل سے میرا اس پر عمل ہے تمام فوائد اس سے یہ ہیں کہ جو شخص رات کو ڈرتا ہو یا بُرے خواب دیکھتا ہو وہ سوتے وقت درود شریف کے بعد بسم اللہ اور آیت الکرسی تین بار پڑھ کر سینہ پر دم کرے انشاء اللہ کچھ خوف

رکھائے گا۔ اور اگر پیٹ لگتا ہو یا آتش جو کوئی نہ دوا بھی اس کا علاج کر سکے۔ انشاء اللہ وہ دار ہو کے اور جادو اس وغیرہ میں سے ڈرنے کا خوف ہو وہ اس کو پڑھے تو انشاء اللہ اس کے شر سے محفوظ رہیں گے

وَلَا يَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا

کو بار بار پڑھیں۔ بزرگوں سے اس آیت کو اسم اعظم قرار دیا ہے اور بے شمار فوائد اس کے لکھے ہیں۔ نفع خاص یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد ضرور پڑھا کریں۔ اللہ تعالیٰ دوزخ سے محفوظ رکھے گا۔ اور حضرت عطا فرماتے ہیں کہ کشائش حاجت کے لئے جمعہ کے روز ستر بار باوضو اوّل آخر درود شریف عصر کی نماز کے بعد پڑھیں۔

نظر بد کے دفعیہ کے لئے اگر کسی کو نظر لگ گئی ہو تو چھری سے ایک کول لکیر کھینچ کر آیۃ الکرسی اور ان آیات کو پڑھے۔ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا۔ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ۔ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ۔ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ۔ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ۔ پھر یہ دعا پڑھے أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَامَّةٍ يَا رَقِيبُ يَا وَكِيلُ يَا كَفِيلُ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ پھر چھری کو کنڈل کے اندر گاڑ کر کہے کہ میں نے چھری گاڑ دی نظر لگانے والی کے دل میں پھر اس کو رکابی یا تھال کے نیچے ڈھک دے تو صحت ہو۔

خیر و برکت کے لئے جو شخص جمعۃ المبارک کے دن بعد نماز عصر تنہائی اور یکسوئی کے ساتھ تین سو تیرہ بار ۳۱۳ آیۃ الکرسی پڑھے تو ایسی خیر و برکت ہو کہ کسی کے قیاس میں نہ آئے۔ چونکہ یہ عدد مرسلین کاملین اور انبیاء کے علاوہ اصحاب طالوت و اصحاب بدر کا ہے لہٰذا اس عدد سے جو وظیفہ پڑھے گا ضرور خیر و برکت شامل حال ہو گی۔ انشاء اللہ

دشمن پر غلبہ کے لئے اسی عدد کے موافق دشمن سے مقابلہ کے وقت پڑھے تو انشاء اللہ فتح ہو۔

دفعیہ شیطان کیلئے جو شخص رات کو سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھے تو شیطان اس کے پاس نہ آئے اور اس شخص پر اللہ تعالیٰ کی جانب سے تمام رات ایک نگہبان مقرر رہے۔

حصول جنت کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھا کرے۔ مرنے کے بعد انشاء اللہ بہشت میں داخل ہو۔

آفات و بلیات سے حفاظت کیلئے ابو جعفر نحاس سے منقول ہے کہ جو شخص آیۃ الکرسی اور سورۂ اعراف کی تین آیتیں اِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ سے اِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ تک اور سورہ والصّٰفّٰت کے شروع سے ثاقب تک اور سورۂ الرحمٰن کی آیتیں سَنَفْرُغُ لَكُمْ سے فَلَا تَنْتَصِرَانِ تک۔ یہ سب آیات جو شخص دن میں پڑھے تو رات تک یعنی تمام دن اور اگر رات میں پڑھے تو تمام رات شیطان سرکش۔ جادوگر بد رساں۔ حاکم ظالم۔ نیز تمام چوروں اور درندوں سے محفوظ رہے۔

قبولیت دعا کے لئے جمعہ کے روز خلوت میں بعد نماز عصر سترہ بار آیۃ الکرسی پڑھے تو قلب میں عجیب کیفیت پیدا ہو اور اس وقت جو دعا مانگے قبول ہو۔ انشاء اللہ

برائے دفعیہ اثر نیش کسی قدر تیل کا تیل نیش زدہ جگہ پر رکھ کر آیات ذیل پڑھے۔ آیۃ الکرسی تین بار اَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ سے قَدِيرٌ تک تین بار وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ سے الْمِيعَادَ تک تین بار وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا سے أَمْتًا تک وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا سے لَا يُبْصِرُونَ تک إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ سے مُسْلِمِينَ تک تین تین بار وَالضُّحَىٰ۔ أَلَمْ نَشْرَحْ۔ قُلْ هُوَ اللَّهُ۔ معوذتین تین تین بار اور دعا ختم ہونے پائے گا کہ آرام ہونا شروع ہو گا۔ انشاء اللہ

دفعیۂ جن کے لئے ابن قتیبہ سے منقول ہے کہ کسی شخص نے ان سے کہا کہ میں تجارت کرنے کے لئے بصرہ گیا کوئی گھر کرایہ پر نہ ملا صرف ایک گھر ملا جس پر مکڑی کے جالے لگے ہوئے تھے۔ میں نے اس کی وجہ پوچھی تو لوگوں نے کہا کہ اس میں بڑا بھاری جن رہتا ہے اور جو شخص اس میں رہے اس کو مار ڈالتا ہے۔ تاہم میرے اصرار پر انہوں نے دے دیا۔ رات کے وقت ایک سیہ فام شخص جس کی آنکھیں شعلۂ آتش کی طرح روشن تھیں آیا۔ میں نے آیۃ الکرسی پڑھنی شروع کی وہ بھی برابر پڑھتا رہا۔ جب میں وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ پر پہنچا تو اس کو وہ ادا نہ کر سکا بیخ کر فرار کیا تو وہ تاریکی جاتی رہی اور رات بھر آرام سے رہا جب صبح ہوئی تو اس جگہ جلنے کا نشان اور کچھ راکھ دیکھنے میں آئی اور ایک کہنے والے نے آواز دی کہ تو نے بڑے بھاری جن کو جلا دیا۔ میں نے پوچھا کس چیز سے جل گیا جواب یا اس کلمہ سے وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

سفر سے بحفاظت واپسی کیلئے گھر سے نکلنے کے قبل آیۃ الکرسی پڑھے تو جب تک واپس نہ آئے ہر آفت سے محفوظ رہے۔ (سورۂ لایلاف کا پڑھنا بھی ہر شر و برائی سے حفاظت کیلئے مفید ہے)

سُورۂ مُزّمّل کے فضائل و فوائد

جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ مزمل کو مصیبت کی حالت میں پڑھے گا خدا تعالیٰ اس سے اس کی مصیبت کو دور کرے گا۔ (بیضاوی) جو شخص سورت مزمل کا ہمیشہ ورد رکھے گا وہ خواب میں جناب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت مبارک سے مشرف ہوگا۔ آنحضرت نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورت کو پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اُسے خوش رکھے گا۔ اس کا افلاس دور ہو جائے گا اور جس مشکل کے لیے پڑھی جائے گی وہ مشکل آسان ہوگی۔ اگر یہ سورۃ لکھ کر مریض کے گلے میں لٹکا دی جائے تو اس کو صحت نصیب ہوگی جو شخص یہ سورت روزانہ سات مرتبہ پڑھے گا اس کے لیے رزق میں کشائش ہوگی۔

تسخیر کے لئے ماہ ربیع الثانی میں سورۂ مزمل کا عمل شروع کرنا تسخیرات کے لئے نہایت مفید ہے چاہیے کہ شب جمعہ یعنی نوچندی جمعرات کو اول غسل کرے اور جس مکان میں پڑھے اس میں عود کی خوشبو دے اور نئے کپڑے پہن کر اول اکتالیس بار درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا یَا حَنَّانُ اکتالیس بار پڑھے پھر سورۂ مزمل اکتالیس بار پڑھ کر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللہ اکتالیس بار پڑھے اس کے بعد پھر وہی درود شریف جو اول پڑھا تھا اکتالیس بار پڑھ کر چالیس روز تک یہ عمل جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو وہ نعمت عطا کرے جو اس نے کبھی نہ دیکھی ہو۔

اگر کسی اور مہینہ میں بھی یہ عمل کیا جائے تو مضائقہ نہیں۔

فراخی رزق کے لئے سورۂ مزمل شریف کو ہمیشہ پڑھے تو روزی آسان ہو۔

(۲) جو شخص چالیس روز تک اول گیارہ مرتبہ درود شریف۔ گیارہ سو گیارہ مرتبہ یا مُغْنِیْ پھر گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل شریف اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے تو اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی مدد فرمائیگا۔

کشائش رزق کے لئے بھی یہ عمل بہت ہی مفید ہے۔

(۳) ایک مجلس میں اکتالیس بار پڑھنے کے بعد جو حاجت رکھتا ہو اس کی دعا مانگے۔ قبول ہوگی بالخصوص اگر وہ رزق سے متعلق ہو۔

(۴) اگر ہمیشہ اکتالیس بار ورد رکھے یا صرف گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل شریف اور گیارہ مرتبہ یا مغنی بعد نماز صبح پڑھ لیا کرے تو کشائش رزق کے لئے (مشائخ قادریہ) عجیب الاثر اور مجرب ہے۔

دنیوی حاجتوں کے لئے عروج ماہ میں پہلے روز غسل کرکے درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمُزَّمِّلِ وَالْمُخْتَصَّا بِھٖ سو بار پڑھے۔ پھر سورۂ مزمل سو بار پڑھے اس کے بعد ہمیشہ اکتالیس بار پڑھتا ہے تو کشائش رزق کے علاوہ اکثر دنیاوی حاجتیں آسان ہو جائیں۔

کشائش وفتوحات کے لئے ہر نماز کے بعد دو بار اور بعد نماز عشا تین بار سورۂ مزمل شریف پڑھ لیا کرے۔

(۲) بعد نماز عشا گیارہ بار ہمیشہ پڑھ لیا کرے۔

(۳) مغرب وعشا کے درمیان عروج ماہ سے دو نفل پڑھنا شروع کرے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے کے بعد سورۂ مزمل اکیس بار۔ اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ سورۂ مزمل بیس بار اسی طرح اکتالیس روز ورد رکھے تو چلہ پورا ہو جانے کے بعد اس قدر کشائش وفتوحات ہوں گی جس کا بیان نہیں ہو سکتا۔

کشائش ظاہری وباطنی کے لئے جو شخص ہر روز گیارہ سو مرتبہ یا مغنی اور سورۂ مزمل چالیس بار اس قدر نہ ہو سکے تو گیارہ بار پڑھتا ہے۔ غنائے دلی وکشائش ظاہری کے لئے مجرب ہے۔

دفعیہ پریشانی کے لئے بعد نماز سنت فجر سورۂ مزمل ایک بار پڑھے اور نماز پنجگانہ میں ہر نماز کے بعد دو دو بار۔ تاکہ دن رات میں گیارہ بار ہو جائے۔ درود شریف اول وآخر پچیس پچیس بار۔ اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سو بار پڑھ لیا کرے۔

ایک صاحب نے مولوی فخر الدینؒ سے عرض کیا کہ میں پانسو بار پڑھتا ہوں لیکن نتیجہ کا انتظار ہے تو آپ نے فرمایا کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ سو بار پڑھ کر لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ پانسو بار پڑھو اور پھر سو بار درود شریف۔ اس ترکیب پر عمل کیا گیا تو اللہ کے فضل سے پریشانی جاتی رہی۔

تہجد کے برابر ثواب

مشکوٰۃ شریف میں ہے فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے سونے سے پہلے رات کو سورۂ بقرکی (پارہ تین نصف) آخر کی دو آیتیں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے پڑھیں اس رات اُسے تہجد کی نماز کے برابر ثواب دیا جاتا ہے۔ حضور خود انہیں پڑھا کرتے۔

سورۂ دخان پارہ (۲۵) کے فضائل

ترمذی شریف میں ارشاد ہے فرمایا حضور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص رات کو سورۂ دخان پڑھ کر سوئے اس کے لیے ستر ہزار فرشتے رات بھر دعائے مغفرت کرتے ہیں۔

اہم ترین عبادت نماز سے متعلق ضروری معلومات

فرض نمازوں اور سال بھر کی جملہ دیگر نمازوں کے فضائل و مسائل

نمازوں کو پڑھنے کا طریقہ ان کے اوقات اور ان کے متعلقات پر مکمل مستند

ہماری نماز

مصور عکسی

مرتبہ :- احمد مصطفی صدیقی راہی

ذہن میں پیدا ہونے والے درج ذیل سوالات کی طرح سینکڑوں باتوں کا جواب ؟

● نماز خیر العبادات کیوں ہے ☆ نماز گناہوں کی کثافت کیسے دھوتی ہے ☆ نماز فرض ہوئی تو شیطان کو کیا تکلیف پہونچی ☆ نماز فرض ہونے پر شیاطین کی کونسی کانفرنس ہوئی تھی ☆ شیطانوں کی کانفرنس میں نماز سے روکنے کیلئے کونسی تجاویز منظور کی گئیں تھیں ☆ ... کو پوری نماز کا شرف کیوں حاصل نہیں ☆ نماز پانچ وقت کی کیوں ہے چھ وقت کی کیوں نہیں ☆ نماز کیلئے فجر، ظہر، عصر، مغرب ... ہی کا وقت کیوں مقرر ہوا ☆ پانچ وقتوں میں سترہ رکعتیں کیوں فرض کی گئیں ☆ فجر کی دو اور مغرب کی تین رکعتیں کیوں ہیں ☆ ... ہے نماز کی ابتداء کا مقصد کیا ہے ☆ عورتوں، مردوں کی نماز کا فرق اور نماز میں عورتوں کے سینے پر ہاتھ باندھنے کی کیا وجہ ہے ☆ ... قبلہ رو ہونا کیوں ضروری ہے ☆ جماعت میں شامل ہونے کا طریقہ کیا ہے ☆ نماز عیدین، تحیۃ الوضو، تحیۃ المسجد، اشراق کی نماز، چاشت کی نماز، نماز اوابین، تہجد کی نماز، نماز توبہ، نماز حاجت، نماز استخارہ، نماز کسوف، نماز استسقاء، نماز خوف، نماز ... کیا ہیں۔ انکو کیوں اور کیسے پڑھا جاتا ہے؟ - وغیرہ - ☆ - ☆ - حسین و جمیل ڈسٹ کور مجلد مصور - فوٹو آفسیٹ

سورۂ ملک کے فضائل و فوائد

فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سورۂ ملک عذاب قبر سے نجات دلانے والی ہے۔ جو شخص رات کی نماز کے بعد اسے پڑھ ... وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ (ترمذی شریف) اور فرمایا یہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرے گی اور اس کی شفاعت قبول ... کی جائے گی اور وہ بخشا جائے گا۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ جو شخص سونے سے پہلے اسے پڑھا کرے گا جاں کنی کے عذاب سے بچا ... رہے گا۔ اور مغفرت میں ان دونوں سورتوں یعنی سورۂ یٰسین اور سورہ ملک کا ذکر بار بار آیا ہے صبح سورۂ یٰسین اور ... سورہ ملک نماز عشاء کے بعد نجات و مغفرت کا باعث ہے دو رکوع کی سورۃ ہے یاد کرلینی چاہیے۔ اور یہ بھی ارشاد ... ہے کہ اپنے موتی کو بخشو کہ ان کی مغفرت کی جائے گی۔ اور جو شخص ہر رات اسے پڑھے گا سکرات موت سے امن پائے ... انشاء اللہ تعالیٰ۔

سورۂ واقعہ کے فضائل

سورۂ واقعہ پارہ ۲۷ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ غنا فرمایا ہے۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں ... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دولتمندی کی سورۃ کہا ہے اسے خود بھی پڑھو اور اولاد کو بھی یاد کراؤ اور فرمایا جو شخص ... نماز عشاء کے بعد اسے ہر روز پڑھا کرے گا کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہ ہوگا۔ حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ... ابن مسعودؓ کو مال دینا چاہا کہ اپنی لڑکیوں کو دیں یا ان پر خرچ کریں۔ حضرت ابن مسعودؓ نے فرمایا۔ کیا آپ ان کے فقر و فاقہ ...

کا خوف کرتے ہیں۔ حالانکہ میں نے ان کو سورۂ واقعہ یاد کرادی ہے کیونکہ میں نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا کہ حضور نے فرمایا جو کوئی سورہ واقعہ کو ہر رات پڑھتا ہے اسے کبھی فاقہ نہ ہوگا، یہ کہہ کر مال واپس کردیا۔ یہ ہے یقین و ایمان عاشقان رسول علیہ السّلام کا۔ اس کے ہر دو فائدے یقینی ثابت ہیں کہ رفع تنگی بھی اور بوجہ تلاوت لاکھوں نیکیاں سرمایۂ آخرت بھی اللہ تم پڑھنے کی توفیق دے۔

ابن مردویہ نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول اللہؐ نے۔ سورۂ واقعہ سورۂ غنا ہے۔ یعنی دولتمندی کے لئے ہے اس کو خود بھی پڑھو اور اپنی اولاد کو بھی سکھاؤ۔

فقر و فاقہ سے حفاظت کیلئے | ہر روز بلا ناغہ لطریق مداومت بعد نماز مغرب اس سورۂ شریف کو تلاوت کیا کرے۔ انشاء اللہ فقر و فاقہ سے محفوظ رہے گا۔

ایضاً شروع چاند میں جمعرات کے روز بعد نماز مغرب سو بار یا کیس بار یا گیارہ بار درود شریف پڑھ کر چھ بار سورۂ واقعہ کی تلاوت کرے بعد ختم بدستور درود شریف پڑھ کر کھڑا ہو جائے۔ دوسرے روز اسی طرح بعد نماز مغرب پانچ بار پڑھے اور آیندہ جمعرات تک اسی طرح پڑھتا رہے۔ جب دوسری جمعرات آئے تو سورۃ شریف کو پانچ بار پڑھ کر درود ختم کرے اور اول جمعرات سے اس وقت تک سورۃ شریف کی تلاوت کا ثواب اپنے دل میں اللہ تعالےٰ کی نذر کرے۔

دوسرے روز اسی وقت پھر بدستور درود شریف پڑھ کر چھ بار سورۃ شریف کی تلاوت اعراب کی صحت کے ساتھ کرے تیسری جمعرات یعنی آیندہ پنجشنبہ تک روزانہ پانچ بار پڑھتا رہے۔ اور جمعرات کے روز پانچ بار تلاوت کرکے اس دوسرے ہفتہ کی تلاوت کا ہدیۂ آنحضرتؐ کی روح مبارک کو پہنچا کر پھر اسی طرح از سر نو چھ بار سورۃ شریف اسی وقت تلاوت کرے حسب دستور پانچ بار روزانہ آیندہ (چوتھی) جمعرات تک پڑھتا رہے۔ چوتھی جمعرات کو پانچ بار سورۃ شریف تلاوت کرکے اس تیسرے ہفتہ کی تلاوت کا ثواب جمیع ارواح مؤمنین و مؤمنات کو ہدیہ کرے تو عمل ختم ہو جائے۔ اس کے بعد دوسرے روز سے ہمیشہ ایک بار روزانہ بعد نماز مغرب تلاوت کرتا رہے۔ انشاء اللہ کبھی و فاقہ کی مصیبت میں مبتلا نہ ہوا اور ہمیشہ فارغ البالی سے بسر ہوتی رہے۔

بھوک اور پیاس سے تسکین کے لئے | سورۂ واقعہ باوضو صبح و شام پڑھے اور پیاس سے تسکین میں رہے۔

سورۂ دہر پارہ (۲۹) کے فضائل

فرمایا سورۂ دہر روزانہ پڑھنے والے پر جنت واجب کی جاتی ہے۔ الحق شاید اسی سبب سے اکثر امامانِ مساجد صبح کی نماز میں بالعموم اسے پڑھتے ہیں۔

سورۂ کہف پارہ (۱۵) کے فضائل

فرمایا مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ کہف جو شخص ہر جمعہ کو پڑھے گا وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔ دیرا معمول ہے اگر سے کم اس سورۃ کا آخری رکوع ہی پڑھیں، اور معمول بنائیں انشاء اللہ فتنہ دجال و شر شیطان سے محفوظ رہیں گے۔ اور حضورؐ نے فرمایا اس کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز نور عطا فرمائے گا۔ مسلم شریف و ترمذی شریف میں حدیث ہے۔ فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سورۂ کہف کی پہلی دس آیتیں یاد کرے گا وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا اور نسائی و حاکم اور مسلم میں یہ بھی ہے کہ جو کوئی آخری دس آیتیں ہر جمعہ پڑھے گا دجال اس پر مسلط نہ ہو سکے گا۔ حضور علیہ السّلام نے فتنہ دجال سے پناہ مانگی ہے۔ حضورؐ فرماتے ہیں آخر زمانہ میں دجال ہوں گے وہ ایسی باتیں (حدیثیں) تمہیں سنائیں گے جو تمہارے پہلے بزرگوں میں سے کسی نے بھی نہ سنائی ہوں (مسلم شریف)

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

سلامتی ایمان و نجات کے

فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سورۂ والعصر پ۳۰ کی مدام تلاوت سلامتی ایمان اور خاتمہ بالخیر کا موجب ہے

وہ شخص کا پڑھنے والا نجات پائے گا۔

خاتمہ بالخیر و مغفرت

مشکوٰۃ شریف میں ہے کہ فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو کوئی آخر سورۂ حشر شریف کی تین آیتیں مع اعوذ کے صبح پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے اس پر مقرر کرتا ہے کہ پڑھنے والے کے لیے شام تک بخشش و رحمت کی دعا کرتے ہیں اور اگر پڑھنے والا اس دن فوت ہو جائے شہید مرے گا۔ اور پھر جو شام کو یہی آیتیں پڑھے گا یہی درجہ اسے نصیب ہوگا۔ اوّل تین بار یہ اعوذ پڑھے۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

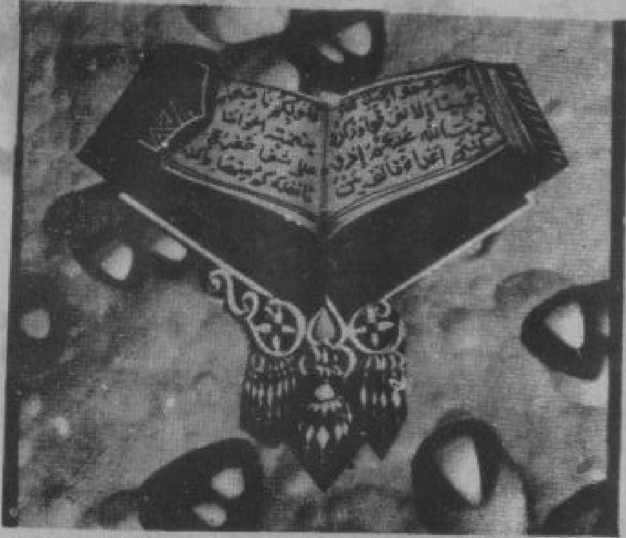
تا آخر تین آیت عزیز الحکیم تک سبحان اللہ فضل عظیم ہے۔

آیت کریمہ

حضرت سعدؓ بن ابی وقاصؓ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ:۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ؕ

ہر غم و رنج کی دعا ہے۔ جو شخص اپنی کسی مشکل میں پڑھے گا اور اس آیت کریمہ کی طفیل حاجت طلب کرے گا اس کی دعا قبول ہوگی اور مشکل حل ہوگی اس آیت کریمہ کی بڑی فضیلتیں لکھی ہیں خاص کر رات کو اٹھ کر پڑھنا ہر مشکل کا حل ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں تہجد کے وقت یا عشاء کے بعد باوضو دو سو بار چند دن جو شخص جس حاجت کے لیے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری کرے گا۔ میں نے دیکھا ایک ہندو، معزز شخص اسے اسی طور رات کو پڑھتا، اس کا کہنا تھا کہ مجھے جب بھی کوئی مشکل پڑتی ہے، میں پڑھتا ہوں، میرا کام درست ہو جاتا ہے۔ اللہ اللہ۔ ایک روایت میں



بشمار جو شخص اپنی بیماری کے دنوں میں اس آیت کو پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کرے گا اور اگر وہ اسی بیماری میں فوت ہو گیا تو شہید کی موت نصیب ہوگی، ان شاء اللہ۔ قرآن کریم میں قصہ ہے کہ مچھلی کے پیٹ میں حضرت یونس علیہ السلام یہی دعا یعنی آیت کریمہ پڑھتے تھے۔ کہ اللہ نے انہیں اس اندھیرے سے نجات دی۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ

قرآن کریم کا ارشاد ہے یہ دعا دفع غم میں اور کشائش حاجت میں مجرب ہے اس آیت مقدسہ میں اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے اور اپنے عجز و خطا کا اقرار ہے جو باعث قبولیت ہے اکثر بزرگ اسے ہر وقت پڑھتے رہتے ہیں۔ تلاوت کے ثواب کا دوہرا فائدہ ہے حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ کوئی غم و رنج نہیں جسے یہ آیت دور کرنے کے لیے کافی نہ ہو جناب نواب صدیق حسن صاحب لکھتے ہیں مجھے کثرت غم نے گھیر لیا تھا۔ میں نے اسی آیت کریمہ کی بکثرت تلاوت کی اللہ نے میرے تمام رنج و غم دور کر دیے اور فرمایا یہ وہ دعا ہے جو قرآن و حدیث دونوں سے ثابت ہے۔ یہ ہی وہ دعا ہے جس نے پیغمبر کو قید غم سے نجات دلائی، خدا اس پر گواہ ہے۔ اور حضور فرماتے ہیں جس مومن نے اپنی بیماری میں اسے چالیس بار پڑھا پھر اگر وہ اسی بیماری میں مر گیا تو اس کو اجر شہید کا اللہ دے گا۔ اور صحتیاب ہوا تو اس کے سارے گناہ معاف کرے گا

بعض سورتوں کے خاص فائدے

[illegible] سورہ ملک ہر شب پڑھنے والا عذاب قبر و دوزخ سے محفوظ رہے گا۔

[illegible] سورہ یٰسین ہر صبح پڑھنے والا یقیناً جنتی ہوگا۔ ہر مشکل حل ہوگی۔ مخبر صادق نے

[illegible] کے بعد آیت الکرسی پڑھنے والے کو اللہ جنت عطا کرے گا۔ یقیناً

[illegible] سورہ دہر پڑھنے والے پر جنت واجب کی جاتی ہے۔ مخبر صادق نے

[illegible] سورہ واقعہ پڑھنے والے کا فقر و فاقہ دور ہوتا ہے۔ مخبر صادق نے

[illegible] سورہ والعصر دوام پڑھنے والے کا سلامتی ایمان سے خاتمہ ہوگا۔ مخبر صادق نے

[illegible] سورہ اخلاص بکثرت پڑھنے والے کو حضور نے جنت کی خوشخبری فرمائی ہے

[illegible] سورہ فاتحہ کو کلید جنت اور ہر مرض کی دوا شفاء کلی دوا فرمایا ہے

[illegible] ہر مشکل کا حل اور کشائش حاجات فرمایا ہے سو بار رات کو پڑھیں۔

[illegible] حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

[illegible] جس اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کے مہمات کو کافی کرے گا۔

[illegible] اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ صبح و شام تین تین بار پڑھنے سے فراخی رزق اور لوگوں میں عزت ہوتی ہے۔

[illegible] اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ یہ پانچ آیتیں ہیں چھوٹی چھوٹی لیکن ہزار آیت کے برابر ثواب اور رزق میں فراخی تباقی

فرمایا! سورہ مدثر پ ۲۹ یا ایھا المدثر محتاج غریب روزانہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ غنی المدار ہو جائے گا۔
فرمایا! سورہ قریش پڑھ کر کھانا کھائیں نظر بد سے محفوظ رہیں گے۔ اور تلاوت کا ثواب زائد۔
فرمایا! آخر کے دونوں قل شریف پڑھ کر دم کریں شر حاسد سحر و بلیات دور ہوں گے۔
فرمایا! الحمد کا ورد سورہ ہمزہ پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ آرام ہو گا۔ چند بار تکرار کریں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض معمولات

سونے سے پہلے تیسرا کلمہ یا سو بار استغفار پڑھتے پھر کلمہ تمجید پڑھتے اور اصحاب کو بھی ارشاد فرماتے۔ دیگر الحمد شریف اور آخر کے تینوں قل شریف پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے بدن پر پھیرتے۔ اور سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں آمن الرسول سے کافرین تک اور سورہ مومنون پ ۱۸ رکوع ۶ کی آخری چار آیتیں۔

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ ... كَافِرُونَ

خود بھی پڑھتے اور لوگوں کو سکھاتے اور سوتے وقت حضور یہ آیت بھی پڑھتے۔
اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝
پھر یہ آیتیں پڑھتے۔ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝

جب نیند آجاتی تو فرماتے (ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ میں سوتا ہوں اور تیرے نام پر مرتا ہوں)۔
اللّٰهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا
اے اللہ تو ہی مارتا ہے اور تو ہی زندہ کرتا ہے۔

اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے:۔
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝
اور پھر جب آسمان پر نظر اطہر پڑتی تو پڑھتے

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
یہ اگلی آیتوں کے پ ۴ ع ۱۱
اور افحسبتم پارہ ۱۸ ع ۶ کی چار آیتیں بھی پڑھتے۔
ان آیات کے خواص میں بھی لکھا ہے کہ جو شخص چاہتا ہے اسے اللہ سے محبت بڑھے وہ صبح و شام مدام تین تین بار ان کو پڑھا کرے ہم خرما و ہم ثواب۔

حضور کا خاص ارشاد

فرمایا اللہ نے ہر درد و مرض کی دوا پیدا کی ہے۔ گناہ کی دوا اللہ کی جناب میں استغفار ہے۔ صبح و شام سو سو بار جب وقت پڑھیں۔
أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ
جب چاند پہلی یا دوسری تاریخ کا دیکھتے تو فرماتے۔
اللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللّٰهُ
(اے میرے رب یہ چاند میرے لیے امن اور سلامتی ایمان کا کر)
جب مرغ کی آواز سنتے تو فرماتے۔
اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ
(یعنی اے اللہ میں تجھ سے فضل اور رحمت کا سوال کرتا ہوں)
اور جب مسجد سے باہر نکلتے تو پہلے بایاں پاؤں نکالتے اور پڑھتے:۔
اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

گدھے کی آواز یا غصہ کی آواز سنتے تو:۔
أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

پڑھتے۔
جب آئینہ دیکھتے تو فرماتے:۔

اَللّٰھُمَّ کَمَا اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ وَحَرِّمْ وَجْھِیْ عَلَی النَّارِ ط

(اے اللہ جس طرح تو نے میرا چہرہ اچھا بنایا ہے ایسے ہی میرا خلق بھی اچھا بنا اور میرے چہرہ پر دوزخ حرام فرما)

جب چھینک آتی تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتے کسی اور کو آتی یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہتے۔ اسی کی تلقین فرماتے۔ ہر اچھا کام داہنے ہاتھ سے شروع فرماتے۔ اور ہر کام بسم اللہ پڑھ کر شروع کرتے کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھوتے۔ پھر بسم اللہ پڑھ کر شروع فرماتے۔ کھا چکتے تو یہ دعا پڑھتے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط

(اللہ کا شکر جس نے مجھے کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا) سبحان اللہ۔

دودھ پی کر یہ پڑھتے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ

(اے اللہ مبارک کر میرے واسطے اور زیادہ کر میرے واسطے)

رفع حاجت کے لیے جاتے تو یہ پڑھتے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

فارغ ہو کر باہر تشریف لاتے تو غُفْرَانَکَ کہتے۔ نیز یہ بھی:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی

مُصیبت یا نقصان کے وقت

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا فرماتے۔

ہر نماز کے بعد آپ کی دعائیں

اُمّت کو سکھانے کے لیے نماز کے بعد حضور اکثر یہ دعا پڑھتے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط

اور نماز کے اندر بھی۔ اور یہ آیت بھی:۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط

اور یہ دعا بھی ہدایت فرماتے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ ط

اور یہ بھی:۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

یہ دعا حصولِ غنا کے لیے بھی ارشاد فرمائی ہے۔

حضور نے حضرت معاذؓ سے فرمایا نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کر:۔

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

فرمایا جو شخص استغفار پڑھتا ہے اللہ اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ حضور ہر نماز کے بعد استغفار:۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

تین بار پڑھتے ——— اور کلمہ توحید:۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

پڑھتے۔ تین بار، یا دس بار۔ حضور کی فرمودہ دعائیں ہیں۔ جو بھی ہو سکے پڑھیں۔ دین و دنیا میں فلاح پائیں گے۔ —

إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

کشائش رزق ودستِ غیب کیلئے

فراخی رزق کے واسطے جو شخص ان آیتوں کو ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَۃً سے

وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک نوچندی جمعہ سے چالیس جمعہ تک بعد نماز مغرب گیارہ بار پڑھے اور وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْہَا مَعَایِشَ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ ۝ کو ہر جمعہ کے بعد کاغذ پر لکھ کر کنوئیں میں ڈالتا جائے تو اس عمل سے انشاء اللہ تعالےٰ غنی وتونگر ہو جائے گا۔

(۲) اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ۝ بعد نماز کثرت سے پڑھا کرے تو رزق میں زیادتی ہو۔ اگر عشاء کی نماز کے بعد پانسو بار مداومت رکھے تو فکرِ معاش سے جلد نجات پائے۔

(۳) وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝ فراخی رزق کیلئے اور جس مہم میں چاہے اس کو پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تنگدستی دور اور مہم آسان ہو گی۔

(۴) جو شخص فرض نماز ونوافل کے بعد اور سوتے وقت ان آیات کو بکثرت پڑھتا رہے اس کو رزق وسعت نصیب ہو اور تنگدستی دور رہے قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ تک (پارہ ۳ ملک رکوع ۱۱) تک۔

(۵) کسی صاحب نصیب آدمی کے کرتے کے ٹکڑے پر جمعرات کے روز باوضو اس آیت کو لکھ کر اپنے مکان یا دوکان وغیرہ خرید وفروخت کی جگہ میں لٹکائے تو خوب آمدنی ہو قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ سے وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ (پارہ ۳ ملک ع ۱۳) تک۔

(۶) جس کی روزی تنگ ہو یا کوئی حاجت درپیش ہو وہ کَرِیْمُ التَّوَّابُ ذُو الْفَضْل کی کثرت رکھے تو فراخی وکار برآری ہو۔

(۷) جو شخص سورہ یوسف لکھ کر پیوے اس کا رزق بڑھے اور ہر شخص کے نزدیک باقدر ہو۔

(۸) جو شخص سورہ النجم (پارہ وما ابری ع ۱۳) کو لکھ کر اپنی جیب میں رکھے اس کی کمائی میں برکت ہو اور معاملات میں کوئی شخص اس کی مرضی کے خلاف نہ کرے۔

(۹) رمضان شریف کے ہلال کی رویت کے موقع پر تین بار سورۃ الفتح (پارہ ۲۶) پڑھ لے تو تمام سال روزی فراخ رہے۔

(۱۰) سورۃ العادیات (پارہ ۳۰) کو بکثرت پڑھنے سے روزی بڑھتی ہے۔

(۱۱) بعد نماز جمعہ سو بار اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ پڑھا کرے تو تمنا مغفرت پیدا ہوں یعنی بے گمان رزق ملے اور تنگی دفع ہو۔

(۱۱) اَلْوَهَّابُ کا بکثرت ورد رکھے تو غنا، قبولیت، ہیبت و بزرگی پیدا ہو اور اگر چاشت کی نفلوں کے آخری سجدے میں ۱۴ بار کہہ لیا کرے تو بھی یہی مقاصد حاصل ہوں۔

(۱۳) سورۃ اَلْقَارِعَةُ (پارہ عم) کو بکثرت پڑھنے سے روزی بڑھتی ہے۔

(۱۴) نماز فجر سے پہلے سب کونوں میں دس دس بار اَلرَّزَّاقُ پڑھے اور جو گوشہ قبلہ کی سمت داہنی جانب ہو اس سے شروع کرے تو وسعت رزق حاصل ہو۔

(۱۵) بعد نماز فجر سینہ پر ہاتھ رکھ کر ۷۰ بار اَلْفَتَّاحُ پڑھے تو تمام امور میں آسانی، قلب میں طہارت و نورانیت اور رزق میں آسانی ہو۔

(۱۶) نماز چاشت کے بعد دس بار اَلْبَاسِطُ پڑھ لیا کرے تو رزق میں فراخی ہو۔

(۱۷) اَللَّطِیْفُ ۱۳۳ بار پڑھے تو رزق میں وسعت ہو اور تمام کام لطف سے انجام پائیں۔

(۱۸) مَالِكَ الْمُلْكِ کی مداومت رکھے تو تونگری حاصل ہو۔

(۱۹) پنجشنبہ یا جمعہ کے دن جو شخص پاکیزہ جگہ میں تنہا بیٹھ کر اول و آخر گیارہ بار درود شریف پڑھنے کے بعد ایک ہزار بار اسم بزرگ اَلْمُغْنِیْ هُوَ اللّٰهُ کا ورد کرے تو انشاء اللہ اس رات کی صبح کو مقصود بر آئے اور رزق میں کشائش ہو (اس میں شک نہ کرنا چاہئے)

سہولت دروزہ وغیرہ کے لئے | قُلْ مَنْ یَّرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ سے اَفَلَا تَتَّقُوْنَ تک (پارہ ۱۱ رکوع ۹) یہ آیت کدوئے شیریں کے پوست پر سیاہی سے لکھ کر دروزہ والی عورت کے داہنے بازو پر باندھے تو ولادت میں سہولت ہو۔ اور اگر قلعی دار تانبے کی تشتری پر عرق گندنا سے لکھ کر صاف شہد سے دھو کر آگ پر پکائے اور جسے درد کان کی شکایت ہو اس کے کان میں تین قطرے ٹپکائے تو نفع ہو۔ اگر کاغذ پر لکھ کر پیلے کپڑے میں تعویذ بنا کر داہنے بازو پر باندھے تو روزی کے اسباب مہیا ہوں۔

معطلی سے بحالی اور روزگار کیلئے | جسے روزگار نہ ملتا ہو یا اپنے روزگار سے معطل ہو گیا ہو تو چند ہی جمعرات و جمعہ کو روزے رکھے اور شب جمعہ میں بستر پر لیٹتے وقت یہ سورۃ پڑھے وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ سے الْمُحْسِنِیْنَ (پارہ وما ابرئ رکوع ۱) تک۔ پھر جمعہ کے دن مابین ظہر و عصر کے اس سورۃ کو لکھے پھر افطار کر کے اس سورۃ کو پڑھے۔ پھر نماز عشاء کے بعد اس سورۃ کو پڑھے پھر بستر پر جا کر اس سورۃ پڑھے اور ۱۰۰ بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے اور ۱۰۰ بار اَللّٰهُ اَکْبَرُ اور سو بار

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ اور ۱۰۰ بار استغفار اور ۱۰۰ بار درود شریف پڑھے پھر سو رہے جب صبح ہو گھر سے نکل کر لکھی ہوئی سورت کو تعویذ بنا کر باندھ لے اور پختہ عہد اور نیت کرے کہ کبھی کسی پر ظلم نہ کروں گا اور اپنے حق سے زیادتی نہ کروں گا۔ انشاء اللہ اسی ہفتہ میں یا کچھ زیادہ میں برسر روزگار ہو جائے گا جو شخص پڑھنا نہ جانتا ہو وہ اس لکھے ہوئے کو سر تلے رکھے باقی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وغیرہ حسب ہدایت کہے۔

تنگی کسی طرح نہ دفع ہو | جس کی روزی تنگ ہو گناہ سے توبہ کرے اور نیک کاموں کا ارادہ کرے پھر شب جمعہ کی نصف کو اٹھ کر استغفار ۱۰۰ مرتبہ اور درود شریف ۱۰۰ مرتبہ اور آیت وَمَنْ قُدِرَ عَلَیْهِ رِزْقُهٗ سے یُسْرًا (پارہ ۲۸ رکوع ۱۷) تک ۱۰۰ مرتبہ۔ پھر درود شریف ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر سو رہے تو خواب میں معلوم ہو جائے گا کہ کیا تدبیر کرے جو تنگی دفع ہو۔

وسعت عیش کے لئے | سورۃ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ اور قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ گیارہ بار پانی پر دم کر کے نئے کپڑے پر چھڑک دے تو اس کے استعمال تک عیش میں رہے۔

کشائش رزق اور دست غیب کیلئے | جو شخص یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا اَللّٰهُ الصَّمَدُ بِسْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَافِظُ یَا رَزَّاقُ بعد نماز صبح ایک سو بار آسمان کے نیچے بلا واسطہ کسی چھت یا سایہ دار درخت وغیرہ کے ہمیشہ بلا ناغہ پڑھتا رہے۔ اور اول و آخر اس درود شریف کو پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الرِّزْقِ وَالْفُتُوْحَاتِ دست غیب و کشائش رزق کے لئے مجرب ہے۔

رزق و روزگار کے لئے | چالیس روز بلا ناغہ آیت قطب تین بجے رات کو ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ اگر ترک حیوانات ہو سکے تو بہتر ورنہ مکروہات سے پرہیز رکھے۔ آیت قطب یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اِلٰی قَوْلِهٖ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔

تونگری کیلئے | سلطان المشائخ شیخ الہند حضرت شیخ فریدالدین گنج شکر سے منقول ہے کہ بعد نماز فجر پچیس بار سورۃ اِذَا جَآءَ پڑھا کرے تو تونگر ہو جائے۔

ادائیگی قرض وغیرہ کے لئے | حضرت معروف کرخی قدس سرہ نے بعض دوستوں کو قضائے دین اور وسعت رزق کے لئے سحر کے وقت لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ بُکْرَةً وَّاَصِیْلًا پچیس بار پڑھتے رہنے کی تعلیم کی تو تھوڑے عرصے میں ان کا قرضہ

دلی پورا ہوگیا۔

روزی و روزگار کے لئے نماز فجر سے پہلے یا بعد آیت مبارک اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ ہزار مرتبہ پڑھنا نہایت مفید ہے اور بعض اسی کو پانسو مرتبہ پڑھنے کے لئے بھی کہتے ہیں اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ حصول رزق و روزگار کے لئے مفید ہے۔

فلاح دارین کے لئے آنحضرتؐ نے اپنی صاحبزادی کو یہ تسبیح تعلیم فرمائی تھی۔ کشائش امور دینی و دنیوی کے لئے بہت مفید ہے اور وہ یہ ہے سبحان اللہ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار اللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار۔ درود تاج بھی پانچ بار پڑھنا چاہئے۔

اسرار عجیب حضرت شیخ پیر عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ نے غنیۃ الطالبین میں لکھا ہے کہ کسی شخص نے حضرت حسن بصریؒ سے ادائے قرض کے لئے اسم اعظم طلب کیا۔ آپ نے فرمایا کہ پہلے وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ اس کے بعد اس طرح کہہ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ بَلٰی وَاللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اللّٰہُ۔ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَارْزُقْنِیْ بِعَدْلِہٖ اُس مردِ سائل نے رات کے وقت یہ عمل کیا اور صبح کے وقت دو لاکھ درہم ایک ہمیانی میں نماز کی جگہ پائے۔ اُس پر لکھا تھا کہ اگر اس سے زیادہ طلب کرتا ہم دیتے۔ بس کس واسطے تو نے بہت نہ مانگے۔ اُس مرد نے یہ کیفیت حسن بصریؒ سے بیان کی تو آپ نے اس راز کو پوشیدہ رکھنے کی ہدایت فرمائی۔

رفع محتاجی کے لئے جو شخص روزانہ سو بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ کو اپنا ورد رکھے تو دنیا میں بحالت زندگی اس کو محتاجی سے امن ملے اور بعد مرگ وحشت قبر سے دل نہ گھبرائے۔

اگر یہی کلمہ عقیق کے نگینہ پر کندہ کر کے نگینہ کو انگشتری نقرہ میں نصب کرا کے داہنے ہاتھ کی انگلی میں پہن لے۔ انشاء اللہ جب تک انگشتری ہاتھ میں رہے گی کبھی ہاتھ روپیہ سے خالی نہ رہے گا۔ زبان سے بھی اس کا ورد رکھے تو بہت بہتر ہے۔

کشائش امور دنیوی کے لئے درود تنجینا ستر بار پڑھ لیا کرے انشاء اللہ کسی حاجت میں درماندہ نہ ہوگا۔ درود شریف یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ

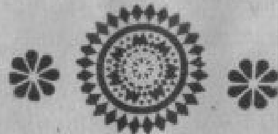
مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ترقی رزق اور جاہ و حشمت کیلئے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ نماز فجر کی سنت و فرض کے مابین اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ بحضور قلب ایک سو ایک بار تسبیح پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ چند روز میں تنگدستی دور بیکاری کافور اور جاہ و منصب میں حسب خواہش ترقی ہو جائے گی۔

فلاح دینوی کیلئے اَللّٰھُمَّ اقْذِفْ فِیْ قَلْبِیْ رَجَاءَکَ وَاقْطَعْ رَجَائِیْ عَمَّنْ سِوَاکَ حَتّٰی لَآ اَرْجُوْ اَحَدًا غَیْرَکَ اَللّٰھُمَّ وَمَا ضَعُفَتْ عَنْہُ قُوَّتِیْ وَقَصُرَ عَنْہُ عَمَلِیْ وَلَمْ تَنْتَہِ اِلَیْہِ رَغْبَتِیْ وَلَمْ تَبْلُغْہُ مَسْئَلَتِیْ وَلَمْ یَجْرِ عَلٰی لِسَانِیْ مِمَّا اَعْطَیْتَ اَحَدًا مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ مِنَ الْیَقِیْنِ فَخُصَّنِیْ بِہٖ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ حضرت امام حسنؓ فرماتے ہیں کہ جب اس دعا کو سات روز بھی میں بالحاح نہ پڑھنے پایا تھا کہ معاویہؓ نے مجھ کو پانچ لاکھ چند ہزار روپے بھیج دئے۔ اُس وقت میں نے کہا اُس خدا کا شکر ہے جو اپنے یاد کرنے کو نہیں بھولتا اور اپنے پکارنے والے کو محروم و مایوس نہیں کرتا اور اس کے بعد پھر میں نے رسول خدا کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے ہیں حسنؓ اب کیا حال ہے۔ میں نے عرض کیا اچھا ہے۔ یا رسول اللہ سارا قصہ بیان کیا۔ فرمایا جانِ پدر جو خالق سے اُمیدر رکھے اور مخلوق سے نا امید ہو وہ ایسا ہی کامیاب ہوتا ہے۔

کشائش رزق کیلئے ثُمَّ بَعَثْنٰکُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ وَظَلَّلْنَا عَلَیْکُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَیْکُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰی کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ جاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرا کر اس انگوٹھی کو پہنے رہے۔ ایسی جگہ سے رزق ملے کہ وہم و گمان بھی نہ پہنچ سکے۔

کثرت مال کیلئے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ایک ہزار بار اور یَا وَھَّابُ ایک ہزار بار ہمیشہ پڑھا کرے مرتبہ اس کا بلند ہو اور بے شمار مال و دولت ہاتھ آئے۔



قضائے حاجات کیلئے مُجرّب اعمال

قبولیت دعا کیلئے نمازِ تہجد کے بعد اِنَّ فِی خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ تک پڑھ کر جو دعا مانگے انشاء اللہ قبول ہو۔ رسول مقبولؐ بعد نماز تہجد یہ رکوع پڑھا کرتے تھے۔

ایضاً وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ رُسُلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ان آیات میں اسم ذات اللہ دو جگہ واقع ہے جو شخص ان دونوں اللہ کے درمیان کوئی دعا مانگے انشاء اللہ قبول ہو۔

ادائے قرض کیلئے قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ جو شخص صبح و شام سات بار پڑھ لیا کرے تو انشاء اللہ قرض ادا ہو جائے گا۔

دفع مصیبت کیلئے کسی مصیبت و ابتلا میں گرفتار ہو تو حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ورد رکھے انشاء اللہ مصیبت رفع ہو جائے گی۔

ایضاً بلا و مصیبت کے وقت اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ بکثرت پڑھے نجات ہو۔

اسم اعظم لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔ یہی اسم اعظم ہے۔ اسم اعظم لیلۃ القدر کی طرح پوشیدہ رکھا گیا ہے۔ تاکہ طالب اسرار الٰہی کا شاہدہ کرے اور رضا کا جویاں رہے۔ چنانچہ صوفیائے کرام و اولیائے عظام اس بارے میں اختلاف رکھتے ہیں۔ بعض نے بِسْمِ اللّٰهِ کو بعض نے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وغیرہ کو اسم اعظم مانا ہے۔ لیکن بقول ابو الخیر یقینی طور پر اسم اعظم یہ ہے اطیعوا اللہ کی فرمانبرداری کر یعنی اللہ کی اطاعت و فرماں برداری کرنی اسم اعظم ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جس بلا و مصیبت میں بکثرت پڑھے گا انشاء اللہ دفع ہوگی۔

ہر مہم میں آسانی کے لئے جو شخص کسی مہم اور غرض کے لئے سورۂ انعام کا ورد رکھے تو انشاء اللہ وہ پوری ہو جائے گی۔

انجاح حاجات کے لئے نٓ اور جتنے حروف مقطعات قرآن شریف میں ہیں ان سب کو انگشتری پر کندہ کرا کر جو شخص اپنے پاس رکھے خدا اس کی سب حاجتیں برلائے اور خوبی سے بسر ہو۔

ایک مجرب دُعا حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جس شخص کو کوئی حاجت ہو اسے ایک رقعہ میں یہ عبارت لکھنی چاہیے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنْ عَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلٰی رَبِّ الْجَلِیْلِ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۔ پھر اس رقعہ کو دریا میں ڈال دے اور کہے اَللّٰھُمَّ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَ بِحَقِّ الْمُؤْمِنِیْنَ اِقْضِ حَاجَتِیْ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ اور اپنی حاجت کا نام لے انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

عمل بسم اللہ شریف جو شخص ایک ہزار بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے اور دو رکعت نماز ادا کر کے اپنی حاجت کے لئے دُعا مانگے۔ پھر ایک ہزار بار پڑھے اور اسی طرح دو رکعت پڑھ کر دعا مانگے۔ اسی طرح بارہ ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ختم کر کے دو رکعت پڑھ کر اپنی حاجت کے لئے دعا مانگے تو خدا اس کی حاجت پوری فرمائے گا۔

ایضاً بعض صالحین سے منقول ہے کہ جو شخص ۶۲۵ بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہو اور کوئی شخص اسے ضرر نہ پہنچا سکے۔

ایضاً اوائل ماہ میں جس کام کے لئے بسم اللہ کا وظیفہ مقرر کرے بیشک وہ مطلب برآئے اوّل دو رکعت نماز ادا کرے پھر اول و آخر درود شریف پڑھ کر ایک ہی مجلس میں بارہ ہزار بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے انشاء اللہ صبح ہی اس کا مطلب برآئے گا۔ اگر ایک روز میں مطلب پورا نہ ہو تو ایک ہفتہ تک کرے اگر اس قدر نہ پڑھ سکے تو ہر روز دو رکعت پڑھ کر پندرہ سو مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے سات روز میں مطلب برآئے گا۔

---

۷۸۶ | ۲ | ۹ | ۱۰ | ۱ | ۳۱ | ۵ | ۷ | ۸ | ۴

بیت دولت کا نقش اکیس روز تک دریا کے کنارے جا کر بیٹھے اور ہر روز خوشبو سے کر اکیس نقش لکھے پھر گولیاں بنائے اور بیس گولیاں دریا میں ڈال کر ایک اپنے بازو پر باندھے دوسرے روز بازو والے نقش کو کھول کر دریا میں ڈالے اور پھر اکیس نقش لکھ کر حسب سابق بیس گولیاں دریا میں ڈالے اور ایک کو بازو پر باندھے اسی طرح اکیس روز تک کرے۔ بعد ختم عمل یعنی آخر روز ایک نقش بازو پر بندھا رہ جائے گا۔ اس کے بعد انشاء اللہ بہت روپے اس کے ہاتھ آئیں گے اور ہر کام میں فتح و کامیابی حاصل ہوگی۔ اور جس کام کے لئے لکھے گا اثر ہوگا۔

ختم قرآن کا عمل حسب ذیل ترتیب سے قرآن مجید ختم کرے جس حاجت کے لئے دعا مانگے قبول ہوگی جمعہ کے روز سورۂ بقرہ سے آخر مائدہ تک اور شنبہ کے روز انعام سے آخر توبہ تک یکشنبہ کو سورۂ یونس سے آخر مریم تک دوشنبہ کو طٰہٰ سے آخر قصص تک۔ سہ شنبہ کو سورۂ عنکبوت سے سورۂ ص تک۔ چہار شنبہ کو سورۂ زمر سے آخر سورۂ رحمٰن تک پنجشنبہ کو سورۂ واقعہ سے آخر قرآن تک۔ بعد ختم سجدے میں جا کر دعا مانگے۔

کفایت مہمات کے لئے ایک مربع کاغذ کے چاروں گوشوں میں اَلْحَقُّ لکھ کر اس کو ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی جانب بلند کرے تو مہمات میں کفایت ہو۔

(۲) جو شخص ہزار بار اسم اَلسَّمِیْعُ پڑھے تو حاجت پوری ہو اور ضرر سے محفوظ رہے۔

(۳) دُعا کے ساتھ اسم اَلْمُجِیْبُ کا ذکر کرنا قبولیت دعا کے لئے مجرب ہے۔

(۴) ہر حاجت کے لئے اسم اَلْوَکِیْلُ کی کثرت رکھنا مفید ہے۔

نماز حاجت مشکل حاجات کے برآنے کے واسطے چار رکعت ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۔ سو بار پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۔ سو بار پڑھے اور تیسری رکعت میں بعد فاتحہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ۔ سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد فاتحہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سو بار پڑھے۔ پھر سلام پھیر کے رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ

سو بار اس کے بعد جو حاجت در پیش ہو اس کے لئے خدا سے دعا مانگے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ جن کے وسیلہ سے جو دعا مانگے قبول ہو۔ اور میں تعجب کرتا ہوں اس شخص پر جو بواسطہ ان کے دعا کرے اور قبول نہ ہو۔۔

قبولیت دعا کیلئے | یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بعد نماز فجر تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے آٹھ دن نہ گزرنے پائیں گے کہ جو مراد ہوگی انشاءاللہ بر آئیگی۔ ہر مسلمان مومن کو اس کے پڑھنے کی اجازت ہے۔

ختم خواجگان چشت | پہلے سورہ فاتحہ سات بار پھر الم نشرح اناسی بار پھر درود شریف سو بار اس کے بعد ایک ہزار بار سورہ اخلاص پھر سورہ فاتحہ سات بار اور درود شریف سو بار۔ پھر سو سو بار یہ اسمائے معظم یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ وَیَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ وَیَا حَلَّالَ الْمُشْکِلَاتِ وَیَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ وَیَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ وَیَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

کسی مشکل کے لئے ختم خواجگان چشت کا طریقہ یہ ہے کہ وضو کرکے قبلہ رو ہو کر بیٹھے پہلے دو سو بار درود شریف پھر تین سو ساٹھ بار یہ دعا پڑھے لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ اس کے بعد تین سو ساٹھ بار الم نشرح۔ پھر دعائے مذکور پڑھ کر اس کے بعد درود شریف پڑھ کے ختم کرے اور اپنی حاجت خدائے تعالیٰ سے بیان کرے۔

ختم خواجگان قادریہ | اول دو رکعت نفل پڑھے پھر سو سے زیادہ الم نشرح پڑھے۔ اس کے بعد کلمہ تمجید گیارہ بار سورہ یٰسین ایک بار۔

ختم کلاں کا ارادہ ہو تو سورہ الم نشرح ایک ہزار گیارہ بار۔ ورنہ ایک سو اکتالیس بار پڑھے اور ہر تقدیر کے درمیان ایک سو گیارہ بار درود شریف پڑھ کر خدائے تعالیٰ سے اپنا مطلب عرض کرے ہر قسم کی مہمات آسان ہو جائیگی۔

رنج غم اور مصیبت دفع ہو | عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ جب کسی قسم کا رنج و مصیبت پہنچے تو تین مرتبہ کہے اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اور حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سات بار اسی کو پڑھنے کو روایت کرتے ہیں۔ بی بی اسماء بنت عمیس کہتی ہیں کہ آنحضرتؐ نے اولاد عبد المطلب کو خطاب کر کے فرمایا کہ جب تم پر کسی کی سختی یا مصیبت یا بیماری آئے تو کہو اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا

ننانوے بلاؤں کا علاج | فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

ننانوے بلاؤں کا علاج ہے جن میں سخت غم سب سے سہل بلا ہے یعنی ان میں سب سے کم سخت غم اور آسان سی بلا ہے۔

مطلب برآری کے لئے | نماز فجر سے پہلے دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سات بار سورہ فاتحہ اور ایک بار کافرون اور دوسری میں سات بار سورہ فاتحہ اور ایک بار سورہ اخلاص بعد سلام دس بار کلمہ تمجید اور دس بار یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا یہ نماز حضرت خضرؑ نے امام زاہد کو تعلیم فرمائی تھی ہر مطلب کیلئے مجرب ہے۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ

تسخیر و محبت کیلئے تیر بہدف اور مجرب اعمال

درود تاج ہر مقصد و مطلب اور مواصلت محبوب کے لئے آدھی رات کے بعد باوضو باعتقاد کامل چالیس بار پڑھے۔ انشاء اللہ مطلب دلی حاصل ہوگا۔

الرحمٰن اوّل سوا لاکھ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں تاکہ عامل کامل ہو جائیں۔ اس کے بعد ایک سو پانچ بار صبح اور ایک سو ایک مرتبہ شام ہمیشہ اپنا ورد رکھیں۔ جب تسخیر وغیرہ جس بارے میں کسی شے پر دم کریں پورا پورا اثر ہو اور اس کا عامل ہمیشہ مالدار رہے۔ کبھی محتاج نہ ہو۔

حب حلال کے لئے جس کا شوہر ناراض ہو اس آیت کو شیرینی پر پڑھ کر کھلائے۔ انشاء اللہ مہربان ہو جائے گا وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ ۗ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ۝

(۲) اس آیت کو شیرینی پر دم کر کے کھلائے تو موجب محبت ہو يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝

(۳) يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ ۖ إِنَّكِ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن نَّفْسِهِ ۖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ آیات حب میں سے ہے (بطریق صدر عمل کرے)

(۴) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَٰنُ وُدًّا ۝ آیات حب میں سے ہے حسب ہدایت صدر عمل کرے۔

(۵) إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّي حَتَّىٰ تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝ رُدُّوهَا عَلَيَّ

فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ۝ آیات حب میں سے ہے۔ حسب ترکیب مندرجہ صدر عمل کرے۔

(۶) شب جمعہ میں آدھی رات کے وقت تین بار یہ آیت پڑھے فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ اس کے بعد یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ حَسْبِیْ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ اَوْ فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانَةٍ اَعْطِفْ قَلْبَهٗ اَوْ قَلْبَهَا اِلَیَّ وَ ذَلِّلْهُ اَوْ ذَلِّلْهَا اِلَیَّ فلان بن فلانۃ کی بجائے مطلوب اور اس کی ماں کا نام لے۔ فلانۃ بنت فلانۃ عورت کے لئے ہے۔ اس طرح قلبہ و ذللہ مرد کے لئے ہے اگر مطلوب عورت ہو تو قلبہا و ذللہا کہا جائے گا۔ اگر ماں کا نام معلوم نہ ہو تو ابن حوا یا بنت حوا کہدے۔

(۷) اللہ اکبر پانسو بار۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم دس بار۔ آیۃ الکرسی۔ سورۂ اخلاص معوذتین۔ [illegible] یہ دعا ایک کاغذ پر لکھے اَللّٰهُمَّ اَعْطِفْ قَلْبَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ اَوْ فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانَةٍ [illegible] فُلَانِ ابْنِ اَوْ بِنْتِ فُلَانَةٍ اپنے داہنے بازو پر باندھے تو مطلب حاصل ہو۔

(۸) سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ ایک حلوے کے ٹکڑے پر لکھ کر جسے کھلائے وہ اس سے بہت محبت کرنے لگے۔

(۹) سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ چھری پر لکھے تو جو چیز اس چھری سے کاٹ کر کسی کو کھلائے وہ اس سے محبت کرنے لگے۔

(۱۰) اگر چند اشخاص میں باہم نفاق ہو۔ یہ آیات معظم چینی کی رکابی میں لکھے اور شہد سے دھو کر کھانے میں ڈال دے اور جن میں باہم اتفاق کرانا ہو ان سب کو کھلائے۔

(۱۱) دوشنبہ کے روز درخت ارنڈ کی لکڑی کے ٹکڑے لائے اور لاتے وقت حب کے واسطے لے جانے کی نیت کرے۔ ان ٹکڑوں کو درخت سے توڑ کر سایہ میں خشک کرے۔ جب خشک ہو جائے تو اتوار یا جمعرات کے دن مٹی کے برتن میں رکھ کر ٹکڑے ٹکڑے کرے اور ایک سو ایک بار یہ [illegible] اس پر دم کرے اور اسے جلا کر راکھ بنالے۔ پھر اس راکھ کو اپنے سامنے رکھ کر ایک سو ایک بار [illegible] باوضو پڑھ کر دم کرے اور جسے اپنے عشق میں گرفتار کرنا ہو اسے شیرینی میں ایک رتی ملا کر اپنے

ہاتھ سے کھلائے وہ مطیع و فرماں بردار ہو جائے گا۔ خواہ عورت شوہر کو دے یا شوہر عورت کو آیت یہ ہے۔ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ

(۱۲) جس سے محبت و الفت کرنا چاہے۔ اس آیت کو بیلے کے پھول۔ روئی۔ شکر یا شھائی پر سات بار پڑھ کر کھلائے انشاء اللہ بے حد الفت اور کافی محبت ہو جائے گی۔ آیت یہ ہے مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

(۱۳) شنبہ کے روز سیسہ کی تختی میں اوّل طالب کا نام پھر لفظ محبت پھر مطلوب کے نام کی تکسیر کو نقش کر کے مطلوب کے مکان میں دفن کرے تو مطلب حاصل ہو۔

بھیڑ یے اور بکری میں بھی محبت ہو جائے

الواح الجواہر میں ہے کہ اگر ذیب محبت غنم کے حروف مربع عشاری میں بطریق تکسیر شنبہ کے دن کندہ کرے بکریوں کے بندھنے کی جگہ دفن کردے تو بھیڑیے اور بکری میں بھی باہم محبت ہو جائے۔ مثلاً ذیب محبت۔ غنم کے حروف ذ۔ ی۔ ب۔ م۔ ح۔ ب۔ ت۔ غ۔ ن۔ م۔ ہیں۔ جن کی تکسیر نقشہ مندرجہ سے ظاہر ہے۔

ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م
ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م	ذ
ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م	ذ	ی
م	ح	ب	ت	غ	ن	م	ذ	ی	ب
ح	ب	ت	غ	ن	م	ذ	ی	ب	م
ب	ت	غ	ن	م	ذ	ی	ب	م	ح
ت	غ	ن	م	ذ	ی	ب	م	ح	ب
غ	ن	م	د	ی	ب	م	ح	ب	ت
ن	م	ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ
م	ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن

حب کا ایک پُر اسرار عمل | یہ عمل بہت ہی برکت والا ہے اور عجیب تاثیر رکھتا ہے۔ بالخصوص ان لوگوں کے لئے جو تفریق کے بعد ملاپ چاہیں یا جو علوم و فنون کے جویا اور مقامات اعلیٰ و احوال شریفہ میں متمکن ہونے کے خواہشمند ہوں ان کے لئے ایک لطیف بھید ہے۔ اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔ اِجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ كَذَا اے اللہ لوگوں کے جمع کرنے والے ایسے دن کے لئے جس میں کچھ شک نہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ مجھ میں اور فلاں کو یہاں مطلوب کا خیال کرے) میں ملاپ کرا دے) تو بیشک اللہ اس کو محبوب سے ملا دیگا۔

باندی یا غلام کی تسخیر کے لئے | جس کی لونڈی یا غلام سرکش ہو۔ اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر تین مرتبہ یہ

آیت پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تابعدار اور مسخر ہو جائے گا۔ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

جن و انس کی تسخیر کے لئے | جس قمری مہینہ کی پہلی تاریخ جمعرات کے روز آئے اس دن غسل کر کے روزہ رکھے اور شام کو جَو کی روٹی۔ شکر اور کسی قسم کے ساگ سے روزہ افطار کرے پھر اپنے وقت پر سو جائے۔ جب آدھی رات ہو اٹھ کر وضو کرے اور قبلہ رو ہو کر پارہ اوّل رکوع ۴ میں سے ۳۲ (بتیس) بار یہ آیت پڑھے وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ سے الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ تک۔ پھر ان ہی آیات کو مشک و زعفران و گلاب سے کسی کانچ کے برتن پر لکھ کر اولوں کے پانی سے دھو کر پیے اور سو رہے۔ سات روز تک یہی عمل کرے۔ مگر آخری روز یہ آیات ۳۲ کی بجائے ستر بار پڑھے۔ جس مکان میں پڑھے وہ کامل تنہائی کا ہو اور اس میں عود کی دھونی دی جائے وظیفہ سے فارغ ہو کر ان ہی کپڑوں میں سو رہے۔ کشف علوم اور تسخیر جن و انس کیلئے مفید ہے۔

تسخیر خلق کے لئے | آبگینہ یعنی کانچ کے آب نارسیدہ برتن میں اس آیت کو زعفران و گلاب سے لکھ کر عود کی دھونی دے اور چنبیلی کے روغن خالص سے اس کو دھو کر سبز شیشے میں رکھ لے۔ جب کسی کے پاس جانے کی ضرورت ہو تھوڑا روغن اپنی دونوں ابروؤں پر مل کر جائے تو اس کی عزت و قبولیت اور محبت و جاہ لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو۔ آیت یہ ہے يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِئُوْا سے وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ تک پارہ ۱۰ وَاعْلَمُوْٓا ۱۰۔ رکوع ۱۱۔ اگر اس آیت کو زعفران و گلاب سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر جوز الطیب سے دھونی دے کر کوئی شخص داہنے بازو پر باندھے تو بھی یہی تاثیر ہے۔

تسخیر مرد یا عورت کے لئے | جو شخص کسی مرد یا عورت کو مسخر کرنا چاہے تو نقش کو عروج ماہ میں دو شنبہ کے روز دریا کے کنارے بیٹھ کر اور غسل و طہارت کے بعد قبلہ رو بیٹھ کر چودہ نقش لکھے اور اسی جگہ آٹے و شکر میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دے۔ اور ہر ایک نقش میں طالب و مطلوب کا نام بھی لکھے نیز ان چودہ روز یعنی دوران عمل میں جلالی و جمالی پرہیز رکھے۔ تیرہ روز اسی طرح گولیاں دریا میں ڈالتے رہنے کے بعد چودھویں روز پھر غسل کر کے تھوڑے چاول پکا کر مٹی کے نئے برتن میں رکھے اور اس کے برابر گھی و شکر ملائے۔ اس کے برابر میوہ اور ایک سفید مرغ لے کر کسی سے بات چیت کئے بغیر اسی دریا کے کنارے جائے۔ پہلے مرغ کو بلند آواز سے شرعی طریق پر تکبیر کہتا ہوا ذبح کرے اور ان تمام چیزوں پر اس نقش

کے موکلوں اور نبی کریم ؐ کے نام کا فاتحہ دے کر حسب سابق نقش لکھ کر رکھتا جائے۔ جب تیرہ ۱۳ گولیاں بن جائیں تو ایک نقش اپنے پاس رکھے اور باقی دریا میں ڈال دے۔ ان نقوش پر طالب و مطلوب کا نام ضرور لکھے جب گولیاں بنا چکے تو باقی سامان یعنی مرغ وغیرہ کو اسی جگہ گہرا دفن کر دے (اگر دفن نہ کرے گا یا کوئی شخص اسے کھائے گا تو دیوانہ ہو جائے گا اور طالب کا کام بھی نہ ہوگا) پھر گولیوں کو دریا میں ڈال کر اور ایک نقش ہمراہ لے کر گھر واپس آجائے اور اس کو طالب اپنے بازو پر باندھ لے انشاء اللہ مطلوب ایک گھنٹہ کے اندر حاضر ہو کر اس کی اطاعت و فرماں برداری کرے گا۔ اگر نہ آئے تو دیوانہ بن جائے گا۔ نقش یہ ہے:۔

عزرائیل		۴۸۹	جبرائیل
۱۲۰	۳۲	۴۰	۸۰
۴۸	۷۲	۱۲۸	۲۴
۹۶	۵۶	۱۶	۱۰۴
۸	۱۱۲	۸۸	۶۴
اسرافیل			میکائیل

عام قبولیت کیلئے | پارہ ومالی کی سورۃ نصر کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو خلقت کی نظروں میں محبوب ہو۔

(۲) اَلْحَفِیْظُ روٹی کے بیس ٹکڑوں پر بیس بار پڑھ کر کھائے تو خلقت مسخر ہو جائے۔

(۳) پارہ حٰمۤ رکوع ۹ کی آیات اِنَّا فَتَحْنَا سے حَکِیْمًا تک ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے باوضو لکھ کر ٹوپی میں رکھے اور جب تک ٹوپی پہنے باوضو رہے قبولیت عام حاصل ہو گی۔

(۴) اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ کی کثرت کرے یا لکھ کر باندھے تو مکروہات سے امن میں رہے۔ اگر اس کو لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈال دے تو اس میں پھل بکثرت پیدا ہوں۔

اگر کسی کو گھول کر پلا دے تو اس کے دل میں محبت پیدا ہو۔

اس کی محبت میں سرگرداں ہو جائے۔ بشرطیکہ محبت جائز ہو۔

(۵) شب جمعہ میں روٹی کے بیس ٹکڑوں پر اَلصَّمَدُ لکھ کر کھائے تو مخلوق کے قلوب مسخر ہو جائیں

(۶) اَلْوَدُوْدُ حریر کے کپڑے میں ۳۵ بار لکھ کر پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں محبوب ہو جائے۔

پیغام نکاح کی قبولیت وغیرہ کیلئے | جمعرات کے روز کسی طالع مند آدمی کے کرتے کے ٹکڑے پر یہ آیات قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ سے وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ تک (پارہ تلک الرسل ۳ رکوع ۱۶) باوضو لکھ کر دوکان، مکان یا خرید و فروخت کی جگہ پر لٹکا دے

تو خوب آمدنی ہو۔

اگر کاغذ پر لکھ کر کسی بیکار آدمی کے بازو پر باندھ دے تو باکار ہو جائے۔ جس نے کہیں نکاح اس کے بازو پر باندھا جائے تو اس کا پیغام بفضلہ تعالیٰ منظور ہو جائے۔

مطلوب کو مہربان کرنے کیلئے | عروج ماہ میں دوشنبہ کے روز توت کے عرق سے ہرن کی جھلی پر یہ آیات وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا سے ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ تک (پارہ لن تنالوا رکوع ۲) لکھ کر آخر میں یا مؤلف القلوب الف بین فلاں و فلاں لکھے اور طالب کے بازو پر باندھے تو مطلوب مہربان ہو جائے۔ عداوت ہو تو بھی دوستی سے مبدل ہو جائے۔ اگر غضبناک ہو تو مہربان ہو جائے۔ اور اقبال و جاہ میسر ہو۔

اگر واعظ اپنے پاس رکھے تو اس کا وعظ مقبول و مؤثر ہو۔

ترقی رزق اور زوجہ کا محبوب بننے کیلئے | جو شخص پارہ وما من دابۃ سے سورۃ یوسف لکھ کر پئے اس کے رزق میں برکت ہو اور ہر شخص کے نزدیک باقدر ہو۔ اگر تعویذ بنا کر باندھے تو اس کی بیوی اسے بہت چاہنے لگے۔

(۲) جو شخص اسم اَلْوَدُوْدُ کو ایک ہزار بار پڑھ کر کھانے پر دم کر کے بی بی کے ساتھ بیٹھ کر کھائے تو وہ محب اور فرماں بردار ہو جائے۔

(۳) اگر نافرماں بی بی یا اولاد کی پیشانی پکڑ کر اسم اَلشَّہِیْدُ پڑھے یا ایک ہزار بار پڑھ کر ان پر دم کرے تو وہ فرماں بردار ہو جائیں۔

(۴) جو شخص ایک ہزار بار اَلْمُغْنِیْ پڑھے تو تونگر ہو جائے۔ اگر مشغول جماع کے وقت خیال سے پڑھے تو بیوی اس سے بہت محبت کرنے لگے۔

آسانی نکاح وغیرہ کے لئے | جو شخص پارہ قال الم اقل لک میں سے سورۃ طٰہٰ لکھ کر اور حریر کے سبز کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے۔ پھر جہاں نکاح کا پیغام بھیجے کامیابی ہو۔ اگر دو شخصوں یا دو لشکروں میں صلح کرانا چاہے تو وہ انکار نہ کریں۔ اگر اس کو دھو کر پی لے تو بادشاہ سے مقصد برآری ہو۔ اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو۔ اس کے پانی سے اسے غسل دیں تو نکاح میں آسانی ہو۔

(۲) وَلَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْکَ سے یَتَّقُوْنَ تک (پارہ قال الم اقل لک رکوع ۱۶) لکھ کر باندھے۔ اگر شادی نہ ہوتی ہو تو ہو جائے۔ نسیان ہو تو زائل ہو جائے۔ مریض ہو تو تندرست ہو جائے۔

اور فقیر ہو تو تونگر بن جائے۔

مہمات دارین کی آسانی کیلئے | فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ہر روز سات بار یہ آیت پڑھے تو اللہ تعالےٰ اس کی آخرت اور دنیا کی تمام مہموں کی کفایت کریگا۔ خواہ صدق دل سے پڑھے خواہ یونہی زبانی پڑھ لے دیدہ بڑا فائدہ اس آیت کے لئے مخصوص ہے۔

مسجد الحرام

ظالم خفا اور دشمن کی ہلاکی و بربادی کے سے نجات مجرب اعمال

عداوت و دشمنی کا انحصار زیادہ تر تعصب و جہل۔ نا اتفاقی و غلط فہمی۔ اور حرص و حسد و بغض و کینہ پر موقوف غیبت اور چغل خوری جلتی آگ پر تیل کا کام دیتے ہیں۔ خدا ان بلاؤں سے محفوظ رکھے۔

وہ مسلمان جو اقوام عالم کے لئے شمع ہدایت بن کر آئے تھے وہ اکثر و بیشتر ان مصائب میں مبتلا پائے جاتے ہیں شب و روز آپس میں جھگڑتے رہنا آج ان کی زندگی کا معمولی مشغلہ ہو چکا ہے۔ گفتگو میں نرمی و اخلاق کی بجائے طعن و تشنیع اور کج بحثی ان کا شعار ہے۔ بات بات پر وہ ایک دوسرے کے شدید دشمن بن جاتے ہیں جس کا سلسلہ مدتوں جاری رہتا ہے۔ حالانکہ اس بارے میں حدیث قدسی ہے کہ کسی مسلمان کو دوسرے مسلمان کے ساتھ تین روز سے زیادہ دشمنی نہ رکھنی چاہئے۔

بلاشبہ مصلحت بینی اور تامل اندیشی پر مبنی ہونے کے لحاظ سے یہ حکم صلاح خیر کا مغز ہے لیکن آہ! آج ہم مسلمانوں کی یہ حالت ہو گئی ہے کہ جو شخص اس حکم کے تحت صلح کا قدم بڑھانے پر آمادہ ہو اس کو اپنے مخالف کی جانب سے ھٰذَا اِفْکٌ مُّبِیْنٌ کا نعرہ سننے کے لئے بھی تیار ہونا پڑتا ہے اس پر مستزاد یہ کہ ایسے موقع پر اس نام نہاد مسلمان مخالف کو دوستی اور صلح کی آڑ میں منافقانہ کارروائیوں کا ایسا موقع حاصل ہو جاتا ہے جس کا آ ماجگاہ بننے کے لئے جلدی سے تیار ہو جانا قیامت سے کم نہیں۔

حاصل کلام یہ کہ مسلمان کو مسلمان سے تین دن سے زائد عداوت رکھنا ہرگز روا نہیں لیکن وہ مسلمان جو ذاتی اغراض پر خدا اور رسول کے احکام کو قربان کر ڈالنے کا عادی ہو اس سے صلح و صفائی کیلئے ہاتھ بڑھاتے وقت دانائی و تدبر سے کام لینا بھی تعلیم اسلامی کے منافی نہیں۔ لہٰذا بقول خواجہ حافظ جہاں تک ممکن ہو۔ ع

با مسلمان اللہ اللہ با ہنود رام رام۔ سے کام لینا چاہئے۔ مگر جیسا کہ عام طور پر دیکھنے میں آتا ہے اکثر

اوقات صلح کل اصحاب کو بھی دشمنی اور مخالفت سے محفوظ رہنا ناگزیر ہو جاتا ہے تو پھر حتی المقدور ایسے سفلہ اشخاص کی شرارتوں کو انگیز کرنا لازم ہے ورنہ اکثر شرارت کا جواب شرارت سے دیا جائے۔ اور پھر عملیات کے ذریعہ بھی دشمن کو زک پہنچانے کا خیال ہو تو بہت ممکن ہے کہ جو کنواں مخالف کے لئے کھودے اس میں خود ہی منہ کے بل جا گرے۔ یعنی عمل کی تاثیر برعکس ثابت ہو۔ بالفاظ دیگر دشمن کے ساتھ انتقام کا ارادہ کرنے سے پہلے اپنے مبنی برحق ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ کر لینا ضروری ہے تاکہ دشمن اور اس کی دشمنی کا صحیح امتیاز ہو سکے۔ اس کیلئے بڑی وسیع الخیال اور فراخ حوصلہ ہونے کی ضرورت ہے۔

خصوصیت سے اہل اسلام کو معاملات باہمی میں ان امور کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔ ورنہ ایسے لوگوں کے حق میں جن کا مقصد وحید فساد فی الارض اور مخلوق خدا کو ایذا رسانی کے سوائے نہیں یا جن کا منتہائے مقصود بیجا دشمنی۔ ناروا تفوق۔ جبر و ظلم سے دنیا کمانا اور غصب حقوق کرتے رہنا ہی ہے یا جنہوں نے مسلمانوں کے خلاف جا و بیجا دشمنی کرتے رہنے کو اپنی زندگی کا نصب العین قرار دے لیا ہے۔ یہ اعمال داورا د خدائی جلال کا صحیح نمونہ ثابت ہوں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔ وہو ہذا۔

جن وانس کے ایذاء سے حفاظت وغیرہ کے لئے | اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ سے خٰلِدُوْنَ تک جو شخص ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے۔ شیطان کے وسوسہ اور سرکش شیاطین کے مکر و ایذا سے محفوظ رہے۔ فقیر ہو تو غنی ہو جائے۔ اور ایسی جگہ سے رزق ملے جہاں گمان بھی نہ پہنچتا ہو۔ اور جو صبح و شام۔ نیز گھر میں جانے اور بستر پر سونے کے وقت ہمیشہ پڑھا کرے اس کو غرق ہونے جلنے اور چوری و مرض اور ہر قسم کے خوف و اندیشہ سے امن نصیب ہو۔ اگر اس کو ٹھیکری پر لکھ کر غلہ میں رکھ دے تو اس میں برکت ہو اور چوری و کھن سے محفوظ رہے۔ اگر اس کو لکھ کر اپنی دکان یا مکان میں کسی اونچی جگہ رکھ دے تو رزق بڑھے۔ کبھی فاقہ نہ ہو۔ نہ وہاں چور آئیں۔ اگر سفر یا کسی خوفناک جگہ میں رہنے کا اتفاق ہو تو یہ آیات مع سورۂ اخلاص و معوذتین اور آیہ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا سے الْمُؤْمِنُوْنَ تک پڑھ کر اپنے گرد ایک دائرہ کھینچ لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کوئی جن و انس یا موذی جانور ایذا نہ پہنچا سکے گا۔

(۱) اَلْمُهَيْمِنُ نگینہ پر پانچ بار کندہ کرا کے پہنے تو ظالموں۔ شیاطین اور جن و انس کے ظلم سے محفوظ رہے۔

(۲) وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ سے الظّٰلِمِيْنَ تک بکثرت پڑھے تو ظالموں کے شر سے محفوظ رہے۔

ظالم کے پنجہ سے رہائی کیلئے | رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ج وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۵ اگر کسی ظالم و بدکار کے شہر یا موضع میں گرفتار ہو اور نجات محال ہو تو اس آیت کو بکثرت پڑھے اور اللہ سے اپنی رہائی کے لئے دعا مانگے رہا ہو جائے گا۔

برائے بغض و عداوت جائز | وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ جب دو آدمیوں میں جدائی و دشمنی ڈالنا چاہے تو اس آیت کو بھوج پتر پر لکھ کر اس کے نیچے یہ نقش لکھے۔ نقش کے نیچے یہ لکھے کہ فلاں فلاں کے درمیان تفریق واقع ہو وے۔ فلاں کی جگہ ان اشخاص کا نام لکھے جن میں جدائی ڈالنی ہو اور تعویذ بنا کر دو پرانی قبروں کے درمیان دفن کر دے۔ [illegible] کے لئے ہرگز نہ کرے ورنہ گنہگار ہو گا۔

دشمن کا شر دفع کرنے کیلئے | فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ جس کو دشمن یا اور کسی طرح کی مصیبت و بلا کا خوف ہو۔ وہ اس کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ دشواری رفع ہو جائے گی۔

(۲) دفع دشمن کے لئے اس عمل کی مداومت نہایت مجرب ہے کہ فجر کی نماز میں پہلی رکعت میں [illegible] کے بعد سورہ الم نشرح اور دوسری میں بعد فاتحہ سورۂ فیل بالالتزام پڑھا کرے تو اس پر کبھی دشمن [illegible] قابو نہ چلے گا۔

(۳) وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ جب کسی شریر کو شہر سے نکالنا ہو تو سات سرخ گھونگھچیوں پر ایک ایک بار سات دن تک پڑھے اور ہر روز پڑھ کر ان گھونگھچیوں کو کنوئیں میں ڈالتا جائے۔ اس عمل میں ترک حیوانات لازم ہے اور ناجائز طور پر عمل نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

دشمن کو ضرر پہنچانے کیلئے | اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ سے اِذَا اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا تک۔ جس دشمن کو شرعاً ایذا پہنچانا جائز ہو۔ اس کے بدن کا کپڑا لے کر اس پر اس [illegible] اور اس کی ماں کا نام سات مرتبہ لکھیں پھر اس کے گرد ایک دائرہ کھینچ کر اس میں یہ آیات لکھیں پھر [illegible]

ایک دائرہ کھینچیں اس طرح تین دائرے بنائے جائیں۔ پھر اس کپڑے کو لپیٹ کر مٹی کے کسی کورے برتن میں رکھ کر شنبہ کے روز اس کے گھر میں ایسی جگہ دفن کر دیں جہاں کسی کا پیر نہ پڑے۔

(۱) تو مسلوب العقل کرنا | وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ جو شخص اپنی ذہانت سے ظلم کے طریقے ایجاد کر کے لوگوں کو ستاتا ہو تو شنبہ کے روز یہ آیت کسی مٹھائی پر لکھ کر اس کو نہار منہ کھلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پھر کوئی بات اس کی سمجھ میں نہ آئے گی۔

(۲) قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ سے سَوَآءِ السَّبِيْلِ تک جو شخص ناحق ستانے اور ظلم کرنے کا عادی ہو تو پنجشنبہ کے روز روزہ رکھ کر بعد نماز عشاء یہ آیات کسی ویران گھر کی ایک مٹھی خاک پر تین بار پڑھ کر وہ مٹی اس ظالم کے گھر میں چھوڑ دو۔ پھر دشمن کی روسیاہی اور کند ذہنی کا تماشا دیکھو۔

دشمن پر فتحیابی وغیرہ کیلئے | اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ سے الْمُرْسَلِيْنَ تک۔

امام غزالیؒ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں یہ چار آیات ہیں جن میں دس دس قاف ہیں تو مجموعہ چہل قاف ہوا ان کو آیات حزب بھی کہتے ہیں۔ ایک آیت تو یہی ہے جو اوپر گذری۔ دوسری آل عمران میں ہے لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا سے الْحَرِيْقِ تک۔ تیسری سورۂ نساء میں اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ سے فَتِيْلًا تک چوتھی سورۂ مائدہ میں وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ سے الْمُتَّقِيْنَ تک۔ ان کی خاصیت جاہ منزلت اور غلبہ بمقابلہ اعداء ہے۔ اگر پرچہ پر لکھ لیا جائے تو دشمنوں پر فتح و ظفر حاصل ہو۔ اور اگر کاغذ پر لکھ کر سر میں رکھ کر امراء و حکام کے پاس جائے تو قدر و عظمت بڑھے۔

(۲) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ سے صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا تک بحث میں دشمن پر غالب آنے کے لئے یکشنبہ کے روز روزہ رکھے اور ایک چمڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر باندھ لے۔ اگر دولہا دلہن گلاب زعفران سے لکھ کر اپنے عمامہ یا پیشانی پر باندھے یا لکھ کر پی لے تو وجاہت زیادہ ہو۔

(۳) ہرن کی جھلی پر سورۂ ھود لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے اس کو ایسی قوت و نصرت عطا ہو کہ اگر سو آدمیوں سے بھی مقابلہ ہو تو سب پر ہیبت چھا جائے اور اس کے خلاف کوئی اس سے گفتگو نہ کر سکے۔ اگر زعفران سے لکھ کر تین روز صبح و شام پی لے تو قلب قوی ہو جائے اور کسی کے مقابلہ سے اس کو خوف نہ ہو

(۴) اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ سے حَفِيْظٌ تک جب کسی ظالم آدمی یا موذی کا اندیشہ ہو اس کو بکثرت ہر وقت پڑھتا رہے۔ اگر تعویذ بنا کر بچہ کے گلے میں ڈالے تو امراض سے محفوظ رہے۔

(۵) ہرن کی جھلی پر سورۃ النجم لکھ کر باندھنے سے سب پر غالب رہے۔

(۶) مقابلہ دشمن کے وقت سورۃ الفیل پڑھے تو بفضلہ اس پر غلبہ نصیب ہو۔

(۷) خرگوش کی جھلی پر سورۂ اخلاص لکھ کر اپنے پاس رکھے تو کوئی موذی جن و انس یا جانور پاس نہ آئے۔

(۸) سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ مٹی پر پڑھ کر دشمن کی طرف پھینکے تو اس کو شکست ہو۔

(۹) تنہائی میں تین سو بار سورۂ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ پڑھنے سے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔

(۱۰) دشمنوں پر فتح و ظفر پانے کے لئے یہ دعا دن رات بکثرت پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ اس پر دشمن غالب نہ ہو سکے گا نہ اس پر تیر و تلوار کا وار چلے گا۔ جب تک اس دعا کا ورد رکھے اسے کوئی دکھ درد نہ پہنچے گا حتیٰ کہ موت بھی نہ آوے گی۔ جب اللہ تعالیٰ اس کی روح قبض کرنا چاہے گا اسے اس دن یہ دعا پڑھنے کی توفیق علانیہ ہوگی۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّاِنَّمَا حَرَسْتُ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَاَهْلِيْ وَمَنْ حَضَرَنِيْ وَمَنْ غَابَ عَنِّيْ بِالْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْجَاتُ لِمَرْءٍ فِيْ حِفْظِ ذٰلِكَ اِلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَاَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ فِيْ جِوَارِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَلَا يُسْتَبَاحُ وَفِيْ ذِمَّتِهٖ وَضَمَانَتِهِ الَّذِيْ لَا يُخْفَرُ ضَمَانُ عَبْدِهٖ وَاسْتَمْسَكْتُ بِعُرْوَةِ اللّٰهِ الْوُثْقٰى رَبِّيْ وَرَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخَذْتُهٗ وَكِيْلًا تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَاعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ نِعْمَ الْقَادِرُ الْمُعِيْنُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَاءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

اس کے بعد یہ آیات بھی پڑھے تو مناسب ہے۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو شخص لَقَدْ جَآءَكُمْ سے آخر سورۃ براۃ تک دو آیتیں پڑھے وہ اس دن میں مرے گا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ وہ اس دن قتل نہ کیا جائے گا۔ نہ اس پر لوہے کا دھار دار ہتھیار چلے گا اور جو شخص کسی رات میں ان دونوں آیتوں کو پڑھے اس کو بھی یہی فائدہ حاصل ہوگا۔

(۱۱) سورہ نصر کو کسی ہتھیار پر نقش کر کے دشمن کے مقابلہ کو جائے تو فتح پائے۔ ظالم کے پاس جاتے وقت موذتین پڑھ لے۔

ظالم کی خانہ ویرانی کیلئے | يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ سے کافرین تک

جب کسی ظالم یا دشمن کو ویران کرنا منظور ہو تو پہلے کسی عالم یا بزرگ خدا دوست سے اجازت لے کہ اس ظالم کو سخت نقصان پہنچانا شرعاً جائز ہے یا نہیں اس کے بعد شنبہ کے دن ایک مٹی کی کچی ٹھیکری بنا کر اسی دن کسی پرانے قبرستان کی پھر کسی ویران گھر کی پھر کسی خالی گھر کی جس کے رہنے والے سب مر چکے ہوں تھوڑی تھوڑی مٹی لے کر۔ آیات صدر کو اس ٹھیکری پر لکھو اور خوب باریک پیس کر دوسری مٹیوں کے ساتھ ملا کر اس کے گھر میں شنبہ کے روز پہلی ساعت میں بکھیر دو۔

(۲) فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ سے رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ تک۔ جب ظالموں کو خانہ ویران اور ان کی جماعت کو پریشان کرنا مقصود ہو تو ان آیتوں کو کسی ذبح شدہ جانور کی پرانی ہڈی پر لکھ کر پھر اس کو باریک کوٹ کر اس گھر میں ڈال دے۔

(۳) دشمن کی بربادی اور خانہ ویرانی کے لئے۔ اتوار کے روز طلوع آفتاب سے پہلے درخت بید کے تین پتے اس طرح لے کہ اس کو کوئی نہ دیکھے اور ہر پتے کے ایک رخ پر یہ آیات وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ سے تَسْتَكْبِرُوْنَ تک لکھے۔ اور دوسرے رخ پر ان لوگوں کے نام لکھے۔ مگر لکھتے وقت بھی کوئی نہ دیکھے۔ پھر ہر روز ایک پتہ ان کے پینے کے پانی میں ڈال دے یا ان کے گھر میں جس جگہ موقع ہو رکھ دے۔

ظالم و دشمن کے شر سے کفایت کیلئے | اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ سے وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ تک یہ آیات تیزی نفس اور غضب کے سکون اور جابر سلطان و جاہل دشمن کے لئے ہیں چاہئے کہ شب جمعہ میں بعد نماز عشا کاغذ پر لکھ کر باندھ لے اور صبح کو ان لوگوں کے پاس جائے خدا چاہے تو ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

(۱) جو شخص اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ سے وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ تک ایک پرچہ پر لکھ کر نگین انگشتری کے نیچے رکھ لے اور وہ انگشتری پہن کر کسی جابر حاکم کے پاس جائے تو خدا اس کے شر سے محفوظ رکھے۔

(۲) فَسَتَذْكُرُوْنَ سے بِالْعِبَادِ تک ظالم کے سامنے پڑھے تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔

(۳) سورۃ شوریٰ لکھ کر پاس رکھے تو لوگوں کے شر سے محفوظ رہے۔

(۴) دشمن کے مواجہ میں سورۃ النازعات پڑھے تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔

(۵) سورۃ البینۃ کو پڑھ کر یا باندھ کر حاکم کے پاس جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔

(۶) اگر زمین پیمائش ہوتے وقت زیادتی محصول کا اندیشہ ہو تو یہ چار آیتیں چار پرچوں پر لکھ کر چاروں گوشوں میں دفن کر دے تو اس عمل سے زمین پیمائش میں گھٹ جائے گی۔

(۱) اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا (۲) يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ (۳) اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا (۴) وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ سے يُشْرِكُوْنَ تک۔ دفن کرتے وقت یہ چاروں پرچے کپڑے میں لپٹے ہونے چاہئیں اور جب کام ہو چکے فوراً نکال لینا چاہئے۔ تاکہ کلام الٰہی کی بے حرمتی نہ ہو۔

(۷) اَلْجَبَّارُ صبح و شام ۲۱۶ بار پڑھے تو ظالموں کے شر سے محفوظ رہے۔

(۸) یہ عمل دشمنوں اور چوروں سے حفاظت اور ہر آفت سے بچے رہنے کے لئے مجرب ہے یعنی جو شخص اسم یا حَفِيْظُ مع آیات ذیل کے پڑھا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ کوئی ناگوار امر نہ دیکھے گا۔

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۔ اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ۔ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِحَفِيْظٍ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ

(۹) اگر آدمی ایسے شخص کے پاس جائے جس سے شر کا خوف ہو تو یہ پڑھے رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا خدا کے فضل سے وہ کچھ ضرر نہ پہنچا سکے گا۔

(۱۰) دشمنوں کا شر دفع کرنے اور ہر بلا سے حفاظت کے لئے بتکرار آیات و بلحاظ معنی در ہر اوقات دن رات میں اکتالیس دفعہ معوذتین کا پڑھنا مجرب ہے۔

(۱۱) شر اعداء کے دفعیہ کے لئے ہر نماز کے بعد پانچ بار آذان کہے اور بعد سنت فجر ایک سو ایک بار آیۃ کریمہ پڑھے۔ اگر ہو سکے تو وتر سے پہلے بھی تین سو ساٹھ بار سجدے میں آیۃ کریمہ پڑھتا رہے ہر حاجت کے لئے عموماً اور شر اعداء کے لئے خصوصاً مجرب ہے۔

(۱۲) جمعہ کے روز بعد نماز عصر آباد مسجد میں نماز ادا کرنے کی نیت سے شام تک بیٹھا ہوا اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر یہ دعا بکثرت پڑھتا رہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ سات جمعہ تک برابر اسی طرح عمل کرے دشمنوں کا شر دفع کرنے کے لئے مجرب ہے۔

دشمنوں کو منتشر کرنے کیلئے | وَقَالَتِ الْیَهُوْدُ یَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ سے لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ تک۔ جب کوئی مجمع ناجائز غرض پر متفق ہو جائے اور ان کو منتشر کرنا منظور ہو تو ان میں سے جو سب سے بڑی عمر والا اور جو سب سے چھوٹی عمر والا آدمی ہو ان دونوں کے تھوڑے تھوڑے بال لے کر آگ میں خاکستر کر لو پھر یہ آیات کسی بڑے پاک برتن میں لکھو اور اسے برگ حرمل (اسپند) کے عرق سے دھو کر وہ پانی اور راکھ اس مقام میں ڈال دو۔ انشاء اللہ پھر ہرگز اجتماع نہ ہوگا۔

(۲) سورۃ النحل کو لکھ کر جس باغ میں رکھدے اس کے درختوں کا پھل جاتا رہے۔ کسی مجمع کی جگہ رکھدے تو وہ بھی پراگندہ و تباہ ہو جائیں۔ اس وجہ سے حد شرعی میں صرف ظالم کیلئے یہ عمل کرے۔

(۳) اگر سورۃ الفرقان کو تین بار لکھ کر باندھ لے تو کوئی موذی جانور ایذا نہ پہنچا سکے۔ اگر شریر لوگوں کے درمیان جا پہنچے تو ان کا مجمع منتشر ہو جائے اور کوئی مشورہ ان کا درست نہ ہو۔

ہلاکت ظالم وغیرہ کیلئے | اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَوِیُّ الْقَائِمُ بہ نیت ہلاکت ظالم کے جو شخص سو بار ان اسماء کو کامل طہارت سے لکھے انشاء اللہ وہ ہلاک ہو جائے۔

(۲) وَالَّذِیْنَ تَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهٗ سے وَبِئْسَ الْمِهَادُ تک۔ اور اَلَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ سے سُوْٓءُ الدَّارِ تک جو شخص اپنے دشمن کو ہلاک کرنا چاہے تو قمری مہینہ کی ۲۸ تاریخ

کو روزہ رکھے۔ اگر اتفاق سے وہ تاریخ شنبہ کے روز آپڑے تو خوب ہے پھر جَو کی روٹی سے افطار کرے آدھی رات کو اٹھے اور جنگل میں یا خالی مکان کی چھت پر جا کر گندا اور سندروس کی دھونی سلگائے۔ پھر یہ دونوں آیات سات مرتبہ پڑھے اور اس کے لئے بد دعا کرے۔ مگر حد شرعی سے تجاوز نہ کرے یعنی جس قدر نقصان پہنچانا اس کو شرعاً جائز ہو اس سے زیادہ بد دعا نہ کرے۔ انشاء اللہ ذلیل ہوگا۔

(۳) وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ سے قَرَارٍ تک۔ ظالموں کی خانہ ویرانی اور تباہی کے لئے بدھ کے روز مٹی کی ایک مربع تختی قبل از طلوع آفتاب تیار کر کے اس کو سایہ میں سکھائے۔ پھر آئندہ بدھ کو چوب بر نوف کے قلم سے اس پر یہ آیات لکھے۔ پھر اس تختی کو باریک پیس کر ظالم کے گھر۔ کھیت یا باغ میں چھڑک دے۔ اگر شنبہ کے روز ذبیحہ کے دباغت شدہ چمڑے پر نزدل ماہ میں لکھ کر وہ چمڑا اس کے پینے کے پانی میں ڈال دے تو وہ بیمار ہو کر ہلاک ہو جائے (حد شرعی کا لحاظ ضرور رکھنا چاہئے)

(۴) قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ سے اٰمَنَّا تک جو شخص موذی دشمن کو تباہ کرنا چاہے پنجشنبہ اور جمعہ کو روزہ رکھے اور شنبہ کی نصف شب کو ایک ایسی پرانی ہنگھی پر جو گھوڑے کے اوپر سے اٹھائی گئی ہو اس آیت کو لکھے اور کسی راہب کے کرتے کے کپڑے میں لپیٹ کر اس شخص کے رہنے کی جگہ دفن کر دے۔

حاکم ظالم کی پریشانی کیلئے | شب تاریخ میں کسی بڑی نئی رکابی پر سورۃ الرعد ایسے وقت جب کہ رعد و برق ہو لکھ کر آب باراں سے دھو کر شب تاریک میں ہی اس پانی کو حاکم ظالم کے دروازے پر چھڑک دے۔ انشاء اللہ اسی دن معزول ہو جائے گا۔

بقول امام صاحب جو شخص اس کو عشاء کے بعد اندھیری رات میں آگ کی روشنی میں لکھ کر اسی وقت بادشاہ یا حاکم ظالم کے دروازے پر ڈال آئے۔ اس کی رعایا اور لشکر اس سے برگشتہ ہو جائے۔ کوئی اس کا کہنا نہ مانے اور اس کا دل خوب تنگ ہو۔

(۲) جو شخص سورۃ الحج کو تمام و کمال لکھ کر ظالم کے جہاز میں ڈال دے تو تباہی میں مبتلا ہو۔ اگر ظالم حاکم کی قیام گاہ میں ڈال دے تو وہ وہاں سے دفع ہو۔

(۳) ثُمَّ اَنْزَلْنَا مِنْ بَعْدِهِ نَكِیْفَ كَانَ نَكِیْرِ سے اَشُدُّ وَّ تک ظالم کی ہلاکی اور ویرانی کیلئے نیز اس کا محصول وصول کرنے والے شخص کے درخت کے سات پتے اس طرح لے کہ شنبہ کے روز قبل طلوع آفتاب پہلا پتہ لے اور اس کے دونوں طرف یہ آیت لکھ کر اس کو سایہ میں جہاں دھوپ آتی ہو۔

خشک کرے اسی طرح سات روز تک کرے۔ پھر سب پتوں کو باریک کوٹے اور کوٹنے کے وقت اس شخص کا نام لیتا رہے۔ پھر اس کے گھر میں ڈال دے۔

بدگو کی زبان بند کرنے کیلئے | وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ سے حَكِيمٌ تک آیات کو انگور سفید کے پانی پر پڑھ کر اس میں تھوڑی شکر اور ڈال کر حلوا بنائے اور جس کسی بدگو یا بدزبان وغیرہ کی زبان بند کرنی مقصود ہو اس کو کھلائے۔ پھر یہ آیات آتش نار سیدہ شہد سے مٹی کی ٹھیکری پر لکھ کر پانی ڈال کر اس بدگو کو پلایا جائے۔

(۱) دشمن کی زبان بندی کے لئے ایسی پاک مٹی پر جس پر کوئی چلا نہ ہو وَإِذَا انْتَقَمْنَا ... تک پڑھ کر تھوڑی سی مٹی اس کی بے خبری میں اس کے منہ پر ڈلوا دے۔

(۲) اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ کے پڑھنے سے دشمن کی زبان بند ہو۔

اگر پاک و صاف جھلی میں زعفران اور گلاب سے یہ حٰمٓ عٓسٓقٓ تک بحالت طہارت اپنے پاس لکھ کے رکھے تو ہر بدزبان کی زبان اس سے بند رہے اور جو اسے دیکھے بعاجزی پیش آئے اور مطیع ہو۔

ظالم کو بیمار کرنے کیلئے | سورۃ السجدہ لکھے اور آب باراں اس میں ملا کر مٹی کے برتن میں رکھ کر ظالم کو پلائے۔ بیمار ہو جائے گا۔

ظالم کو حیرت زدہ کرنے کیلئے | دشمن و ظالم پر دہشت و حیرت غالب کرنے کے لئے۔ جائز طریقہ سے اس کا کپڑا لے کر یہ آیات لکھے کَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ سے آخر تک۔ اور اس کپڑے کو اپنے پاس رکھے۔

دشمنوں اور اعدائے دین پر غلبہ کیلئے | اِنَّا جَعَلْنَا فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ سے لَا يُبْصِرُوْنَ تک اگر ڈھال وغیرہ پر لکھ کر اعدائے دین کا مقابلہ کرے تو غالب آئے۔ اگر بستر پر لیٹ کر پڑھے تو چور اور مفسد سے محفوظ رہے۔ اگر دو شخص جھگڑا کرتے ہوں اس وقت پڑھ دے تو ناحق جھگڑنے والا مغلوب اور بند ہو جائے۔

(۲) اَلْقَوِيُّ کم ہمت پڑھے تو باہمت ہو۔ کمزور پڑھے تو زور آور ہو۔ اگر مظلوم اپنے ظالم کو مغلوب کرنے کو پڑھے تو وہ مغلوب ہو جائے۔

(۳) اَلْقَادِرُ دو رکعت پڑھ کر اس کو سو بار پڑھے تو قوت نصیب ہو۔ اگر وضو کرتے ہوئے اس کی کثرت رکھے تو دشمنوں پر غالب ہو۔

(۴) حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ بمقابلہ دشمن پڑھے ظفر پائے اور دشمن کی شکست ہو۔ جناب رسول اللہ نے بعض غزوات میں یہ کلمہ فرمایا ہے۔

(۵) سورۃ الکوثر تنہائی میں تین سو بار بہ نیت ظفر اعداء پڑھے تو خدا اس کی مدد کرے اور دشمن پر غالب رہے۔

(۶) وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى اور اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ سے اَشْتَاتًا تک پڑھ کر پاک مٹی پر دم کرکے دشمنوں کی فوج پر پھینکے بحکم خدا وہ سب بھاگ جائیں اور کامل شکست پائیں۔

دشمن کی نظر سے غائب ہونے کیلئے | ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ ایک مقام پر لڑائی ہو رہی تھی۔ میں نے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ پڑھ کر زمین پر ہاتھ مار کر اس طرف کو مٹی پھینک دی۔ پھر سر پر ہاتھ رکھ کر آیت پڑھیں فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ سے لَا تَخْشٰى تک وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سے لَا يُبْصِرُوْنَ تک پڑھ کر ایک درخت کے نیچے بیٹھ رہا۔ مخالفین وہاں پہنچ کر کہنے لگے کہ ابھی وہ شخص یہاں تھا کہاں گیا اور ان کو نظر نہ آئے۔

دشمن سے انتقام کے لئے | جو شخص اپنے ظالم دشمن سے انتقام نہ لے سکتا ہو وہ اَلْمُنْتَقِمُ کی کثرت رکھے اللہ تعالیٰ اس سے خود انتقام لے لیں گے۔

دفع شرارت جانور کے لئے | شریر جانور کے کان میں یہ آیت پڑھے اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ تو اس جانور کی شرارت باقی رہے۔

حفاظت از قتل وغیرہ کیلئے | اگر کسی کو اپنے قتل کئے جانے یا سخت تکلیف کا خوف ہو تو ایک سالم بکری لے کر جس میں قربانی کے سب شرائط موجود ہوں۔ یعنی کان کٹی۔ لنگڑی۔ سینگ ٹوٹی وغیرہ نہ ہو علیحدہ جگہ میں جہاں کوئی نہ دیکھے رو بقبلہ ذبح کرے اور ذبح کرتے وقت یہ کہے اَللّٰهُمَّ هٰذَا لَكَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا فِدَآءٌ فَتَقَبَّلْهُ مِنِّىْ اس کے خون کے لئے جو گڑھا کھودے۔ بعد ذبح اسے مٹی سے چھپا دے کہ کوئی اس کا خون بھی نہ دیکھے اور نہ وہاں کسی کا پاؤں پڑے۔ پھر گوشت کے سات حصے کرکے فقراء اور مساکین کو بانٹ دے۔ آپ اس میں سے نہ کھائے۔ نہ وہ شخص جس کا خوف اس میں ہوا ہو تو یہ بکری اس کا بدلہ ہو جائے گی اور وہ شخص آفت سے محفوظ رہے گا۔

دفعیہ دشمن کیلئے فجر کی نماز فرض و سنت کے درمیان سورۂ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ اکتالیس بار اور اَللّٰهُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَاهِرُ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ حَيْثُ كَانَ بِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝ اکتالیس بار پڑھے دشمن دفع ہو جائے۔ مگر شر کا جو دفع کرنے کے لائق ہو اُسی کیلئے جب اور کوئی چارہ نہ ہو تو پڑھے۔

(۱) وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ ۝ تانبے کی تختی پر لکھے اور اُس کے ساتھ دشمن اور اُس کی ماں کا نام لکھے نیز اُس کو نام لے کے پکارے انشاء اللہ وہ سخت بیماری میں مبتلا ہو جائے گا۔ لیکن حدودِ شرعی کا خیال رکھے۔

(۲) لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ ۔۔۔ عَلِيْمًا حَكِيْمًا تک لکھ کر اپنے پاس رکھے اور یہ آیت پڑھتا بھی رہے پھر جس ظالم کے پاس جائے۔ اُس کے ظلم سے محفوظ رہے اور وہ حق کرے۔

(۳) اکتالیس کنکری لے کر ہر اک کنکری پر ایک ایک بار سورۂ یٰسٓ پڑھ کر ایک ایک کنکری کو مغاک لطیف (پاک گڑھے) میں رکھ کر بہ نیت و نام دشمن نماز جنازہ پڑھ کر مٹی سے توپ دے وہ جلد مر جائیگا۔

(۴) نماز فجر میں الم نشرح پہلی رکعت میں اور سورۂ فیل دوسری رکعت میں پڑھنے سے دشمن کا منہ اس کی طرف سے پھر جائے گا اور کوئی رستہ اس کو اس کی طرف نہ ملے گا۔

(۵) سورۂ اِنْتِقَام دشمنوں کی ہلاکت اور اُن پر فتحیابی کے لئے بکثرت پڑھے اور درمیان ہر دو اسم اللہ کے دعا مانگے۔ پھر بعد فراغ کے بھی دُعا مانگے۔ سنوسی نے کہا ہے کہ وجع مفاصل اور تمام امراض کے لئے اس کو لکھ کر پی لے اور بدن پر ملے۔ انشاء اللہ صحت ہو جائے گی۔

رہزنوں سے حفاظت کیلئے مدینہ سے شام کو ایک سوداگر تجارت کے لئے جارہا تھا کہ ایک گھوڑے سوار ڈاکو نے آگھیرا۔ سوداگر نے مال دے کر جان کی امان چاہی اور جب دیکھا کہ وہ کسی طرح امان نہیں دیتا تو دو رکعت نماز پڑھنے کی مہلت چاہی۔ جب اجازت مل گئی تو سوداگر نے وضو کی اور دو رکعت نماز پڑھ کے دُعا مانگی اور کہا يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا

يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ ۝ جب تیسری بار دُعا سے فارغ ہوا یک لخت ایک سوار ہاتھ میں آگ کا حربہ لئے آپہنچا جس نے حملہ کر کے قزاق کو مار ڈالا۔ سوداگر نے پوچھا کہ اے بندۂ خدا تم کون ہو اُس نے کہا میں تیسرے آسمان کا فرشتہ ہوں جب تیری دُعا تیسرے آسمان پر پہنچی تو آسمانوں کے دروازے کھل گئے اور جس وقت تو نے تیسری بار دُعا ختم کی تو جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا کون ہے جو اس مصیبت زدہ کو بچائے۔ پس میں خدا تعالیٰ سے اجازت لے کر اترا۔ تاجر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوا تو یہ ماجرا سُن کر آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تجھے اسمائے حُسنیٰ تعلیم فرمائے۔ اِن کے ذریعہ جو دُعا مانگی جائے قبول ہو اور جو کچھ مانگے وہ پائے۔

(۲) اسی طرح ایک خچر والے کو قزاق نے قتل کرنا چاہا اُس نے کہا مجھے دو رکعت نماز پڑھنے کی مہلت دے۔ قزاق نے ہنس کر کہا کہ اچھا۔ اُس نے دو رکعت نماز پڑھ کے دعا کی۔ پھر چلا کے کہا اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ الخ اور رویا۔ یکایک ایک سوار اُس جنگل سے نکلا اور جھپٹ کر اُس قزاق کے نیزہ مار کر قتل کر ڈالا وہ گرا اور اُس پر آگ مشتعل ہوئی۔ خچر والے نے خدا کی درگاہ میں سجدۂ شکر ادا کیا پھر سوار سے پوچھا کہ تم کون ہو۔ اس نے کہا میں اُس ذات پاک کا ایک بندہ ہوں جس کی شان ہے يُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ اب جہاں تو چاہے چلا جا۔

(۳) جسے راہ میں رہزنوں کا خوف ہو تو سات عدد پاک کنکریاں لے کر ہر اک پر سات سات بار کلمات پڑھے اور ہر بار پھونکے پھر ایک کنکری دائیں جانب دوسری بائیں تیسری سامنے چوتھی پیچھے کی جانب پھینک دے اور باقی تین عدد کنکریاں کپڑے یا عمامے میں باندھ لے لَا قَاهِرَ جَا مُخَمَّتْ تُخَا فَافَتْ نَقْعٌ مُخَمَّتْ يُقْصِعُ مُخَمَّتْ بشرجی کہتے ہیں کہ اگر ان کلمات کو اُس شریر کے روبرو پڑھے جس کے شر کا خوف ہو اور اللہ تعالیٰ سے نجات چاہے تب بھی کوئی مکروہ انشاء اللہ اُسے نہ پہنچے۔

(۴) بقول بعض صلحا جو شخص سفر کا ارادہ کرے اور کسی دشمن یا موذی سے خائف ہو تو سورۂ لِاِيْلٰفِ پڑھ کر نکلے جو امان ہے ہر سوء سے۔ مجرب ہے۔

دشمنوں کے دل میں ہیبت ڈالنا كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ یہ آیت دشمن کے کسی کپڑے کے ٹکڑے پر لکھے اور اُس کے بعد كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ فلاں اور فلانۃ کے بجائے دشمن اور اُس کی ماں کا نام لکھ دے اور تعویذ بنا کے اپنے باندھے

جب دشمن اُسے دیکھے سخت دہشت وہیبت کھائے۔

دشمنوں پر سرداری کرنا | وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰی وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ یہ آیت ۲۷ ماہ رمضان المبارک کو ایک کاغذ میں لکھ کے انگوٹھی کے نگین کے نیچے رکھ لے تو ہمیشہ خوش رہے اور دشمنوں پر غالب ہو۔

دشمن کی تجارت میں نقصان پہنچانا | وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ سے لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ تک ایک کاغذ میں لکھ کر جس دکان میں ڈال دے اس میں نقصان ہو۔ یعنی مال کم ہو اور بکری بند ہو جائے۔

دشمنوں سے امن میں رہنا | سورۂ حشر کو حضرت علی مرتضیٰؓ روزانہ پڑھتے تھے کسی نے پوچھا تو فرمایا کہ یہ سورۃ مجھ کو آخرت یاد دلاتی ہے اور دنیا و آخرت میں امن دے گی۔ جو شخص اسے ہمیشہ پڑھے وہ اعداء سے امن میں رہے ظالموں کا ظلم اور مکاروں کا مکر اس پر کارگر نہ ہو۔

ہلاکتِ دشمن کیلئے | کفن کا ایک ٹکڑا لے اور اس میں مقابر کی کچھ خاک ڈال کر پہلے یہ آیت لکھے۔ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ ۔الآیۃ پھر دشمن کا نام لکھ کر اسے زیرہ آہنگر یا کمہدہ گاہ کے نیچے رکھ دے دشمن کا سر پھٹ جائے گا اور اس کو کچھ نہ سوجھے گا۔

(۲) اگر ایک لوہے کی تختی پر یہ آیت اور دشمن اور اس کی ماں کا نام لکھ کر آگ کے نیچے رکھے اور دشمن کا نام لے کر پکارے تو وہ شدید مرض میں ہلاک ہو جائے گا۔ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ ۔الآیۃ۔ پارہ ۱ سورہ بقر ع ۲ اور اگر

(۳) دشمن کی ایک نامکمل تصویر بنا کر اس کے سینہ پر یہ آیت لکھے وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ ۔الآیۃ اور پشت پر اس کا نام لکھے پھر ہاتھ میں ایک خنجر لے کر اس کے نام کی جگہ پر مارے اور کہے فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ اس عمل کو شنبہ آخر ماہ میں کرے اور کہے یا ملٰئکۃ اللہ تعالیٰ یفعل کذا بفلاں یہ ضرب اس کے بدن پر جا لگے گی اور وہ ہلاک ہو جائے گا۔

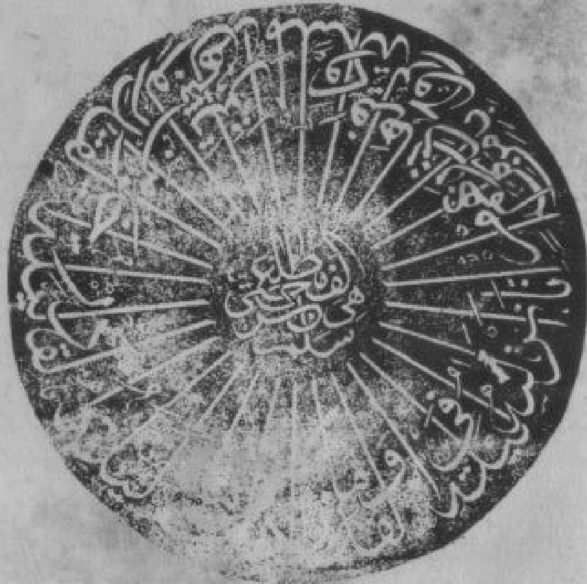
(۴) شنبہ کے روز آخر ماہ میں یہ آیت لکھ کر ایک شیشی میں رکھے اور اس پر درخت کے پتوں کا عصارہ ڈال کر ظالم حاکم کے گھر میں دفن کر دے وہ بہت جلد ماخوذ معزول و ہلاک ہو جائے گا۔ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِیْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝ وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ ۝ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ ۝

سورہ محمد

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝ وقولہ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ۝ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ۝

برائے موقوفی ظالم | شب جمعہ کو بعد نماز عشا اپنے گھر میں طہارت پر داخل ہو کر یہ درود پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ہر ۸۰ بار درود کے اول یوں کہے یَا اللّٰهُ اَسْتَجِيْرُ بِكَ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ تَاْخُذُ لِیْ حَقِّیْ مِنْهُ تو وہ شخص ہلاک ہو جائے گا۔ اگر والی ملک ہے تو اس پر وبال نازل ہوگا۔ مجرب ہے۔

بادشاہ ظالم سے حفاظت کیلئے | آیۃ الکرسی اور تین آیت سورہ اعراف کی اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے الْمُحْسِنِيْنَ تک صٰفّٰت سے لَازِبٍ تک اور سورہ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ الی فَلَا تَنْتَصِرَانِ پڑھے تو سب آفات سے محفوظ رہے گا خواہ دن میں پڑھے یا رات میں۔ یہ انس بن مالکؓ سے مروی ہے ۔



سواری پر سوار ہونے کے وقت

بِسْمِ اللّٰہِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ۞ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۞ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی۔

اور یہ آیت بھی کافی ہے :۔ بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۞

پڑھ کر سوار ہوں۔ اللہ پر توکل :۔

کسی نئے مکان میں داخل ہوتے وقت

بِسْمِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

پڑھیں کوئی ضرر نہ ہوگا۔

گھر سے باہر نکلتے وقت یا سفر کو جاتے وقت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ پڑھیں اللہ حافظ ہوگا۔

بازار جاتے وقت حفظ شر

کلمہ توحید :۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا

بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۞

پڑھیں بازار کے شر سے اللہ بچائے گا۔

صدقہ دیتے وقت

یہ آیت پڑھیں :۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۞

مال حلال ہو۔ اللہ قبول فرمائے گا۔

نئی بستی میں داخل ہوتے وقت

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا

(ترجمہ اے اللہ اس بستی کو ہمارے لیے مبارک کر۔ حضور ﷺ تھے تم بھی پڑھو۔ اور دعا میں آپ یہ کلمات بھی فرماتے :۔

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ

اور یہ بھی دعا فرماتے :۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

وردِ فاطمہؓ

حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک بار حضور سے گھر کے کام کے لیے غلام مانگا حضور نے فرمایا بیٹی اس سے بہتر چیز میں تجھے دیتا ہوں یہ کہ تو ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ اور ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر اور ایک بار۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
پڑھ دیا کرے اس کا اجر اللہ تعالیٰ تجھ غلام سے بہتر دے گا۔ یہ بہت مشہور وظیفہ ہے اکثر مسلمان پڑھتے ہیں۔ اللہ توفیق دے۔

فراخیٔ رزق، آسانیٔ موت اور جنت

ایک بزرگ لکھتے ہیں جو شخص ہر نماز فرضوں کے بعد سلام پھیرنے کے ساتھ ہی ایک بار آیت الکرسی اور آیت
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ
اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۲۸ پ
پڑھے اور ایک بار سورہ فاتحہ اور تین بار سورہ اخلاص اور تین بار درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف دم کرے پھر دعا مانگے
حق سبحانہٗ اسے جان کنی کے عذاب سے بچائے گا۔ اور مرتے ہی اس کی روح کو جنت میں داخل کرے گا اور جب تک جیتا
ہے روزی اس کی فراخ رہے گی۔ اور قبر میں اسے راحت ہوگی۔ اللہ کے فضل سے یہ امر بعید نہیں۔ حضور کے فرمان کے
عین کے مطابق ہے۔ اس پر پختہ ایمان رکھنا چاہیے۔

بقائے نعمت وعدم زوال دولت

علما فرماتے ہیں جو شخص چاہے اپنے مال و اہل و عیال میں خوشی و بقا دیکھے اسے چاہیے کہ وہ اکثر مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
پڑھا کرے۔ حضرت امام مالکؒ نے اپنے مکان کے دروازے پر یہ آیت شریف لکھ رکھی تھی۔ کسی نے وجہ پوچھی فرمایا حق تعالیٰ فرماتا ہے
وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ
میرا گھر میری جنت ہے۔

سورۂ مدثر فراخیٔ رزق

فرمایا حضور علیہ السلام نے کہ جو شخص سورۂ مدثر پ ۲۹ روزانہ پڑھے اللہ تعالیٰ اسے غنی کرے گا۔

سورۂ تکاثر پ ۳۰ چار سطری

حضور علیہ السلام فرماتے ہیں سورۂ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ چھوٹی سی ہے لیکن اس کے پڑھنے کا ثواب ہزار آیت کے برابر ہے جو شخص
اسے پڑھے گا اللہ اس کے کام آسان کرے گا۔ فراخیٔ رزق نصیب ہوگی۔ اہل قبور کو پڑھ کر بخشو اللہ انہیں راحت نصیب کرے گا
اور ان کی بخشش ہوگی۔

حصولِ مقاصد

جمعہ کی نماز کے بعد سورۂ والعصر پ ۳۰۔ ایک سو ایک بار پڑھیں اول آخر درود شریف پھر دعا اپنے مقاصد و حاجت کی مانگیں
انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔ ۳ جمعہ تک۔

حفظ امان و پناہ شرِ شیطان

جمعہ کی نماز کے بعد الحمد شریف اور آخر کے تینوں قل شریف سات سات بار پڑھیں اللہ تعالیٰ آئندہ جمعہ تک ہر نقصان سے امن میں

شیطان سے بچائے گا۔ بسم اللہ اول آخر درود۔

دِن بخیر گذرے

طلوعِ آفتاب کے وقت سورہ قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۱۰ مرتبہ پڑھیں دن بخیر گذرے اور ساری دنیا کے شر سے اللہ محفوظ رکھے۔ تلاوت کا ثواب زائد۔

سلامتی ایمان وخاتمہ بالخیر

حضرت عبد بن عمرؓ سے مروی ہے فرمایا نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے کہ جو شخص چاہتا ہے سلامتی ایمان سے مرے اور قیامت کے روز ایمان ساتھ ہو، وہ نماز مغرب کے بعد دو رکعت نماز نفل بنیت سلامتی اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے چھ بار قل شریف اور آخر کے دونوں قل ایک ایک بار پڑھے۔ اسی طرح دوسری رکعت میں بھی بعد سلام کے ۲۵ بار سبحان اللہ کہے پھر دعا سلامتی ایمان کی مانگے، اس پر عمل رکھے انشاء اللہ سلامتی ایمان کے ساتھ اپنے رب سے ملے گا۔

سلامتی ایمان سے خاتمہ

ترمذی شریف میں ہے کہ فجر کی نماز کے بعد اکتالیس بار یہ دعا پڑھا کریں انشاء اللہ سلامتی ایمان سے خاتمہ ہوگا:۔
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اَبَدًا یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ۔

الٰہی میرا خاتمہ سلامتی ایمان سے ہو بھی دعا کریں۔

حضور کی پیاری آیت

تذکرۃ الاولیاء میں حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے عزیز شبلی حضور دربار میں حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ حضور نے حضرت شبلی کی پیشانی کو بوسہ دیا۔ پھر تشریف لے گئے۔ صبح میں نے شبلی سے پوچھا تو کیا عمل کرتا ہے جو آج رات میں نے اس طرح دیکھا۔ انہوں نے بتایا کہ نماز مغرب کی سنتوں کے بعد [illegible] پڑھتا ہوں جس میں یہ آیت ہے:۔
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (پ ۱۱ ع [illegible])
پڑھتا ہوں۔ اس کا اس میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت وعزت کا ذکر ہے اس آیت شریف کے خواص [illegible] ہیں کہ اس کے پڑھنے والے کی عمر دراز ہوتی ہے بیماریوں سے حفاظت اور بیماری میں پڑھنے سے شفا حاصل ہوتی ہے [illegible] بعد نفل آیت الکرسی کے بھی پڑھیں اللہ تعالیٰ جنت نصیب کرے گا۔ ارشاد مصطفےٰ ایک بزرگ فرماتے ہیں اس آیت کو روزانہ صبح وشام پڑھنے والے کی عمر دراز ہوتی ہے اور امراض سے بچا رہتا ہے۔

حسب خواہش بیدار ہوں

مسند دارمی میں حضور کا ارشاد ہے کہ سوتے وقت سورہ کہف (پ ۱۶) کی آخری تین آیتیں اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تا ختم سورہ پڑھ کر دعا کریں کہ یا اللہ ان آیات کی برکت سے مجھے فلاں وقت (۲ بجے یا ۳ بجے وغیرہ) بیدار کر دینا (پ ۱۶ رکوع ۳) انشاء اللہ جس وقت کی نیت کریں گے اسی معینہ وقت پر آنکھ کھل جائے گی۔ نیز یہ بھی مشہور ہے کہ [illegible] اتنا ہی کہہ دے یا اللہ مجھے فلاں وقت جگا دینا، نام اپنا لے کر کہے انشاء اللہ جاگ آجائے گا۔

جمیع حاجات اور خیر و برکت کے لیے

روزانہ روشن اور بہتر جگہ باوضو بہتر وقت میں پانچ سو بار کلمات کا صرف آنا۔

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيمٍ

پڑھنے سے کامیابی اور فراخی نصیب ہوتی ہے۔ ثواب زائد۔

دشمنوں سے نجات

ہر نماز کے بعد ۱۲ بار صرف اتنی آیت وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ پڑھا کریں اللہ کریم دشمنوں سے محفوظ رکھے گا کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

چوروں سے حفاظت

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص سورہ بنی اسرائیل رکوع ۱ کی آخری دو آیتیں۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ أَيًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۝

اکثر اوقات گھر میں پڑھتا ہے گا اس کے گھر میں چور نقصان نہ کر سکیں گے۔

خیر و برکت حاصل قرض دور

ہر نماز کے بعد خاص کر فجر کی نماز کے بعد پانچ یا سات بار یہ دو آیتیں پڑھا کریں۔ حضور فرماتے ہیں پہاڑ برابر بھی قرض ہو گا تو اللہ اسے اتار دے گا۔

اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ پ ۳-۲

بعض جگہ آگے یہ دعا بھی لکھی ہے۔

يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَرَحِيمَ الْآخِرَةِ

اور یہ بھی۔ رَحِيمَهُمَا تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَاءُ ارْحَمْنِي رَحْمَةً تُغْنِينِي عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ۔ انشاء اللہ مالامال ہو جائیں گے۔ ہم خرما ہم ثواب۔

قید سے خلاصی

سورۃ والطور پ ۲۷ قیدی ہر روز پڑھتا ہے۔ انشاء اللہ بہت جلد رہائی حاصل ہوگی اور تلاوت کا ثواب یعنی دوہرا فائدہ۔ استغفار اور درود شریف ساتھ پڑھیں۔

تحصیل علم و حفظ قرآن ہو

سورۃ مزمل پ ۲۹ صبح پڑھا کریں اور سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ پوری چینی کی طشتری میں پاک

دوات سے لکھ کر ۲۱ دن پیا کریں۔ لکھنے سے پہلے ۸۶ بار اوپر یعنی بسم اللہ شریف کے عدد یا بسم اللہ پوری لکھ لیا کریں۔ پانی سے دھو کر روز پیا کریں۔ دیگر یہی سورت کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ علم نصیب ہوگا۔

دشمنوں کے غلبے یا خطرے کے وقت

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جب کبھی دشمنوں کا غلبہ یا خطرہ ہو جائے تو یہ دعا پڑھا کرو۔ اللہ تعالیٰ ان سے محفوظ رکھے گا اور نقصان سے بچائے گا۔ اکثر وقت خاص نمازوں کے بعد ضرور پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

سبحان اللہ ۱۹۴۷ء کے فسادات کے دنوں میں مسلم پارک راج گڑھ میں اس کی ظاہر طور سے کرامت دیکھی گئی ہے۔ دشمن آتشیں اسلحہ سے مسلح ہو کر آئے لیکن بے تحاشا واپس بھاگے گویا کسی لشکر نے بھگا یا۔

برائے دفع دشمن

بزرگوں کا معمول ہے۔ نماز فجر کی سنتوں میں اگر علیحدہ پڑھ رہے ہوں تو فرض میں پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورہ الم نشرح لک صدرک پڑھیں اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورہ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ پڑھا کریں اور نیت میں دشمن رکھیں انشاء اللہ دشمن دور ہو جائیں گے اور سورہ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ بکثرت پڑھا کریں۔

دشمنوں سے نجات

رات کو سوتے ہوئے جس وقت بیدار ہوں لیٹے لیٹے اسی حال میں آیت شریفہ

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ

ایک سو بار پڑھیں۔ وضو کی شرط نہیں غرض یہ ہے کہ آنکھ کھلتے ہی پڑھنا شروع کر دیں۔ چند دن نہ گذریں گے کہ دشمن ذلیل خوار ہو کر دور ہو جائے گا۔ پڑھتے وقت دل میں تصور دشمن کی ذلت و خواری کا رکھیں کہ اس کی برکت سے دشمن کو دور کرے (میرا مجرب ہے)

دشمنوں کی زبان بند ہو

ان آیات کو با وضو لکھ کر بازو پر باندھیں انشاء اللہ دشمن ساکت ہو جائیں گے اور کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔ آیات یہ ہیں:۔ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ... لَا عِوَجَ لَهٗ ... وَلَا هَمْسًا ۝ پوری چار آیات ھمساً تک

دفع شر دشمن

شام یا عشاء کی نماز کے بعد ایک سو تیرہ بار یہ دعا۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ شَرَّهُمْ بِمَا شِئْتَ

اول و آخر گیارہ، گیارہ بار درود شریف پڑھا کریں۔ انشاء اللہ شر دشمن سے اللہ کریم قطعی محفوظ رکھے گا۔ ارشاد ... شریف پانچ یا چھ منٹ لگتے ہیں۔

استخارہ مجربہ

عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے بستر پاک پر بیٹھ کر یا لیٹ کر تین بار درود شریف پڑھیں۔ پھر دس بار الحمد شریف گیارہ بار قل شریف پڑھ کر سینہ پر دم کریں اور رو بہ قبلہ دائیں پہلو سوئیں۔ نیت دل میں یہ کریں کہ ...

پے کلام پاک کی برکت سے خواب میں آگاہی بخشیں کہ یہ کام کروں یا نہ کروں یا کون سا کام بہتر ہے۔ انشاء اللہ صحیح حال معلوم ہو گا چند دن عمل کریں۔

نکاح پڑھ کر یہ پڑھو

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْنَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي الْخَيْرِ
اللہ نکاح مبارک کرے گا۔

بُری مجلس سے اُٹھتے وقت

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ
اس کے پڑھنے سے اللہ اس کے گناہ معاف کر دیگا جو اس بری مجلس میں جانے سے اس کو لگ گئے تھے۔

معصوم بچہ یا اچھا پودا

جب حضور کسی خوبصورت چیز کو دیکھتے تو پڑھتے:۔ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ؁
ہمیں بھی پڑھنا چاہیے کہ خدا کی تعریف ہے۔ ادائے سنّتِ حبیب ہے اور تلاوتِ آیت کا ثواب ہے۔

جنازہ دیکھیں تو پڑھیں

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ۔

پڑھنے والا بخشا جائے گا۔ ارشاد ہے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کا۔

باعثِ مغفرتِ میّت

میت کی پیشانی اور سینہ پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لکھیں انشاء اللہ اس کی مغفرت ہوگی۔ اور جب میت کو لحد میں رکھیں تو یہ پڑھ کر رکھیں۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ؕ
اور ایک مٹھی میں تھوڑی مٹی لے کر اس پر سات بار سورۂ قدر پڑھئے۔
إِنَّا أَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ؕ (پ ۳۰ ع ۲۲)
پڑھ کر دم کریں اور وہ مٹی میت کے ساتھ لحد میں رکھیں برکت قرآن کریم اللہ تعالیٰ مغفرت کریں گے۔

سیّد الاستغفار

فرمایا جس نے صبح و شام یہ استغفار پڑھی وہ جنتی ہوا۔
اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ؁
بخاری شریف میں ہے جو شخص صبح و شام اس استغفار کو پڑھے وہ بخشا جائے گا اور روزی اس کی فراخ ہوگی۔ ایسے ہی:۔
أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ ؕ
پانچ بار روزانہ پڑھنے والے کے گناہ معاف اور روزی فراخ ہوگی۔ ہر نماز کے بعد پڑھیں۔

کلمہ شریف کے فضائل

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ بہترین ذکر کلمہ شریف لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہے۔ ظاہر ہے کہ اسی کلمہ کے پڑھنے سے آدمی مسلمان اور مومن بنتا ہے اگر یہ کلمہ نہ پڑھے تو نہ اسے مومن کہا جا سکتا ہے اور نہ کوئی عمل قبول ہوتا ہے حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مکتوبات شریف، مکتوب ۲۹ جلد اول میں فرماتے ہیں حق تعالیٰ کے غضب کو دور کرنے کے لیے کلمہ شریف سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ اور کفری ظلمتوں اور کدورتوں کو دفع کرنے کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی کلمہ نہیں جس شخص نے صدق دل و ایمان سے کلمہ پڑھا پھر اگر وہ کسی گناہ میں بھی مبتلا ہوا تو بھی یقین ہے کہ اس کلمہ کی شفاعت سے اس کا عذاب دور ہو جائے گا۔ کیونکہ حضور مخبر صادق صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:۔

مَنْ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَقَدْ دَخَلَ الْجَنَّۃَ

اور یہ اعتراض کہ کس طرح فقط اسی کلمہ کے کہنے سے جنت عطا ہو گی۔ فقیر کہتا ہے یہ لوگ اس کی عظمت کو نہیں جانتے۔ اگر حق تعالیٰ تمام جہان کو اسی ایک کلمہ کی برکت سے بخش دے تو بھی اس کے لیے کوئی بڑی بات نہیں اور پھر اس کے ساتھ جب دوسرا کلمہ اس کے حبیب کے اقرار کا محمد رسول اللہ جمع ہو جائے۔ اور توحید و رسالت جو نجات کا اصل ہیں، مل گئے تو کفر و ظلمت کو ختم جانو۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کلمہ شریف جنت کی کنجی ہے۔ اور یہ بھی فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے کہ میرے گناہ بخشے جائیں وہ کلمہ شریف کثرت سے پڑھا کرے فرمایا جو شخص باوضو کلمہ شریف لاکھ بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے بارہ درجے بلند کرے گا۔ اور وہ دنیا سے سلامتی ایمان کے ساتھ جائے گا۔ (جان کنی کے وقت اسی لیے کلمہ پڑھا جاتا ہے اور پڑھایا جاتا ہے، اقارب پڑھیں تاکہ فوت ہونے والا ان کی موافقت سے کلمہ پڑھے) اور اس کے پڑھنے والے پر جان کنی آسان ہو گی اور قبر اس کی منور ہو گی۔ منکر نکیر اچھی صورت سے ملیں گے، قیامت کے روز شہدا کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ میزان پر اس کا پلہ بھاری ہو گا۔ پل صراط سے آسانی سے گذرے گا۔ حضور نبی اکرم کی شفاعت نصیب ہو گی۔ یہ بھی ارشاد ہے کہ جس فوت شدہ کے لیے ایک لاکھ بار کلمہ شریف باوضو پڑھ کر اسے ثواب پہنچایا جائے اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دیتا ہے۔ اور جس نے اپنی زندگی میں باوضو اپنے لیے پڑھا ہو گا اللہ اسے جنت عطا کرے گا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

دنیا سے سلامتی ایمان سے جائے گا علاوہ یہ کہ اللہ کا اسے دیدار نصیب ہوگا فرمایا اللہ کریم فرماتے ہیں میرے سوا اگر ساتوں زمین اور ساتوں آسمان میزان کے ایک پلڑے میں رکھیں اور دوسرے میں اس کلمہ شریف کو اس کا پلہ بھاری ہوگا لازم جانو کہ اپنی عاقبت کی بہتری کے لیے زندگی میں ایک لاکھ بار کلمہ شریف ضرور پڑھا جائے ایک وقت کی ضرورت نہیں۔ ہر نماز کے بعد کچھ تعداد پڑھ لیا کریں اور نیت لاکھ کی کریں پھر اگر پہلے بھی فوت ہو جائیں گے تو بھی اللہ لاکھ کا ثواب مرحمت فرمائیں گے۔ انشاءاللہ۔

جب میت دفن کر چکیں

تو ایک شخص قبر کے پاؤں کی طرف کھڑا ہو کر بسم اللہ کے بعد الٓمٓ ذٰلِکَ الْکِتَابُ سے مُفْلِحُوْنَ تک پڑھے دوسرا یا وہی سرہانے کھڑا ہو کر آخر سورہ بقر کا رکوع لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ سورہ بقر کا فیہ تک اور جب :- وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا پڑھیں تو اللہ کی طرف خاص خیال کر کے رقت کے ساتھ بلکہ رو کر ان کلمات کو پڑھیں اور دل میں طلب مغفرت میت کریں اور پھر بعد ازاں دعائے مغفرت کریں انشاءاللہ میت کی مغفرت ہوگی جب قبر پر پانی ڈالیں تو پڑھیں :- اَللّٰھُمَّ بَرِّدْ مَضْجَعَہٗ (اے اللہ اس کی قبر کو ٹھنڈا کر)

دوزخ سے نجات

فرمایا نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے جو شخص صبح کی نماز کے بعد بغیر کسی سے کلام کیے سات بار یہ پڑھے :- اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ اور پھر اگر اس دن وہ شخص فوت ہو جائے تو اللہ اسے دوزخ سے بچائے گا۔ اور پھر اگر شام یا عشا کی نماز کے بعد سات بار اس کو پڑھا اور وہ اس رات فوت ہوگیا تو اللہ کریم اسے دوزخ سے دور رکھے گا۔ الحق حضور کا فرمان سچ ہے صبح شام پڑھنے کی اسے ہی توفیق مرحمت ہوگی جسے خدا کو دوزخ سے بچانا مقصود ہوگا۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ سچ فرمایا مخبر صادق صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

نے جو شخص صبح و شام یہ مختصر کلمے تین تین بار کہے گا۔ اللہ پر حق ہوگا کہ قیامت کے روز اسے خوش کرے۔ (مسند احمد و ترمذی شریف) کلمات یہ ہیں۔

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور یہ بھی ارشاد ہے صبح و شام تین تین بار کلمہ شریف :- لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھنا مغفرت کا باعث ہے۔ اللہ ہر مسلمان کو پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اور فرمایا۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

یہ دو کلمے زبان پر ہلکے ہیں۔ لیکن قیامت کے دن میزان عمل پر بھاری ہوں گے۔

سبحان اللہ اور فرمایا جو شخص

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ط

سو بار ہر روز پڑھے گا اس کے گناہ معاف کیے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ اور فرمایا یہ کلمات [illegible] ہیں۔ صدقنا یا رسول اللہ۔

سونے سے پہلے کے خاص اعمال

فوائد بیان کیے جا چکے ہیں کلمہ طیب (۲) استغفار سو بار دس منٹ خرچ ہوتے ہیں سارے دن کے گناہ [illegible] معاف کرے گا۔ قل شریف دعوذ تین اور آیت الکرسی پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے بدن پر ملیں اللہ تعالیٰ شیطان [illegible] اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے گا (۳) دو آیتیں آخر سورۃ بقر کی اٰمَنَ الرَّسُوْلُ تا کافرین تک پڑھنے والے کو [illegible] تہجد کی نماز کے برابر ثواب دیتا ہے (۴) اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ چار آیت تا خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ اور فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ تین آیت اور لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ پ صبح و شام پڑھنا [illegible] رسول۔ اور ثواب بے شمار ہے۔

منتخب وظائف و اعمال

صوفی حاجی احمد دین صاحب نے بھی ان وظائف کا ورد رکھا۔ فرماتے ہیں: "یہ بھی ظاہر کردوں کہ ان اعمال کی توفیق مجھے ادائے حج کے بعد ہی نصیب ہوئی ہے میں اسے حج محترم کا معجزہ تسلیم کرتا ہوں۔ مجھے زمانہ گزشتہ میں شاید چند بار ہی تہجد نصیب ہوئی ہوگی۔ لیکن حج کی یہ ظاہر برکت اور کرامت ہے کہ جس دن مکہ مکرمہ میں پہنچا۔ اس کے دوسرے دن سے بفضل خدا شامل حال ہوا کہ جب تک میں مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ میں رہا ایک دن بھی نہ تہجد قضا ہوئی اور نہ نماز پھر اس کے بعد بھی اب تک اللہ کا کرم ہے، شاید ہی کسی دن تہجد یا نماز قضا ہوتی ہے۔ اور جس روز قضا ہوتی ہے تو میں سمجھتا ہوں آج ضرور مجھ سے کوئی خاص گناہ سرزد ہوا ہے کہ جس کے سبب محروم رکھا گیا ہوں۔ یہ حال میں نے صرف اس لیے لکھا ہے تاکہ مسلمانوں کو حج کی ترغیب و تحریص ہو اور وہ ذاتی طور سے حج کے برکات دیکھ لیں تاکہ یقینی ایمان کامل ہو اور اللہ اور اللہ کے سچے رسول سے سچی محبت پیدا ہو لیکن حج کے لیے چند باتیں لازم سمجھیں (۱) اول نیت خالص رضائے حق اور محبت رسول ہو (۲) دوسرے مال حلال ہو، رشوت یا سود یا حرام طریقے کی کمائی نہ ہو۔ (۳) تیسرے ادائے حقوق و قرض وغیرہ سے سبکدوش ہو۔ (۴) چوتھے ادب و عجز ہر مقام پر خصوصاً حرم کعبہ، و حرم نبوی صلی اللہ علیہ وسلم حد سے زیادہ ہمہ وقت ملحوظ رکھے۔ (۵) پانچویں کسی کی دل آزاری دوران حج میں نہ کرے اور جہاں تک ہو سکے حجاج کے آرام پہنچانے میں سعی کرے کسی سے لڑے جھگڑے نہیں۔ ان پانچ باتوں پر عمل کرے پھر اللہ کے فضل پر امید رکھے ان شاء اللہ ظاہر طور پر حضرت حق کا فضل و کرم دیکھے گا۔ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰهِ ط

اس عاصی کے بعض معمولات

ہر صبح کسی وقت سورہ یٰسین پڑھنا، ہر رات سورہ ملک، ہر شام سورہ واقعہ، ہر جمعہ سورہ کہف، ہر نماز فرض کے بعد آیت الکرسی لازم کر رکھی ہیں بفضلہ ایسے ہی ہر نماز کے بعد دعا ماثورہ اور استغفار اور آیت لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ

مِّنْ أَنفُسِكُمْ پ اور آیت کریمہ پڑھنے کی کوشش رکھتا ہوں۔ اور اب خدا کے فضل سے فجر کی نماز کے بعد یہ عمل ہے کلمہ اول آیت الکرسی، پھر استغفار تین بار پھر آیت لَقَدْ جَاءَكُمْ ایک بار دس بار درود شریف پھر دس بار کلمہ توحید پھر دس بار کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، پھر سات بار اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ، اور تین بار رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پڑھتا ہوں۔ اور یہ ہر دو دعائیں شام بعد عشاء کی نماز کے بعد بھی پڑھتا ہوں، پھر دس بار قل شریف (سورہ اخلاص) پھر أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ تین بار، پھر اس کے بعد سورہ حشر کی آخری تین آیتیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِي آخر قرآن سے دیکھ کر یاد کر لو، پھر اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ط، پھر ایک سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پھر سو بار اَللّٰهُ الصَّمَدُ پھر سو بار یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ، پھر ستر بار یَا وَهَّابُ، پھر ایک بار درود تاج یہ ترتیب ... گا ہے آگے پیچھے بھی کلمات ہو جاتے ہیں یعنی مقدم و مؤخر۔ پھر حسب حاجت دعا، پھر اگر سورج نکل آیا ہو تو چار دو، دو رکعت کر کے اشراق کی پڑھتا ہوں اور اگر سورج نہ نکلا ہو تو سورہ یٰسین شریف پڑھتا ہوں کہ سورج آ نکلے، اسی دوران کسی وقفہ میں تین بار درود شریف۔ دو بار الحمد شریف، ایک بار سورہ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ سورہ ۲۷، اور تین بار قل شریف سورہ اخلاص اور اطہر کے دونوں قل شریف ایک ایک بار، آخر میں ایک درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب بطفیل حبیب خدا اپنے والدین، ہمشیرگان، بھائیوں کو اور تمام خویش و اقارب بخش کر اللہ سے عرض کرتا ہوں اور ساتھ ہی یہ بھی کہتا ہوں یا اللہ تیرا فضل و کرم بڑا وسیع ہے تمام جہان کے مسلمانوں کو بھی اس پاک کلام کے ثواب سے مستفید فرما، اور ان کے گناہ معاف فرما اور جن کے کچھ دنیا میں مجھ پر حق ہیں انہیں بھی اس ثواب سے مستفیض کر اور ادائیگی حق کا اسے وسیلہ بنا۔ پھر مزید ایک بار الحمد شریف اور قل شریف تین بار اور آیت لَقَدْ جَاءَكُمْ پ اور درود شریف پڑھ کر دعا کرتا ہوں کہ الٰہی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام صحابہ اور میرے قبلہ مرشدی سید حیدر شاہ صاحب اور قرآن کریم کے استادوں کو اس پاک کلام کا ثواب پہنچا۔ پھر اپنے اہل و عیال کی صحت و سلامتی و اقبال دین و دنیا کی دعا کرتا ہوں۔ الٰہی اسی عمل پر میرا خاتمہ کیجیو کہ تیرا فضل ہر امر پر حاوی ہے مکرر یہ کہ صبح حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ط ۷ بار، اور حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۷ بار ضرور پڑھتا ہوں۔ اس کے علاوہ خدا توفیق دے تو سورہ ملک اور کچھ قرآن کا اور سورہ والعصر اور سورہ

کافروں وغیرہ بھی پڑھتا ہوں اکثر تحیۃ الوضو کی دو نفل ضرور پڑھتا ہوں کہ حضورؐ کا ارشاد ہے مغرب کی نماز کے بعد جو دو نفل ہیں ان میں بعد الحمد آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ (توبہ پ۱۱) بھی لازم کی ہیں۔ بموجب عمل حضرت شبلیؒ کے۔ عشاء کی نماز میں وتروں سے پہلے جو دو نفل ہیں ان میں سورۃ والضحٰی پہلی رکعت میں اور سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ دوسری رکعت میں پڑھتا ہوں کہ یہ عمل حضرت اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کا ہے یہ محض اللہ کریم کی کرم نوازی اور حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ جلال پور شریف کی دعا و برکت کے سبب ہے جو مجھ عاصی ناتواں کو توفیق نصیب ہوئی میں اللہ سے معافی چاہتا ہوں ان کوتاہیوں اور قصوروں کی جو ان اعمال کے تساہل سے مجھ سے سرزد ہوں۔ صبح و شام فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ الخ ۳ آیت پارہ (۲۱) رکوع ۵ پڑھنا خیر و برکت اور اللہ کی محبت حاصل ہو گی۔ حاجی صوفی احمد دین)

متفرق وظائف کشائش وغیرہ کے

فرمایا مخبر صادق صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے جو شخص چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں برکت ہو وہ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد ہاتھ دھویا کرے اور بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کرے۔

گناہ اور تنگی دور

فرمایا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے گناہ زیادہ ہوں وہ استغفار پڑھا کرے جو تنگ دست ہو وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھا کرے اور فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ دوا ہے ۹۹ بیماریوں کی اس کے پڑھنے سے فقر و فاقہ اور غموں سے نجات ملتی ہے۔ (بخاری و مشکوٰۃ) ایک بزرگ نے حصول غنا کے لیے اس طرح فرمایا کہ صبح و عشاء کی نماز کے بعد ۱۰۰ سو بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ کم از کم سو سو بار دونوں وقت جوانی میں دوکان کے کام کی افزائش کے وقت جب بھی پڑھا یقین طور پہ افزونی و آمدنی پائی۔ تینوں چیزیں دین و دنیا کی فلاح کی آخری چیزیں ہیں۔ ثواب

بھی اور فراخی بھی یقینی اور یہ بھی حضور کا ارشاد ہے جسے غم اور دکھ گھیرے وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھا کرے۔ حضرت شاہ ولی اللہ فرماتے ہیں جو شخص ۱۰۰ بار روزانہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ پڑھا کرے گا ہرگز کبھی مبتلائے عسر نہ ہو گا فقر و فاقہ سے محفوظ رہے گا۔

نقصان و مصیبت کا اجر

فرمایا اگر کسی کا نقصان جان و مال ہو اور وہ اس پر صبر کرے اور یہ کلمات کہے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا تو اللہ اسے اس سے بہتر چیز عطا کرے گا بالکل حق ہے آزمایا جا چکا ہے

ادائے قرض و رفع غم کے

ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ مجھے قرض اور رنج و غم نے تنگ کر رکھا ہے آپ نے فرمایا یہ دعا صبح اور بعد نماز بھی اکثر پڑھا کرو۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ (ابوداؤد وغیرہ) رنج و غم اور ادائے قرض میں یہ مجرب و مشہور ہے) وہ شخص کہتا ہے میں نے اسے چند روز پڑھا مجھے رنج و غم اور قرض سے نجات ہوئی۔ پ۲۹ سورۃ مدثر روزانہ پڑھنے والا مال دنیا سے مالا مال اور ثواب آخرت سے سرفراز ہوتا ہے۔

ادائے قرض و حصولِ غنا کے

حضرت علیؓ نے ادائے قرض سے تدبیر پوچھی۔ آپ نے فرمایا میں تجھے وہ سکھاتا ہوں جو مجھے میرے آقا حضرت نبی اکرمؐ نے سکھایا اگر پہاڑ کے برابر بھی تجھ پر قرض ہو گا تو اتر جائے گا وہ یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ

عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ دوسری جگہ یہی کلمے زائد ہیں۔ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ اَغْنِنِیْ الخ ہر نماز کے بعد ۷ بار پڑھا کرو۔ قرض دور فراخی نصیب۔

کشائش رزق

سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ روزانہ بار وضو ۲۱ بار یا ۳۰ بار پڑھنا کشائش رزق دولت کا موجب ہے۔ اوّل آخر درود شریف پھر دعا حاجت مانگیں۔ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ

کشائش رزق وجاہ

خاندانِ چشت سے منقول ہے کہ صبح کی سنتوں کے بعد اور فرضوں سے پہلے ایک سو بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ اوّل آخر درود شریف پڑھا کریں۔ کشائش رزق وترقی جاہ کے لیے اکسیر ہے۔ ہر نماز کے بعد اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ۲ بار پڑھنا فراخی رزق کا موجب اور زائد ثواب ہے۔

حصول غنا اور راحت قبر

حضرت علیؓ فرماتے ہیں، فرمایا سرورِ دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے روزمرہ سو بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اپنا وظیفہ مقرر کر لیا زندگی میں وہ محتاجی سے بچے گا اور قبر میں اسے وحشت نہ ہوگی۔ وباللہ التوفیق۔

کشائش رزق وحصول شفا

جو شخص ہر نماز کے بعد سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ۳ بار، الحمد شریف ایک بار اور سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ

گیارہ بار پڑھا کرے گا، اللہ اس پر بغیر مشقت کے فتوح رزق کرے گا۔

دیگر وسعت رزق

جمعہ کی نماز کے بعد جب سب فارغ ہوں یہ آیت لکھ کر دوکان یا مکان میں رکھنے سے فراخی رزق ہوتی ہے۔ آیت:۔
وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْھَا مَعَایِشَ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ ط
دوکان یا مکان میں کہیں چسپاں کر دیں۔

دوکان کی آمدنی بڑھے

کسی نیک طالع مند آدمی کے کرتہ کی کترن پر آیت:۔
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ
لکھ کر دوکان یا خرید وفروخت کی جگہ لٹکائے خوب آمدنی ہوگی۔

استغفار کے فوائد

جاننا چاہیے کہ بعض لوگوں کو بوجہ گناہوں کے تنگی وعسرت کی سزا ملتی ہے اور حکمت اس میں خدا کی یہ ہوتی ہے کہ وہ جو گناہ کی عاقبت میں سخت ملنی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ بوجہ اسلام ان کی عاقبت کو بہتر بنانے کے لیے یہاں ہی انہیں تنگی میں مبتلا کر دیتا ہے اگر وہ اس پر صبر کریں تو اللہ تعالیٰ انہیں اپنا دوست قرار دیتا ہے، اگر شکوہ کریں تو اور تنگی کرتا اس عسرت کا علاج سوائے استغفار کے اور کچھ نہیں اسی لیے حضور نے فرمایا جس کے گناہ زیادہ ہوں وہ استغفار کیا کرے۔ استغفار کے کلمات متعدد ہیں۔ بہترین استغفار سید الاستغفار ہے جو کسی دوسری جگہ لکھا گیا ہے اور عام استغفار یہ بھی ہے۔
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

اور یہ بھی ہے:۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ؕ
اور یہ بھی ہے:۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ
حضورؐ فرماتے ہیں کہ استغفار کرنے والے کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ اگرچہ وہ جہاد سے بھاگا ہوا ہو۔ اور اللہ رزق فراخ کر دیتا ہے۔

برائے طلبِ حاجت

صبح کی نماز کے بعد سورہ مزمل برائے طلب حاجت صرف ایک بار اس طرح پڑھیں کہ پہلے درود شریف ۳ یا ۵ بار پڑھ کر سورہ مزمل بسم اللہ پڑھ کر شروع کریں۔ جب آیت:۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ؕ
پڑھے تو اسے ۳ بار تکرار کریں۔ پھر آگے جب:۔
وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ
اسے بھی تین بار تکرار کریں۔ پھر آگے:۔
يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ؕ
کو ۳ بار۔ پھر اخیر میں
وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؕ
بھی ۳ بار پڑھ کر درود پڑھیں پھر اپنی جو حاجت ہو اللہ کریم سے مانگیں انشاء اللہ پوری ہوگی۔

جابر ظالم حاکم زیادتی نہ کر سکے

یہ لکھ کر پاس رکھے۔ اور اسی آیت کو پڑھتا جائے انشاء اللہ حاکم زیادتی نہ کرے گا انصاف کرے گا۔
آیت:۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ؕ

فراخیٔ رزق

کسی نماز کے بعد باوضو اسم یَا وَهَّابُ تین سو بار پڑھا کریں اوّل آخر درود شریف ۳،۳ بار۔ انشاء اللہ فراخی رزق ہوگی۔ ۵ یا ۶ منٹ لگتے ہیں۔ از حضرت پیر شریف۔

ادائے قرض و فراخیٔ رزق

حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے حضرت معاذؓ کو ادائے قرض کے لیے فرمایا کہ یہ آیتیں پڑھا کر اللہ قرض سے نجات دے گا۔
اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تا حِسَابٍ ؕ پارہ ۳ رکوع ۱۱
قرآن سے دیکھ کر یاد کر لیں دو آیات۔

ختم حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

یہ ختم واسطے کشائش رزق و جمیع حاجات مشکلہ کے مجرب ہے اکثر بزرگ ایک دوسرے کو وصیت کرتے تھے۔ صبح کی نماز کے یا تہجد کے بعد اوّل ایک سو بار درود شریف پھر پانچ سو بار۔
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ

پھر ایک سو بار درود شریف پڑھ کر اللہ کریم سے اپنی حاجت طلب کریں۔
فرماتے ہیں جو شخص اسے ہمیشہ پڑھے گا اللہ اس کی مشکل حل کردے گا اور کسی کا محتاج نہ ہوگا ثواب اس کا حضرت مجدد کو بخشے۔

ختم خواجگان رضی اللہ عنہم اجمعین

ایک آدمی یا ۳ یا ۵ یا اسے عرض طاق ہوں خواہ کتنے ہی ہوں۔ ۹۔ ۱۱۔ ۱۵ وغیرہ حلقہ باندھ کر دوزانو باوضو پاک جگہ بیٹھیں۔ اوّل کسی قدر شیرینی پر سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورہ اخلاص ۳ بار پڑھ کر اس کا ثواب بزرگان سلسلہ نقشبندیہ کو پہنچائیں پھر مع بسم اللہ سورہ اَلْحَمْدُ سات بار پھر درود شریف سو بار پھر مع بسم اللہ سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ ۷۹ بار پھر مع بسم اللہ سورۂ اخلاص سو بار پھر الحمد ایک بار پھر درود شریف سو بار پھر اسماء ذیل سو بار ہر ایک اسم یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ سو بار یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ سو بار یَا دَافِعَ الدَّرَجَاتِ۔ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ۔ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ۔ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ۔ یَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ۔ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ سو سو بار۔ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۰ آمین۔
پر دعا اور ثواب بزرگان دین کو پہنچائیں۔ پھر اپنی حاجت طلب کریں۔

حاجات مشکلہ کی نماز

چاند کی گیارہ اور بارہ دن کی درمیانی رات کو عشا کی نماز کے بعد ۱۲ رکعت نفل چھ سلام سے اسی طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں بعد فاتحہ قل شریف ۱۲۔ ۱۲ بار پڑھیں اسی طرح بارہ نفل پڑھ کر ایک سو بار درود شریف پڑھ کر سب کا ثواب بحضور شفیع یوم نشور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے پہنچائیں۔ اور حضور کے طفیل اپنی حاجت اللہ کریم سے مانگیں انشاء اللہ حاجت بر آئے گی۔ روزی حلال شرط ہے۔
حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آئے تو یہ نماز بہ نیت قضائے حاجات

اس طرح پڑھے۔ چار رکعت ایک سلام سے، پہلی رکعت میں بعد فاتحہ آیت کریمہ:۔
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ؕ
اگلی آیت بھی:۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ
سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ۔
رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ؕ
سو بار پھر التحیات میں بیٹھ کر عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ تک پڑھے، پھر تیسری رکعت میں
وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ؕ
سو بار۔ چوتھی رکعت میں۔
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ؕ
سو بار پڑھے۔ بعد سلام اسی طرح بیٹھے اور سو بار۔
رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ؕ
پڑھ کر چند بار درود شریف پڑھے پھر اللہ کریم سے اپنی حاجت طلب کرے انشاءاللہ تھوڑے دنوں میں حاجت پوری ہوگی۔

ادائے حمد حصولِ غنا وظیفہ امراء

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں جس کو اللہ دنیا میں سرفرازی دے اس کو لازم ہے کہ وہ اللہ کی حمد کیا کرے یعنی یہ کلمات پڑھا کرے۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
لکھا ہے جو شخص اسے صبح و شام سو بار پڑھا کرے گا، اللہ اسے جنت عطا فرمائے گا اور دنیا سے اسے فراخی اور سرداری نصیب ہوگی، سرمیاں فضل اس کے عامل تھے۔ رحلت کے وقت ان کے منہ سے یہی کلمے نکلے۔ اخبارات میں چھپا تھا کہ یہ پڑھا۔

فراخیٔ رزق و دولت

دہلی کے ایک بزرگ کا خاندانی عمل ہے حصولِ غنا میں فوری موثر و مجرب ہے جب کوئی نیا چاند چڑھے تو اس کے پہلے بروز بدھ کے عصر، ایک معینہ وقت سات دن ایک ہی جگہ بیٹھ کر پڑھیں، اول ۵ بار درود شریف اور آخر میں بھی اور پھر

یَا مُغْنِیْ یَا غَنِیُّ بِحَقِّ یَا وَھَّابُ

ایک ہزار بار پڑھنا ہے۔ آخر ۵ بار درود شریف پڑھ کر اللہ کریم سے اپنی حاجت کی دعا مانگیں، خاص ہے۔

حصولِ حاجت

حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حصول جمیع حاجات کے لیے اتنا کلمہ لکھ کر اپنے پاس رکھیں انشاء اللہ جمیع حاجات پوری ہوں گی کلمہ یہ ہے: "خداوندا گر منظور داری حاجتم را برآری" تا بخیر پاک لکھیں

جب کسی سے حاجت درپیش ہو

تو اس کے پاس جانے سے پہلے وضو کرو، بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار یہ آیت شریفہ پڑھو:

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَھُمْ اَبُوْھُمْ مَا کَانَ یُغْنِیْ عَنْھُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا حَاجَۃً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰھَا

پھر ایک بار درود شریف پڑھ کر چلو اور راستہ میں بھی پڑھتے رہو۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہو گی۔

اللہ سے مدد نیت میں رکھو۔

ہر رنج و غم اور مشکل میں پڑھو

ہر نماز کے بعد سات بار۔

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

پڑھو۔ حضور فرماتے ہیں حضرت ابراہیم جب آگ میں ڈالے گئے تو آخری کلام ان کا یہی تھا۔ اور خود خدا تعالیٰ فرماتا ہے

فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

(بخاری شریف میں ہے) ہر مصیبت دور ہو گی۔

مصائب و ناگہانی مشکل میں

حضورؐ نے فرمایا جب کوئی مشکل پڑے تو۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ

بکثرت پڑھا کرو۔ نماز کے بعد اور چلتے پھرتے بھی پڑھو۔ اللہ کریم مشکل حل کر دیں گے۔

برائے فراخیٔ رزق

جمعہ کی نماز کے بعد یہ آیت لکھ کر دکان یا مکان میں رکھیں یا چسپاں کر دیں انشاء اللہ فراخی نصیب ہو گی

وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْھَا مَعَایِشَ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں:۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

بعد ہر نماز کے ۳ یا ۷ بار پڑھو رزق فراخ عطا کرے گا۔ (پ ۱۱)

طلب حاجت

فجر کی نماز کے بعد سورہ مزمل ایک بار اس طرح پڑھیں کہ چار مقام پر چار آیتیں ۲۰۳ بار پڑھیں:۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝

۳ بار مکرر پڑھیں۔ پھر آگے:۔

وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝

لو ۳ بار۔ پھر آگے:۔

يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ ۝

کو ۳ بار۔ پھر آگے اخیر پر

وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

۳ بار بعد ازاں ۳ بار درود شریف، اس کا ثواب حضور علیہ السلام کو پہنچائیں اور جو بھی حاجت ہو اللہ سے طلب کریں انشاء اللہ ضرور پوری ہوگی۔

ہر مشکل کا وظیفہ

حضورؐ کا معمول تھا کہ ہر مشکل میں سجدہ میں گر کر پڑھتے:۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ

اور اس پر مداومت بھی حدیث سے ثابت ہے ہر نماز کے بعد دعا میں بھی اور آگے پیچھے بھی پڑھتے رہتے ہیں، ثواب بھی اور حل مشکل بھی، یہ شعر ہر نماز کے بعد دعا میں پڑھا کریں۔ انشاء اللہ ہر مشکل کے لیے پڑھیں گے حل ہو جائے گی۔

تَسَهَّلْ یَا اِلٰهِیْ کُلَّ صَعْبٍ ✦ بِحُرْمَةِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ

اعمال برائے شفائے امراض

درد سر کے لیے یہ نقش لکھ کر ماتھے پر باندھیں۔

ھ سلوٰ ۷	سلوٰ
سلوٰ	صلوٰ ۷

انشاء اللہ آرام ہوگا۔

دیگر۔ ایک کاغذ سفید پر یہ لفظ لکھ کر درد کی جگہ چسپاں کر دیں، گونمیا آٹے سے (وم ول ہم) یہ درحقیقت قرآن کی آیت:۔ وَمَقِلُعُمُ سے ہیں۔ انشاء اللہ درد دور ہو جائے گا۔

دیگر۔ درد شقیقہ وغیرہ میں ماتھے کو پکڑ کر یہ آیت پڑھ کر دم کریں اور ہاتھ کو جھٹک دیں۔ ۳ بار پہلے بسم اللہ پڑھیں پھر آیت:۔

قُلْ مَن رَّبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُم مِّن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۗ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ پ ۱۳ ع ۸۔

دردِ سر کے لیے

آخر جمعہ رمضان بعد نماز صبح یا جمعہ یہ آیت لکھ کر رکھ چھوڑے جس کو دردِ سر ہو بطور تعویذ اس کو درد پر باندھے انشاء اللہ درد سے آرام ہو گا۔ بسم اللہ شافی۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا۔ پ ۱۹ ع ۲

باوضو پاک سیاہی سے لکھیں اور کپڑے میں باندھے۔

درد شقیقہ وغیرہ

درد کی جگہ پکڑ کر یا ہاتھ رکھ کر یہ پڑھیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ رَبِّ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ؛

اس کو تین تین بار پڑھ کر دم کریں۔ اللہ صحت دے گا۔

درد شقیقہ وغیرہ کیلئے عامل

ایک پاک صاف کاغذ پر پاک قلم و دوات سے باوضو کالی سیاہی سے تمام عبارتِ ذیل لکھیں اور پھر پیسہ اور ایک پاک کپڑے کی کترن میں لپیٹ کر گرہ دے لیں، اس کترن کو محفوظ رکھیں جب کسی کو دردِ شقیقہ وغیرہ ہو اسی کترن کو سر پر اس طرح باندھیں کہ گرہ تعویذ کی جائے درد پر رہے انشاء اللہ جلدی درد دُور ہو جائے گا۔ جب آرام ہو جائے

آمارکر محفوظ رکھیں کہ پھر جب کبھی کسی کو درد ہو اسے باندھیں۔ اسی طرح تعویذ ہمیشہ کام آیا کرے گا۔ انشاء اللہ۔ تعویذ یہ ہے۔
۷۸۶ یا داؤد۔ یا داؤد۔ یا داؤد۔ یا داؤد۔ یا داؤد۔ یا داؤد۔ یا داؤد۔ یا اللہ یا اللہ یا اللہ برحمتک
یا ارحم الراحمین یا کریم یا کریم یا کریم یا کریم
بسم اللہ الرحمن الرحیم ابابکر صدیق عمر خطاب عثمان غنی علی مرتضیٰ
الٰہی بحرمت یملیخا مکسلمینا کشفوطط تبیونس اذرفطیونس کشافطیونس بوس اسم کلبھم قطمیر
ونعمی اللہ تعبدالسبیل دستعاجابرو شاہ نہد اکبر بسم اللہ شافی۔ بسم اللہ کافی۔ بسم اللہ معافی —
بسم اللہ ضمیر یا اللہ

برائے مرگی اللہ شافی

مریض کے کان میں یہ دعا پڑھ کر پھونک ماریں۔ انشاء اللہ پھر دورہ نہ پڑے گا۔ کان کے پاس منہ رکھ کر پڑھیں اور پھونک ماریں کہ اندر جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ الٓمٓصٓ ۔ طٰسٓمٓ ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ ۔ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۔ —
حٰمٓ عٓسٓقٓ ۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ؛

اول تو پہلی بار ہی دم کرنے سے آرام ہو جائے گا ورنہ دو چار بار پڑھ کر دم کریں۔ دورہ کے وقت خاص کر دم کریں انشاء اللہ دورہ پھر نہ پڑے گا۔

دیگر۔ بعض صلحاء نے کہا کہ دورہ کے وقت مرگی والے کے دائیں کان میں اذان پڑھیں اور بائیں کان میں اقامت اور کہیں کہ اے مرگی تجھے حضرت داؤد و بندگی نے دنیا بھی ہے پھر نہ آنا تو انشاء اللہ دورہ ختم ہوگا۔ نیز سورۃ التحریم پ۲۸ پڑھ کر دم کریں اور پانی پر دم کر کے پلایا کریں۔

برائے حفظ حافظ

جس کا حافظہ کمزور ہو سات دن ان آیات کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھایا کرے اس طرح کہ ہفتہ کے روز یہ آیت لکھ کر کھائیں۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ پ۱۶ رکوع ۶
اتوار کے روز یہ :۔ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ؛ پ۱۶ ع
پیر کو یہ :۔ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى پ۳۰
منگل کو یہ :۔ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى پ۳۰
بدھ کو یہ :۔ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ پ۲۹
جمعرات کو یہ :۔ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ پ۲۹
جمعہ کے روز یہ :۔ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ پ۲۹
صبح باوضو لکھ کر پلائیں انشاء اللہ حافظہ قوی ہوگا۔
دیگر۔ سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ
لکھ کر گھول کر پلانا حفظ قرآن کے لیے خاص ہے۔ اور تحصیل علم کے لیے خاص ہے۔

گوہانجنی چشم کے لیے

جو آنکھ کی پلکوں اور کونوں پر ہوتی ہے اور بہت تکلیف دیتی ہے پھنسی سرخ درد خارش ہوتی ہے۔ بیری کے سبز سات پتے لے کر ایک بانس کی پتلی سی تیلی سلائی کی طرح کی لیں اور ایک پتے پر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر دم کریں۔ اس پتے کو پھنسی سے مس کر کے تیلی میں پرو دیں۔ اسی طرح ساتوں پتوں پر ایک ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کر کے پھنسی سے لگا کر ایک ایک کر کے پرو دیں۔ پھر اس تیلی کو کسی اونچی جگہ دیوار وغیرہ میں گاڑ دیں۔ —
انشاء اللہ ایک آدھ روز میں پھنسی وغیرہ سے آرام ہو جائے گا۔

تقویت نظر کے لیے

ہر نماز کے بعد تین بار یا سات بار آیت :۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ؕ
پڑھ کر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے اگلے سروں پر دم کر کے دونوں آنکھوں پر پھیریں اور اس کا عمل جاری رکھیں۔
انشاء اللہ مرتے دم تک نظر کمزور نہ ہوگی۔ اول آخر درود شریف بھی مجرب ہے۔

سُرخی و رمد آنکھ کیلئے

نواب صدیق حسن مرحوم لکھتے ہیں۔ امام شافعیؒ سے کسی شخص نے رمد کی شکایت کی آپ نے اسے لکھ دیا۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ ؕ
بطور تعویذ بنا کر کے آنکھ پر باندھے یا لگائے اللہ کے فضل سے رمد سے آرام ہوگا۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ:
اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ؕ
اور فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ
والی اوپر کی آیت ہے دونوں لکھ کر آنکھ پر باندھیں یا انہیں چینی کی طشتری میں لکھ کر پانی سے گھول کر آنکھ دھوئیں۔

دردِ دانت کے لیے

یہ آیت لکھ کر تعویذ بنا کر درد کے دانتوں میں دبا کر دبا رکھیں۔ انشاء اللہ درد دُور ہو جائے گا۔ یہ ہے۔
٤٨٦ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ
اور یہ بھی مجربین سے منقول ہے ایک تختی پر پاک ریت بچھا کر
اَبْجَدْ ۔ هَوَّزْ ۔ حُطِّيْ
کے حروف علیحدہ علیحدہ ریت پر اس طرح لکھیں :۔ اب ج د ہ و ز ح ط ی کسی کیل یا قلم وغیرہ سے بعد درد والے

شخص کو کہیں کہ دائیں ہاتھ کی انگشت و انگوٹھے سے درد والے دانت کو زور سے پکڑے اور اب "الف" پر کیل رکھ کر دبائیں اور بسم اللہ پڑھ کر الحمد شریف پڑھیں بعد کو مریض کو پوچھیں کہ آرام آگیا اگر نہیں آیا تو "ب" پر کیل رکھ کر دبائیں اور الحمد شریف پڑھ کر پوچھیں اگر آرام آگیا تو بس کر دیں ورنہ اسی طرح حروف پر عمل کریں انشاء اللہ آخر حرف پر ضرور آرام آجائے گا۔

دردِ دانت کے لیے

كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ
پڑھ کر دم کریں اللہ صحت دے گا۔

جب چھینک آئے

جو شخص چھینک آنے کے بعد۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ؕ
پڑھنے کی عادت کرے گا اسے درد سر یا درد دانت کی بیماری نہ ہوگی۔ اور ثواب ادائے سنت کا علیحدہ ملے گا۔

ناک یا لب پر خبیث پھنسی

بعض اوقات لب (ہونٹ) یا ناک پر اول خفیف سی زہریلی پھنسی ہوتی ہے ہونٹ پر اس کا زہریلا اثر تیزیوں ہی بھی ہو جاتا ہے، اور منہ میں چھالے ہو جاتے ہیں بعض بچے اس سے ہلاک ہو جاتے ہیں اور بعض کو لگا ہے لمبے ہونٹ یا ناک پر

یہ زہر یلی پھنسی اکثر نکلا کرتی ہے ، اور بہت تکلیف دیتی ہے اس کے لیے یہ عمل خاص بہت مجرب ہے۔ اللہ کرم شفا دیتا ہے۔ ایک چمڑے کی جو پاک ہو تیلی بدھی لے کر یہ عمل پڑھیں۔ باوضو اوّل درود شریف ۳ بار پھر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط اور الحمد شریف ساری پڑھ کر ایک گرہ اس چمڑے کی بدھی میں دیدیں اور گرہ پر دم کریں اسی طرح سات گرہ بنادیں۔ یہ بدھی مریض کے گلے میں پہنادیں جس کو ہیشہ بھی نکلتی ہو اس کو بھی انشاءاللہ پھر نہ نکلے گی اور جس کو نکلتی ہو اس کو صحت ہوگی۔

خنازیر کے لیے

میرے قبلہ سیدی و مرشدی کا فرمودہ ہے۔ سورہ الحمد شریف ۴۱ بار مع بسم اللہ کے آخری میم ے وصل سے ۴۰ روز صبح کی نماز کے بعد پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا کریں انشاء اللہ مرض دور ہوگا۔ اور خنازیر کے یے یہ تعویذ ۴۰ دن تک ایک ایک عدد کھلادیں۔

حـــــ۲ـــــدالدیج

برائے ہر مرض کے

یہ نقش بے شمار فوائد رکھتا ہے اسے تعویذ بنا کر پاس رکھیں ہر حاجت پوری ہوگی۔ بیمار کے گلے میں ڈالیں شفا حاصل ہوگی۔

حضرت قطب الدین بختیار کاکیؒ دہلوی سے اسے نسبت ہے۔

کشتگان	خنجر	تسلیم را	ہرزمان
خنجر	تسلیم را	ہرزماں	ازغیب
تسلیم را	ہرزماں	ازغیب	جانے
ہرزماں	ازغیب	جانے	دیگراست

بواسیر ہر قسم کے لیے

جمعہ یا دو شنبہ کے روز صبح یا ظہر کی نماز کے بعد باوضو کلمات لکھ کر تعویذ بنا کر کمر میں باندھیں یا کپڑے میں سی لیں۔
ایک دو ماہ بندھا رہے انشاء اللہ عارضہ بواسیر دور ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَبِّ یَا رَحِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ
پانی سے نہ بھیگے اللہ فضل کرے گا۔

برائے بواسیر

سورہ اعلیٰ (پارہ عم) اکثر اوقات خصوصاً ہر نماز کے بعد پڑھا کریں انشاء اللہ بواسیر ہر قسم کی دور ہو جاوے گی۔ اور یہی سورہ اعلیٰ کان کے درد وغیرہ پر پڑھ کر دم کریں تو درد دور ہو گا۔

بواسیر خونی و بادی مرگی و درد زہ کے

چاند کی ابتدائی تاریخوں میں جو جمعہ آئے صبح کی نماز کے وقت جمعہ اول کے روز کلمات ذیل کاغذ پر لکھ کر تھوڑے پانی میں حل کر دیں اور اس پانی میں چاندی کی انگشتری جو مریض کے بائیں ہاتھ کی چھنگلی میں پوری ہو آگ میں پہلے خوب گرم کر کے بجھا دیں۔ یہ انگشتری بائیں ہاتھ کی چھنگلیا میں پہنے۔ انشاء اللہ بواسیر جلدی دور ہو جائے گی اور اگر یہ انگشتری مرگی والا پہنے تو مرگی سے نجات پائے درد زہ کے وقت حاملہ ران پر باندھے پیدائش آسان اور جلد ہو گی۔

کلمات یہ ہیں:۔
بس لمسترق ق ☆ اا ▤ اااا ھ و ع + ۲ ۷۸۶
دیگر:۔ سورہ الم نشرح یعنی سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی الخ اکثر اوقات خاص کر نماز کے بعد پڑھا کریں صحت ہو گی۔ انشاء اللہ ضرور ہو گی۔

درد ناف یا دھرن (رحم)

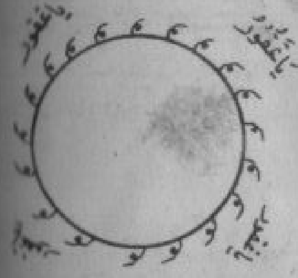
یہ نقش لکھ کر بازو پر باندھیں انشاء اللہ ناف ٹلی ہوئی اپنے مقام پر آ جائے گی درمیان کے خانہ میں مریض کا نام لکھیں نقش یہ ہے:۔

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ	یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ	یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ
یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ	اس جگہ مریض کا نام لکھیں	یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ
یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ	یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ	یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ

ایضاً یہ بھی ناف کے درد اور ناف کے ٹلنے کے لیے مفید ہے لیکن اس کے لیے لازمی طور پر پیسہ غریب مسکینوں کو دینا ضروری ہے۔ اور نقش کو چوڑا زیادہ کریں تاکہ نقش کے باہر کے نام حد نقش میں پورے ہوں نقش یہ ہے:۔

الٰہی بحرمت امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

الٰہی بحرمت آں
سرور
علیہ
صلی اللہ
وسلم



یہ گول دائرہ کا نقش جس کے باہر لو دائمیش ہیں اسے لکھ کر ناف پر باندھیں۔ انشاء اللہ ناف فوراً درست ہو جائے گی۔

دودھ گاؤمیش (بھینس) زیادہ ہو

اگر کسی سبب سے دودھ کم ہو جائے تو اس نقش کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر جانور کو کھلائیں انشاءاللہ دودھ زیادہ ہوگا۔

۷۸۶

لا الٰہ	الا اللہ	محمد رسول اللہ
بحق	اھیا	اشراھیا
یا جلال	دفع	یا نافع
یا ستار	برحمتک یا ارحم	الراحمین

دودھ بڑھانے کیلیے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ مثل الذین ینفقون اموالھم فی سبیل اللہ کمثل حبۃ

انبتت سبع سنابل فی کل سنبلۃ مائۃ حبۃ واللہ یضاعف لمن یشاء واللہ واسع علیم۔
اس آیت مکرم کو باوضو اول آخر درود کے سات بار پڑھ کر نمک پر دم کریں۔ عورت یہ نمک کھائے یا لسی میں ڈال کر کھایا پیا کرے۔ اور اگر گائے بھینس کا دودھ کم ہو تو یہ نمک پیس کر آٹے کے پیڑے میں ملا کر کھلائیں۔ انشاءاللہ دودھ کثرت سے بڑھ جائے گا۔ بزرگوں کا مجرب ہے۔

جو گائے بھینس دودھ نہ دے یا کم ہو گیا ہو تو نقش روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھلائیں۔ انشاءاللہ دودھ دینے لگ جائے گی اور زیادہ دے گی
باوضو لکھیں۔

۷۸۶

لا الٰہ	الا اللہ	محمد رسول اللہ
بحق	اھیا	اشراھیا
یا جلال	دفع	یا نافع
یا ستار	برحمتک یا ارحم	الراحمین

دیگر:- دودھ بڑھانے کے لیے:-
ثم قست قلوبکم من بعد ذلک فھی کالحجارۃ او اشد قسوۃ وان من الحجارۃ لما یتفجر منہ الانھر وان منھا لما یشقق فیخرج منہ الماء وان منھا لما یھبط من خشیۃ اللہ وما اللہ بغافل عما تعملون۔
باوضو اول آخر درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے دن میں دو تین بار پلائیں انشاءاللہ جس عورت کو دودھ نہ ہو یا کم ہو بکثرت دودھ ہوگا۔



جو گائے بھینس کا بچہ نہ ہوتی ہو یا عورت بانجھ ہو تو ذیل کی آیت بہ اضافہ حرف صمدٌ اسم بسم اللہ

عدد لکھ کر ایک عدد روزانہ ساٹھ دن کھلائیں گائے بھینس کو آنے میں اور عورت کو کسی طرح انشاء اللہ امید ہو جائے گی۔

آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۔

برائے حبس البول (پیشاب بند ہو جانا)

اگر کسی کا پیشاب بند ہو جائے تو ایک چینی کی پلیٹ میں یہ آیت لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں انشاء اللہ پیشاب کھل جائے گا۔

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۔

دیگر۔ حبس بول۔

انسان یا حیوان جس کا پیشاب بند ہو جائے دو کاغذوں پر یہ آیت شریفہ لکھ کر ایک تو اس کے گلے میں بطور تعویذ ڈال دیں اور ایک پانی میں گھول کر پلا دیں۔ انشاء اللہ پیشاب جاری ہو جائے گا۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۔

برائے داد، چنبل وغیرہ

آیت۔ مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۔

لکھ کر جہاں داد ہو باندھیں نیز یہی آیت ایک دھاگہ پر تین بار پڑھیں اور ہر ایک گانٹھ دھاگہ پر دم کر کے دیں پھر جائے داد یا چنبل وغیرہ پر باندھیں انشاء اللہ صحت ہوگی۔

برائے ہیضہ وغیرہ

الٰہی بہ برکت شیخ محمد صادق رحمۃ اللہ علیہ اکابر اولیاء و لد شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ۔ اللہ شافی۔ ہر بلائے نگہدار۔ اللہ کافی۔ انت انت الشافی یہ سطور لکھ کر مریض کے بازو پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ صحت ہوگی۔

برائے دفع کرکری اسپ

اگر کسی کے گھوڑے کا پیشاب پاخانہ بند ہوگیا ہو تو یہ نقش لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں اور ایک نقش لکھ کر پلا دیں۔ پھر بھی پلائیں۔ انشاء اللہ کھل جائے گا نقش یہ ہے:۔

یا نافع	۱۱۰	یا نافع
یا نافع	یا نافع	۲۰
یا نافع	یا نافع	یا نافع

باری کے بخار کے لیے

بخار ہونے سے ۲ گھنٹہ پہلے ایک کاغذ پر آیت

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ

لکھ کر مریض کے ماتھے پر چسپاں کر دیں۔ انشاء اللہ بخار نہ ہوگا۔

دیگر۔ ایسے ہی مریض کے دونوں ہاتھ دھلا کر دائیں ہاتھ کے ناخنوں پر ک ہ ی ع ص، یعنی ک صرف انگوٹھے پر ہ، انگشت شہادت پر ی تیسری پر ع دوسری پر ص آخر پر لکھیں۔ اور بائیں ہاتھ کے ناخنوں پر یہ پانچ

حروف ح م ع س ق لکھ دیں مریض ان کو گاہے گاہے دیکھتا رہے انشاء اللہ چلی ورنہ دوسری بار ضرور رک جائے گا پہلے حرف کہیعص اور دوسرے حم عسق ہیں۔

مجرب نواب صدیق حسن صاحب مرحوم

پیپل کے ۳ پتوں کے ہر پتے پر۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۝

لکھ دیں مریض وقت بخار سے ۳ گھنٹے پہلے ایک پتہ زبان سے چاٹ لے پھر ایک گھنٹہ بعد دوسرا پھر تیسرا وقت سے پہلے چاٹ لے انشاء اللہ بخار نہ ہوگا۔

چہارم بخار کے لیے

چوتھیہ بخار کے لیے تین کاغذوں پر باوضو یہ تین شکلیں لکھیں

طه | طه طه | طه طه طه

وقت بخار سے ۲ گھنٹے پہلے پہلی شکل بطور تعویذ گلے میں باندھیں۔ اگر بخار رک گیا پھر ضرورت نہیں تعویذ جا بہ ڈال دیں۔ ورنہ پھر دوسری بار سے قبل دوسری شکل اور تیسری بار پر تیسری شکل۔ انشاء اللہ تیسری بار بخار ضرور رک جائے گا اور باری کے بخار کے لیے جو ایک دن چھوڑ کر آتا ہے اسی ترکیب سے مندرجہ ذیل شکلیں عمل میں لاویں۔ طریقہ وہی ہے۔ صرف شکلوں میں فرق ہے۔

طا | طاطا | طاطاطا

عام بخاروں کے لیے

پاک الہی کے دھاگے پر اَلَمْ نَشْرَحْ پڑھیں اور ہر کاف پر ایک گرہ لگائیں۔ یہ نو کاف میں نو گرہ ہوں گی اسے مریض کے بائیں بازو (ڈنڈ) پر باندھیں۔ انشاء اللہ جلد صحت ہوگی۔

اور ان آیات کا باندھنا یا گلے میں ڈالنا بھی لکھا ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

کسی صالح شخص سے لکھوا کر باندھیں۔

بخار کے لیے لفظ یا محیط۔ یا محیط۔ یا محیط تین بار لکھ کر (باوضو) عام بخار کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد اتار کر کنوئیں میں ڈال دیں اور نئے لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ ایسے ہی تین بار کریں۔ انشاء اللہ صحت ہوگا۔

نیند آنے کے لیے

اگر نیند نہ آئے یا کم آئے تو سوتے وقت یہ آیت پڑھتے رہیں نیند آجائے گی۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

برائے تپ محرقہ ٹائی فائڈ فیور

تپ محرقہ اور توری کے میعادی بخار کے لیے یہ ترکیب یقینی صحت مند ہے۔ صاف پیتل کی کٹوری لیں۔ اور سات لمبی سوئیاں، جو کٹوری کے عمق سے لمبی ہوں یعنی کٹوری میں کھڑی کریں تو ایک دو انگل کٹوری سے اونچی ہوں، ایک سرخ رومال لے کر اول کٹوری میں پانی لبالب بھر لیں لیکن باہر گرنے والا ہو قدرے کم ہو سوئیوں کو ہاتھ میں لے کر اول بسم اللہ الرحمن الرحیم پھر درود ہزارہ پڑھیے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ۔

گیارہ بار پڑھیں پھر پانچ بار سورہ فاتحہ۔ پھر چار بار سورۃ اخلاص پھر ۳ بار سورہ کافرون پھر سات بار آیت الکرسی پھر ۳ بار۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پھر پہلا درود شریف گیارہ بار پڑھ کر سوئیوں پر دم کریں اور ایک مضبوط باریک دھاگا سے انہیں ایک ساتھ کھڑا باندھ لیں اور کٹوری پر کھڑی کر کے اوپر خیمہ سائبان کی طرح رومال دیگر رومال کے کونے کٹوری کے پیندے سے لپیٹ دیں اور اسے مریض کی چارپائی کے نیچے رکھ دیں۔ سوئیوں کی نوکیں آسمان کی طرف جن پر رومال ہو خیمہ کی طرح صبح کے بعد کٹوری نکال کر دیکھیں۔ اگر تپ محرقہ یا توری ہوگا تو مریض کی حالت روبصحت ہوگی اور پانی میں بے شمار سرخ ذرات تیر رہے ہوں گے اور سوئیاں گلنے کے قریب ہوں گی۔ نئی سوئیاں لے کر مکرر عمل کریں اگر محرقہ نہ ہوگا تو پانی ویسے ہی ہوگا۔ عام بخاروں کا علاج کریں اگر تپ محرقہ ہوگا تو ہر بار سرخ ذرات ہوں گے جس صورت میں مکرر عمل سے صحت ہوگی انشاء اللہ۔

مایوس مریض

جب کسی مریض کو کسی علاج سے صحت نہ ہوتی ہو یا مایوس ہو۔ بخار پرانا یا کوئی بیماری ہو تو یہ آیت شریفہ چند بار پڑھو

تین سو بار کسی وقت پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا کریں۔ اللہ کریم صحت عطا فرمائیں گے۔ آیت یہ ہے۔

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

سورہ توبہ کا پہلا رکوع ہے کم سے کم گیارہ دن اول و آخر درود شریف صبح کی نماز کے بعد بہتر ہے۔

دفع تپ لرزہ وغیرہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ؕ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖۤ اَجْمَعِيْنَ ؕ

لکھ کر پلائیں۔ نواب صدیق حسن صاحب لکھتے ہیں۔ پیپل کے پتوں پر لکھ دیں۔ باری سے پہلے ایک ایک پتہ چاٹیں بخار نہیں ہوگا۔ انشاء اللہ مجرب ہے۔

امراض وبائیہ طاعون وغیرہ

لِيْ خَمْسَةٌ اُطْفِيْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةِ ؕ اَلْمُصْطَفٰى وَالْمُرْتَضٰى وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ

یہ دعا لکھ کر مکان کے دروازے پر لگا دیں انشاء اللہ طاعون وغیرہ داخل نہ ہوگا سب یاد کریں اور پڑھتے رہیں۔

برائے ہر مرض و تپ وغیرہ

باوضو اول درود شریف پھر سورہ مومنون پارہ ۱۸ کی آخری چار آیات۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ

تا آخر آیت وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

تک سہ بار پڑھ کر ایک بار پھر درود شریف پڑھ کر مریض کو دم کریں ہر نماز کے بعد چہرہ اور کان میں دم کریں انشاء اللہ مایوس بھی صحت حاصل کرے گا کوئی ناغہ ہو جائے تو حرج نہیں۔

برائے ہر مرض و تپ

پارہ ۱۸ سورہ مومنون کی آخری ۴ آیات

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ

تا ختم سورہ سہ بار اول و آخر درود شریف پڑھ کر چہرہ اور کان میں دم کریں انشاء اللہ بیمار شفا پائے گا۔ ہر نماز کے بعد یہ عمل کریں باوضو۔

گم شدہ چیز کیلئے

بِسْمِ اللّٰهِ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ؕ

پڑھیں اور تلاش کریں چیز مل جائے گی۔ انشاء اللہ۔

برائے احتلام

جب بستر پر سوئیں تو سورہ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ پڑھ کر سوئے اور یوں ہی برائے نام اپنے سینہ پر انگشت شہادت سے لفظ عمر اشارۃً لکھ دیں۔ انشاء اللہ احتلام ہرگز نہ ہوگا۔

برائے فرزند نرینہ

جس کے یہاں اکثر لڑکیاں ہی ہوتی ہیں خدا کے فضل سے لڑکا ہی ہوگا۔ جب حمل ڈھائی ماہ کے قریب ہو اور تین ماہ کامل نہ گذرے ہوں تو یہ عمل یقیناً صحیح ہوگا۔ صبح کی نماز کے بعد باوضو اول درود شریف پھر الحمد شریف پھر سورہ بقر یعنے

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ۔

تک پڑھیں۔ اور پانی دم کر کے حاملہ کو پلادیں سات دن یہ عمل رہتا ہے اور یاد رکھیں کہ پانی مٹی کا آبخورہ لیں اس میں تازہ پاک پانی ہو۔ اور پڑھنے والا حافظ صالح ہو مجرب ہے۔

دیگر۔ حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ڈھائی ماہ حاملہ کے ناف کے گرد انگلی سے گول دائرہ کھینچیں اور یَا مَتِیْنُ کہیں ایسے ہی ستر بار انگلی سے گول دائرہ گھمائیں اور ستر بار یَا مَتِیْنُ کہیں اول آخر درود شریف باوضو خاوند عمل کرے۔ سات دن یا گیارہ دن۔

دیگر۔ یہ آیت شریفہ اتوار یا جمعہ کے روز باوضو لکھ کر حاملہ کو دو سرے ماہ پہنادیں یا گلے میں ڈال دیں کہ تعویذ ناف کے قریب رہے۔ انشاء اللہ لڑکا ہی ہوگا۔ آیت یہ ہے:۔

~~۸۶~~ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝

دوسری جگہ اس طرح لکھا ہے :۔

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝ پ ۱۶ رکوع ۸ الحمد یٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝

ہرن کی جھلی پر کیسر و گلاب سے لکھیں شروع حمل سے باندھیں۔

جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو جنین مانع اسقاط انسان

از حضرت شاہ ولی اللہ صاحب حسب ضرورت کالی مرچ اور اجوائن صاف لیں اور پیر کے روز ظہر کی نماز کے بعد باوضو چالیس بار سورہ والشمس ذیل پڑھیں اور ہر بار اول درود شریف پڑھیں اور آخر بھی درود شریف پڑھ ختم کریں۔ گویا چالیس بار سورہ اور اکتالیس بار درود شریف اور ہر بار دم کریں۔ پھر محفوظ رکھیں۔ ہر روز حاملہ ایک دو کالی مرچ اور تھوڑی سی اجوائن ذرا سا نمک ملا کر کھایا کرے۔ نمک تھوڑی نہیں نہ ملائیں تو بہتر ہے۔ صرف زبان کے ذائقے کے لیے ہے انشاء اللہ جنین قائم رہے گا اور مرض مسان سے کہ جس سے آگے بچے ضائع ہو جاتے ہیں محفوظ رہے گا۔ دودھ چھڑانے تک حاملہ کھائے۔ ابتدا حمل سے شروع کرے۔ روز پانی سے کھائے۔

دیگر۔ کسم سے رنگا ہوا دھاگہ حاملہ کے قد کے برابر لے کر اس پر ۹ گرہ اس طرح لگائیں کہ ہر گرہ پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝

پارہ ۱۴ کی آخری آیت ہے اور سورہ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ۔

پڑھ کر دم کریں اور گرہ لگائیں۔ جہاں گرہ لگائی ہو وہاں دم کریں۔ اسی طرح ۹ گرہ نو بار پڑھ کر لگائیں۔ پھر یہ دھاگہ عورت کے گلے میں مالا کی طرح پہنا دیں انشاء اللہ اسقاط حمل نہ ہوگا۔

نرینہ و مانع اسقاط

ایک چینی کی پیالی میں یا رحمٰن ۸۶ ۷ گلاب و کیسر سے لکھ کر پانی سے اور گلاب سے دھو کر ابتدائے حمل سے وضع حمل تک روزانہ صبح پلایا کریں۔ اور ایک سفید کاغذ پر یا رحمٰن لکھ کر گلے میں بطور تعویذ رکھیں۔ انشاء اللہ لڑکا ہی پیدا ہوگا اور اسقاط بھی نہ ہوگا۔

تولیدِ فرزند

حمل کے اخیر تیسرے ماہ کے اندر عمل کریں جب حاملہ سوتی ہو یا لیٹی ہو تو خاوند باوضو حاملہ کی ناف پر ہاتھ رکھ کر یہ دُعا تین بار پڑھے انشاءاللہ فرزند پیدا ہوگا۔ پیدائش کے بعد وہ نام رکھیں جس میں محمد اسم آئے جیسے محمد اشرف، محمد امین، محمد الدین محمد اکرم وغیرہ۔ دُعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ خَلَقْتَ خَلْقًا فِیْ بَطْنِ [illegible] فَتَکُوْنَ ذَکَرًا وَّ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ؕ

ناف پر تین بار دم کریں یہ کوئی گناہ کی بات نہیں خدا سے حاجت نیک، دُعا اور قرآن کی آیت ہے۔

مانع اسقاط جنین واثمار

یہ آیت لکھ کر حاملہ بطور تعویذ گلے میں یا کمر میں باندھے گائے بھینس کو بھی۔ اور اگر درختوں سے پھل گرتے ہوں تو ان کو بھی باندھے۔ پھل محفوظ رہیں گے آیت یہ ہے:۔

وَلَبِثُوْا فِیْ کَھْفِھِمْ ثَلٰثَ مِائَۃٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ؕ

باوضو پاک سیاہی سے لکھیں۔ سورہ کہف رکوع ۴ پارہ ۱۵۔

حفاظت از اسقاط

آیت:۔ وَلَبِثُوْا فِیْ کَھْفِھِمْ ثَلٰثَ مِائَۃٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ؕ

لکھ کر عورت یا گائے کو باندھیں۔

دیگر:۔ اتوار کو بعد ظہر کی نماز کے بعد باوضو یہ آیت لکھ کر حاملہ ... رت کے گلے میں ڈالیں۔ انشاءاللہ لڑکا ہی ہوگا آیت یہ ہے۔۔

اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ نِ اسْمُہٗ یَحْیٰی

جس کے گھر اولاد نہ ہوتی ہو

اکتالیس (۴۱) لونگیں صاف کر کے ان پر یہ آیت:۔

اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰہُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌ بَعْضُھَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ یَدَہٗ لَمْ یَکَدْ یَرٰھَا ؕ وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوْرًا فَمَا لَہٗ مِنْ نُّوْرٍ ؕ

ہر ایک لونگ پر سات سات بار پڑھ کر دم کریں۔ اور ہر رات سوتے وقت دونوں میاں بیوی ایک ایک لونگ کھائیں اور پھر پانی نہ پئیں۔ دودھ پی سکتے ہیں، نہ پئیں تو ضروری نہیں لیکن پانی نہ پئیں۔ ایام ماہواری سے پاک ہو کر یہ عمل شروع کریں اور ہر رات ہم بستری کریں انشاءاللہ ضرور حمل قائم ہو جائے گا۔ باذنہٖ تعالیٰ۔

ایضاً بانجھ پن کیلیے

آیت:۔ ھُنَالِکَ دَعَا زَکَرِیَّا رَبَّہٗ ۚ قَالَ رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً ۚ اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ

پ ۳ رکوع ۱۲۔

ایک چینی کی پلیٹ میں گلاب کیسر سے لکھ کر میاں بیوی تین دن یا سات دن ایام طہارت کے بعد پئیں اور ہم بستر ہوں اور یہی آیت ہرن کی خشک جھلی پر گلاب و کیسر سے لکھ کر تعویذ کے طور پر دونوں کمر پر باندھیں لیکن مباشرت کے وقت اتار دیں۔

ایضاً عقر دُور ہو

آیت: وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی ؕ بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ

پ ۱۳ ع الرعد
گو
ہر سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر ماتھے گلے میں لٹکے۔ اور اکیس دن یہی آیت نصف تولہ تک گلاب کا غذ پر یا ۲۱ کاغذ پر گلاب وکیسر سے لکھ کر دور ہو۔

تسہیل ولادت

حضرت شاہ عبدالعزیز صاحبؒ فرماتے ہیں۔ اگر پیدائش میں تنگی ہو تو کسی شیرینی پر درود شریف کے بعد سورۃ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ۔

تک پڑھ کر ۳ بار دم کریں اور حاملہ کو کھلا دیں اور یہ تعویذ بائیں ران پر باندھیں انشاء اللہ جلدی سہل پیدائش ہو گی۔

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ۔ اھیا۔ اشرا۔ اھیا۔
پیدائش کے بعد کھول دیں۔

اور وہ انگشتری جو بواسیر کے علاج میں لکھی گئی ہے زچہ کو باندھنے سے پیدائش جلد ہوتی ہے۔
دیگو :۔ مور کے چاند کا گول حصہ باریک کتر کر گڑ میں ملا کر دودھ سے کھلائیں فوراً پیدائش ہو گی۔

برائے دفعِ چیچک

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب کسی کو چیچک نکلے یا خطرہ کا احتمال ہو تو نیلا دھاگہ پاک صاف لے کر باوضو اس پر اوّل درود شریف پھر سورۂ الرحمٰن اس طرح پڑھیں کہ جب :۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ؀
پہنچیں تو دھاگہ پر ایک گرہ دے دیں اور اس پر دم کریں، ایسے ہی ہر

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
ہر گرہ دیتے جائیں اور دم کرتے جائیں اور سورۃ ختم کریں پھر ۳ بار درود شریف پڑھ کر دم کر کے یہ دھاگہ مریض کے گلے میں پہنا دیں انشاء اللہ نقصان سے محفوظ ہو گا۔

دیگو :۔ حفظ چیچک۔ سات دانے سالم چاول کے لے کر ہر ایک دانہ پر سورۃ کوثر پ ۳۰
اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝
پڑھ کر دم کریں اور بیمار کو بلا چبائے سالم کھلا دیں انشاء اللہ جو دانے نکل آئے ہیں ان سے زیادہ اور نہ نکلیں گے اور اگر کچھ نکلے بھی تو تھوڑے اور جلدی درست ہو جائیں گے۔

برائے چیچک کے

اکیس تار نیلے دھاگے کے لے کر نو گرہ دیں اور ہر گرہ دیتے وقت الحمد شریف پڑھ کر گرہ پر دم کریں ۹ بار ۱ دن پھر یہ دھاگہ بچے یا مریض کے گلے میں باندھیں اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔ باوضو پڑھیں۔ اوّل بسم اللہ و درود شریف۔

برائے چیچک کے

یہ نقش باوضو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ نقصان چیچک سے محفوظ رہے گا۔ سات پیسے کی شیرینی خیرات کرا دیں یا صدقہ دیدیں۔
نوٹ :۔ گول دائرہ کی طرح آٹھ بار محمد لکھیں :۔

جُملہ امراض کو شفا

اگر کسی بچے یا جوان کو کالی کھانسی ہو یا چیچک یا خسرہ یا ام الصبیان یا مرگی یا بد نظر یا بخار کھنڈے اسہال یا آسیب وغیرہ تک

امراض طاعون ہیضہ وغیرہ کچے سوت کا سیاہ یا سرخ رنگ کا دھاگہ لو۔ اسے کرب کو پکار کے سورہ الم نشرح کو شروع سے پڑھنا شروع کریں۔ اور ہر ایک کاف پر گرہ دے کر دم کریں۔ اسی طرح سورہ ختم کریں پھر بعد ازاں مکرر تین بار سورہ مذکور پڑھ کر دم کریں۔ پھر اس ڈورے کو مریض کے گلے میں باندھیں۔ انشاء اللہ جو بھی مرض ہو گا دور ہو جائے گا

برائے امراض صبیان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

تعویذ باوضو لکھ کر مریض کے گلے میں باندھیں۔ انشاء اللہ صغیر ہو یا کبیر صحت پائے گا۔

نظر بد سے حفاظت

جب کسی چیز انسان یا حیوان خوبصورت کو دیکھو تو پڑھو:۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْہِ

تو اسے نظر نہ لگے گی۔ ایسے ہی:۔

جنہیں نظر نہیں لگتی لیکن جی بھر کر دیکھنے سے پہلے ہی کہہ دیں اور جس کو نظر لگ چکی ہو اس پر یہ آیت پڑھ کر دم کریں:۔

وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ ؕ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ۔

یا پانی پر دم کر کے پلائیں، ایسے ہی:۔

فَارْجِعِ الْبَصَرَ ھَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّھُوَ حَسِیْرٌ

پڑھ کر دم کریں۔

دفعیہ نظر بد

یہ آیت پڑھ کر تین بار دم کریں۔ انشاء اللہ نظر بد دور ہو جائے گی:۔

وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ ؕ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ؕ

دفعیہ نظر بد

یہ آیت شریفہ پڑھ کر بار بار دم کریں۔ انشاء اللہ اثر نظر لگنے کا دور ہو جائے گا۔

وَمَا اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَۃٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ
نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُہٗ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ
مِنْ اَنْصَارٍ ؕ

برائے دفع نظر بد

یہ دو نقش نظر بد کے ازالہ کے لیے خاص ہیں۔ کوئی ایک ان میں سے گلاب اور کیسر سے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ نظر بد دور ہو جائے گی۔

٧٨٦

٣	١١	٦
٩	٧	۴
٨	٢	١٠

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٣

جو بچہ زیادہ روئے

بچے کے گلے میں یہ آیت لکھ کر ڈال دیں گریہ بیا ر نہ کرے گا۔

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ

برائے گریہ طفل

اگر بچہ بہت روتا ہو اور بظاہر تندرست ہو تو یہ نقش پاک سیاہی سے لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ بُرے اثرات دور ہوں گے۔

٧٨٦	یا بدوح	٧٨٦
یا بدوح	اللہ	یا بدوح
٧٨٦	یا بدوح	٧٨٦

یا محمد

اللہ اللہ
اللہ
اللہ اللہ
اللہ اللہ

نظر فساد اسقاط برعورت

ایک شخص نے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ سے عرض کی کہ میں اپنی بی بی سے صحبت کرنے سے قاصر ہوں، حالانکہ کمزور نہیں لیکن جب پاس جاتا ہوں تو بند ہو جاتا ہوں آپ نے دو انڈے ابلے ہوئے منگوا کر چھلکا اتار کر ایک انڈے پر یہ آیت لکھی۔

وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ؕ

نے مرد کو کھلا کر کھائے۔ دوسرے پر یہ آیت لکھی:-

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ؕ

اسے کھا یہ بیوی کو کھلائے، چنانچہ اس کی رکاوٹ دور ہوگئی۔ (باوضو لکھیں)

دیگر قاصر از زن

سورہ بینہ:- لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا (پ۳۰)

ساری لکھ کر پلانے سے بھی مرد کھل جاتا ہے -

دیگر قاصر از اثر سحر وغیرہ

یہ آیتیں لکھ کر قاصر کے گلے میں تعویذ کریں۔ انشاء اللہ ہر طرح کا اثر زائل ہو کر قدرت حاصل ہوگی:-

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ؕ بَاطِلٌ بَاطِلٌ ؕ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ؕ قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ؕ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ؕ

آگے آخر کے تینوں قل شریف لکھیں۔ اور قاصر زن مسحور کے گلے میں باندھیں۔ انشاء اللہ قاصر نہ ہوگا۔

بوجہ سحر عورت پر قادر نہ ہو سکے

مرغ کے تین انڈے اُبال کر چھیل لیں، ایک پر:-

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ؕ

لکھیں اور دوسرے پر:-

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ؕ

لکھیں تیسرے پر:-

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ؕ

لکھیں اور مسحور کو کھلا دیں انشاء اللہ سحر کا اثر دور ہو کر قدرت حاصل ہوگی۔

دیگر عدم قدرت بر عورت

یہ آیتیں لکھ کر باندھیں:-

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ تا يُؤْمِنُوْنَ پارہ رکوع

اور۔ بَاطِلٌ بَاطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ؕ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ؕ قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ تا مُفْسِدِيْنَ ؕ پارہ رکوع لکھیں اور وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ؕ

اخیر کے تینوں قل شریف لکھ کر مسحور کے گلے میں تعویذ بنا کر ڈالیں۔

دیگر:- سورہ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

لکھ کر پلانا بھی مفید ہے۔ پارہ ۳۰۔

آسیب دور ہو

باوضو سورہ مومنون پارہ ۱۸ کی آخر کی چار آیتیں اَفَحَسِبْتُمْ سے تا الرّٰحِمِيْنَ پڑھ کر آسیب زدہ کے کان میں [illegible] انشاء اللہ آسیب دور ہوگا۔

دیگر آسیب دُور ہو

مریض کے کان میں سات بار یہ آیت پڑھ کر پھونکیں۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ؕ

نیز سورہ فاتحہ اور اخیر کے ۳ قل شریف اور آیت الکرسی اور سورہ طارق اور سورہ حشر کی اخیر کی ۳ آیتیں پڑھ کر پھونکنے سے جن کا وجود جل جاتا ہے۔

دافعِ اثر سحر ہر قسم کے

چینی کی صاف طشتری پاک میں یہ آیت پاک سیاہی سے لکھ کر گھی سے محو کر کے مسحور کو چٹا دیں خواہ قدرے شکر بھی بجز لیں انشاء اللہ اثر سحر زائل ہو جائے گا اور مرتے دم تک نہ ہوگا۔

وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ؕ

باوضو لکھیں صبح چٹائیں ۳۔۵۔ یا ۷ دن یہ ورد کریں۔

سحر و مرض مایوسہ

جس پر جادو کا اثر ہو یا جس بیماری سے اطبا عاجز آ چکے ہوں اس کے لیے ایک چینی کی طشتری سفید میں یہ کلمات لکھ کر پانی سے گھول کر چالیس دن پئیے انشاء اللہ صحت ہوگی۔ نواب صدیق حسن صاحب لکھتے ہیں میرے والد بزرگ اس کے آگے سورہ فاتحہ بھی لکھتے اللہ صحت دیتا۔

يَا حَيُّ حِينَ لَا حَيَّ فِي دَيْمُومَةِ مُلْكِهِ وَبَقَائِهِ يَا حَيُّ

آگے بسم اللہ شریف اور الحمد شریف بھی لکھیں اعراب نہ بھی ہوں تو حرج نہیں یقینی صحت ہوگی۔

برائے مرض صبیان مسان

صبح کی نماز کے بعد اکتالیس بار الحمد شریف مع وصل بسم اللہ شریف بِالْحَمْدُ کے پڑھے

برائے اطفال خاص

مسلم شریف کی حدیث میں ہے کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسین رضی اللہ عنہ پر یہ دعا پڑھ کر دم کیا کرتے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِعِزَّةِ الْعَفِيِّ الْقَوِيِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بِسْمِ اللَّهِ

لکھ کر بھی تعویذ کے طور پر گلے میں ڈالیں ہر شر شیطان و نظر بد سے حفاظت ہوگی انشاء اللہ۔

برائے زوال شہوت

اگر کسی کو شہوت ستائے احتمال گناہ ہو تو اللہ کریم کے اسماء حسنیٰ میں جن میں "ی" آتی ہے جیسے قدیر، خبیر، بصیر، حکیم، عظیم، کریم، حلیم، جلیل، رحیم وغیرہ کسی چینی کی طشتری پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔ سات دن صبح اوّل پوری بسم اللہ لکھیں انشاء اللہ سکون ہو جائے گا۔

برائے محبت گرفتن

جسے محبت میں گرفتار کرنا چاہیں، اسے پانی پر تین سو چھیاسی بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دم کر کے پلائیں انشاء اللہ اسے شدید محبت ہو جائے گی۔

غلام یا اولاد کہا مانے

اگر چاپا پیر شوخی کرے یا اولاد باغی ہو کہا نہ مانے تو یہ آیت پڑھ کر اس کے کان میں پھونکیں اور کئی دن عمل کریں۔ انشاء اللہ مطیع و فرمانبردار ہو جائے۔ آیت یہ ہے۔

أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ

پارہ تیسرا، رکوع آخری۔

راہ بھول جانا راہ پانا

جب کہیں سفر میں چلتے چلتے راہ بھول جائیں تو کھڑے ہو کر اذان کہہ دیں۔ بلند آواز سے انشاء اللہ راہ کا علم ہو جائے گا۔

اگر مکان پر اینٹ پتھر پڑیں

چار لوہے کی کیلیں لے کر ہر کیل پر پچیس ۲۵ بار یہ آیت:-

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا

پڑھ کر دم کریں پہلے بسم اللہ شریف پڑھ لیں۔ ان چاروں کیلوں کو مکان کے چاروں کونوں میں گاڑھ دیں یا چھت پر چاروں کونوں پر گاڑھ دیں انشاء اللہ پتھر نہ پڑیں گے۔ ڈر کی صورت میں خود آیت الکرسی اور لاحول ولا قوۃ پڑھا کریں۔ اللہ فضل کرے گا۔

مال بُری جگہ خرچ نہ ہو

جو شخص یہ آیت ۳ بار ہمیشہ اکثر پڑھا کرے اس کا مال حرام جگہ خرچ نہ ہوگا۔ پوری آیت یہ ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ۝ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ پ ۷ ع۔

خرید بہتر ہو

جب کوئی چیز خرید نے کے لیے جائیں تو یہ آیت شریف پڑھیں انشاء اللہ چیز اچھی ملے گی۔ اور قرآن پڑھنے کا ثواب مفت۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ

پ۱ ع ۸۔

سفر یا خوف کی جگہ امن ہو

اگر سفر کو جاتے وقت یا گھر سے نکلتے وقت یا سفر میں چلتے وقت سورۂ یٰسین یا سورۂ طور یا سورۂ لایلاف پڑھ کر چلیں تو انشاء اللہ کوئی خطرہ نہ ہو اور ان میں جو بھی پڑھ سکیں راستہ میں بھی پڑھیں کوئی دشمن گزند نہ پہنچا سکے گا۔ ایسے ہی باہر کسی ایسے مکان میں یا جنگل میں رہنے کا اتفاق ہو جہاں کسی موذی کا خطرہ ہو تو بسم اللہ اور درود شریف پڑھ

آیت الکرسی ۳ بار اور آخری تینوں قل شریف پڑھ کر یہ آیت پڑھیں۔
قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰىنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ؁
پھر بسم اللہ اور درود شریف پڑھ کر انگلی یا کسی لکڑی سے اپنے گرداگرد گول دائرہ لکیر کھینچ دیں۔ انشاء اللہ محفوظ رہیں گے۔

خوف کی جگہ حفظ و امن

اَللّٰهُ حَافِظِیْ ۔ اَللّٰهُ نَاصِرِیْ ۔ اَللّٰهُ نَاظِرِیْ ۔ اَللّٰهُ مَعِیَ ۔
یہ چار کلمے یاد کر چھوڑیں۔ خوف کی جگہ امن ہو، اندھیری رات میں کہیں مقام ہو یا سفر میں چل رہے ہوں۔ نہیں پڑھتے جائیں انشاء اللہ کچھ گزند نہ پہنچے گا اللہ کی حفاظت ہوگی اسے جس مکان کے دروازہ پر لکھ کر یا تختی، پتھر پر مع بسم اللہ شریف کے لکھ کر لگا دیں گے وہ مکان ہر نقصان سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

گمشدہ چیز ملے

بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۱۰ پڑھیں اور چیز تلاش کریں نیز تلاش میں اسے پڑھتے رہیں۔ یہ ایک بزرگ کا فرمودہ ہے کہ بسم اللہ کے بعد سورہ کی وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى سات بار پڑھ کر تلاش کریں انشاء اللہ چیز مل جائے گی۔

حفاظت چور

حضورؐ کا ارشاد ہے جو شخص سورہ بنی اسرائیل کی آخری دو آیتیں نصف پ۱۵ اکثر صبح و شام پڑھا کرے گا، اس کے گھر چور نقصان

نہ کر سکے گا۔ آیتیں یہ ہیں۔
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ؁ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ؁
حفاظت دشمن اور ثواب قرآن زاید۔

رہائی قید

قیدی سورۂ والعصر پ۳۰ ع ۳ اکثر پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ جلد رہائی حاصل ہوگی۔

شناختن چور

اس عمل سے چور کے سر کے بال خود بخود منڈ جاتے ہیں۔ شنگرف کی ڈلی لے کر اس پر دس بار درود شریف پڑھ کر لکھیں اور استرہ لے کر اس پر مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر دم کریں اور اپنی ران کے بال مونڈیں چور جہاں ہوگا اس کے سر کے بال منڈ جائیں گے کلمات یہ ہیں:۔
چشم اللہ ملیقہ ۔ ملیقہ ۔ تلیقہ ۔ تلیقہ ۔ بحق لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰهِ ۔

دیگر:۔ ایک کورہ لوٹا یا بدھنی لے کر اس کے چاروں طرف یہ نام لکھیں۔ یا جبرائیل یا میکائیل، یا اسرافیل، یا عزرائیل اور جن جن شخصوں پر شک ہو ان کے نام ایک ایک پرزہ کاغذ پر لکھیں۔ ایک پرزہ کاغذ کسی لوٹا یا بدھنی میں ڈال دیں اور بدھنی کو دو آدمی آمنے سامنے بیٹھ کر دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت سے اٹھائیں اور آل سورۂ یٰسین کو میت المنکر مبیتی تک پڑھے اگر بدھنی گھوم جائے وہی سارق (چور) ہے جس کا نام بدھنی کے اندر لکھ کر ڈالا ہوا ہے اگر نہ گھومے تو وہ نام نکال کر دوسرے کا نام ڈالیں ایسے ہی جن پر شک ہو ڈال ڈال کر سورہ یٰسین پڑھیں

جس۔ کا نام پرلکھوے وہی چور ہے۔

پھٹی دیوار نہ گرے

اگر کسی مکان کی دیوار پھٹ گئی ہو یا ٹیڑھی ہوگئی ہو گرنے کا خطرہ ہو تو یہ شعر سیاہی سے لکھ کر کاغذ دیوار پر چسپاں کردیں انشاء اللہ دیوار نہ گرے گی۔ مجربات عملیات صوفیہ شعر یہ ہے:۔

"الٰہی بحرمتِ معروف کرخیؒ ؛ بماند سالہا دیوار تو فی

طُغیانی دریا سے امن ہو

سات کاغذوں پر یہ دو آیات لکھ کر یکے بعد دیگرے ایک ایک کرکے یکا غذ مشرق کی طرف دریا میں پھینک دیں انشاء اللہ طغیانی کم ہو جائے گی۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ ... پ ۲۱ ع ۱۳

تلاطم دریا سے خطرہ دُور ہوگا

اس آیت کو لکھ کر سات کاغذ پر یکے بعد دیگرے دریا میں مشرق رخ پھینک دیں انشاء اللہ موج دریا رک جائے گی۔ آیت یہ ہے:۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ پ ۲۱ ع ۱۳

اور:۔ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ ۔ الدِّيْنَ تک اور

فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ ... تک پ ۲۱ ع ۱۳

اور کشتی میں بیٹھ کر بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ پڑھیں۔

پسّو دُور ہوں

آیت:۔ وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ؛ پارہ ۱۳ رکوع ۱۴

پڑھ کر سات بار اور سات بار یہ کہے اے پسوؤں اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو ہم کو نہ ستاؤ پھر پانی پر دم کرکے اپنے ارد گرد اور چارپائی وغیرہ پر چھڑک دو آرام ہوگا۔

برائے دفع پرندگان

جو زراعت سے بیج کھا جائیں۔ یہ آیتیں لکھ کر چار گوشوں میں گاڑ دیں کسی لکڑی کے ساتھ باندھ کر کھڑا کر دیں انشاء اللہ جانور ٹڈی ملخ وغیرہ گزند نہ پہنچائیں گے۔ آیت یہ ہے۔

۲۵ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ پ ۲ ع

برائے حفاظت کھیت

اس نقش کو لکھ کر بیچ بانس سے باندھ کر کھیت کے چاروں طرف گاڑیں بیچ اُسے جگہ کھیت میں کھڑا کر دیں۔ انشاء اللہ کھیت کیڑے مکوڑے وغیرہ سے اور تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

الٰہی بحرمت حضرت بایزید عثمانی
از شر موش ہا و ملخہا وغیرہ
نگہدار۔

سرسبزیٔ باغ و کھیتی

پوری آیت:- اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا تا لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۞ پ۱۳ ع۱۵
کسی چینی کی پیالی میں لکھ کر پانی سے دھوکر اس پانی کو کنوئیں میں ڈال دیں کہ وہ پانی کھیت یا باغ کے درختوں کی جڑوں میں جاتا ہو۔ انشاء اللہ پھل کثرت سے لگے گا۔ ایسے ہی یہ آیت:-

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ تا یُؤْمِنُوْنَ ۞ پ۷ ع۱۸

اگر بارش کے پانی سے دھوکر کنوئیں میں ڈالیں تو زیادہ بہتر ہے۔

دفع طاعون وغیرہ

لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةِ ۞ اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ

یہ حرز کاغذ پر لکھ کر مکان یا دوکان وغیرہ کے دروازے پر لگادیں۔ انشاء اللہ دخل طاعون ہرگز نہ ہوگا۔ (اجماع عاملین سے ہے)

مکان سے جنات دور ہوں

اگر معلوم ہو کہ کسی مکان میں جنات کا دخل ہے تو اسے اس طرح صاف کریں کہ ایک پانی کا کٹورہ یا کوزہ وغیرہ لے کر اس پر اول درود شریف پھر سورہ فاتحہ ۷ بار پھر آیت الکرسی ۳ بار پھر سورہ جن پ۲۹ کی پہلی پانچ آیات یعنی

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ سے عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا ۞

تک پڑھ کر دم کریں اور یہ پانی اس مکان کے اندر چھڑکیں، انشاء اللہ جن اس مکان سے دور ہو جائیں گے، اور پھر

جائیں گے۔ اور یہی پانی آسیب زدہ پر چھڑکیں ہوش کو ہوش آجائے گا۔ پھر آیۃ الکرسی کی سب تلاوت کرتے ہیں۔

دیگر۔ مکان تکلیف دہ کیلئے

بعض مکان یا کوئی ایک کمرہ ایسا ہوتا ہے جس میں کسی بزرگ کی روح کا مسکن ہوتا ہے یا کوئی سخت روح یا جن کا گذر ہوتا ہے جس سے اہل مکان کو تکالیف بیماریاں اور موتیں ہوتی ہیں ایسی تکلیف کی جگہ باوضو صبح و شام کمرے کے درمیان کھڑے ہو کر متوسط آواز سے اذان دیں اور اذان کے بعد آسمان کی طرف منہ کر کے پھونک دیں پھر دوسری اذان کہہ کر سامنے قبلہ کی طرف پھونک دیں۔ پھر اذان کہیں اور دائیں طرف شمال کی جانب پھونک دیں پھر چوتھی بار اذان کہہ کر جنوب کی طرف، پھر پانچویں بار مشرق کی طرف۔ پھر چھٹی بار نیچے زمین کی طرف پھونک دیں۔ پھر دعا درود پڑھ کر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ارواح کے ضرر سے بچائے اور انہیں کسی دوسری جگہ منتقل فرمائے۔ انشاء اللہ ضرور رفع تکلیف ہوگی۔

برائے دفع خیالات فاسدہ

ان آیات کو پڑھ کر تخیل کو دم کریں یا پانی دم کر کے پلائیں یا کاغذ پر لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا

وقولہ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۞ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۞

زہر تمام حشرات الارض دور

سانپ، بچھو، بھڑ، زنبور وغیرہ پر میرا مجرب عمل ہے۔ ہر جانور کے زہر کو کافی ہے باذن اللہ جہاں کاٹا ہو وہاں پڑھ کر دم کریں ضرورت ہو تو پانی دم کرکے پلائیں، فوراً آرام ہوتا ہے، اوّل بسم اللہ پھر درود شریف پھر یہ کلمات

مکتب ذنب عقرب بقولہم لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔
زہر کیصد و بشد گروہ کوژدم فرود آمد زہر ہشتاد گروہ مارہم فرود آید زہر یکصد و بشدہ گروہ عنکبوت ہم فرود آید۔ زہر
عزندہ و پرندہ ہم فرود آید۔

بہ حمد احبیب سیچھن خیل فقیر بابا
یا نوح نجی اللہ یا نوح نجی اللہ یا نوح نجی اللہ
پڑھ کر دم کریں وضو کی شرط نہیں انشاء اللہ فوراً آرام ہوگا۔

دیگر زہر عقرب و زنبور دور

بسم اللہ کے بعد ایک بار درود شریف پھر یہ آیت پڑھ کر دم کریں ڈنک پر انشاء اللہ آرام ہوگا۔
وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ؁
پڑھ کر دم کریں۔ بزرگوں سے منقول ہے۔

دفع زہر سگ دیوانہ

آیت اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ؁ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ؁
ایک ٹکڑا روٹی پر لکھ کر کھلائیں ایسے ہی چالیس روز ایک ٹکڑا لکھ کر کے کھلائیں نیز ایک ٹکڑا بانات سرخ کا گڑ
میں لپیٹ کر کھلائیں حضرت مولانا شاہ اسحاقؒ کا فرمودہ ہے اور پہلا عمل حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ
کا فرمودہ ہے۔

دیگر زہر سگِ دیوانہ

نمک پر باوضو اوّل درود شریف و بسم اللہ پڑھ کر سورہ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ پ ۳۰ گیارہ بار پڑھیں پھر یہ دعا پڑھیں۔ الٰہی بحرمتِ خواجہ محمد صادق ابن حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی قدس سرہٗ بحکم خدا ببرکت رسول ایں اثر سگ دیوانہ گم شود"۔ اور نمک پر دم کر دیں۔ مریض گیارہ دن اس نمک کو غذا میں کھائے۔

سگ گزیدہ ومار گزیدہ

آدھ پاؤ نمک سالم لے کر اس پر باوضو اوّل درود ۵ بار پھر الحمد شریف مع وصل میم الرحیم الحمد للہ یعنی بسم اللہ کے آخری میم کے اسم بار پڑھ کر دم کریں کہ کچھ تھوک بھی نمک پر گرے پھر آخر کے چاروں قل شریف پڑھ کر دم کریں اور قدرے تھوک برائے نام گرائیں آخر میں ۵ بار درود شریف بھی، پھر یہ نمک محفوظ رکھیں۔ ضرورت پر سگ گزیدہ کئی دن چاٹے اور زخم پر بھی ملے۔ مار گزیدہ ۳ دن عمل کرے۔ نمک کی ڈلی کو ایک طرف سے چاٹیں اور دوسری طرف سے زخم پر ملیں۔

برائے دفع زہر سانپ و بچھو

کسی چھری یا چاقو یا درخت کی شاخ ہاتھ میں لے کر آیت:۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۚ

بغیر بسم اللہ کے پڑھیں اور شاخ وغیرہ سے ڈنک کی جگہ سے اوپر سے نیچے کو جھاڑیں یعنی اوپر کے مقام سے پھیرے

اُتیں اور نیچے تک کر کے جھٹک جھٹک دیں۔ اگلی آیت نہ پڑھیں زہر دور ہوگا۔ بار بار یہ عمل کریں کہ زہر تمام دور ہو جائے۔

خاص عمل زہر سانپ دُور

مریض کو پاس آنے کی ضرورت نہیں جو شخص بھی یہ خبر لائے کہ فلاں شخص کو سانپ نے کاٹا ہے اسے پانی پر دم کر کے پلا دیں مریض جہاں ہو وہیں اسے آرام ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ یہ عمل یہ ہے۔

۱۔ کرخدا سن لے محمد سینی کی بس وِس کیسی ہے ‖ ۳۔ جو کوئی اسد کی خبر لیائے پانی بھر کے دیہے جی

۲۔ نبی پیارا ہانک پکارے جان بچے گھر بیٹھے کی ‖ ۴۔ وہ پیوے تو اوہ بچ جائے بڑا ابو شحمہ کا جی

وضو کر کے بسم اللہ اور درود شریف پڑھ کر یہ ھذا تین بار پانی پر دم کر کے پلا دیں۔ اگر بذریعہ تار یا خط کوئی اطلاع دے تو جو ڈاکیہ تار یا خط لے کر آئے اسے بھی پانی پر دم کر کے پلا دیں۔ ان شاء اللہ مریض سینکڑوں میل دور صحت یاب ہو گا باذن اللہ۔ موقع ہو تو ایک دو بار پھر بھی پانی دم کر کے پلائیں۔

چھرے یا پشت وغیرہ کے مسّے

بدن کے اکثر حصوں پر بعض لوگوں کو موکے یعنی مسّے ہو جاتے ہیں اور بدنما معلوم ہوتے ہیں بعض لوگ گھوڑے کا بال باندھ کر یا جراحی سے کاٹتے ہیں جس سے سخت تکلیف ہوتی ہے خون بکثرت نکل جاتا ہے اور خطرہ ضعف وغیرہ ہوتا ہے اس عمل سے بلا تکلیف مسّے جھڑ جاتے ہیں اعمال کے منکر اسے آزما کر دیکھ لیں ترکیب یہ ہے کہ نئے مونجھ کی غیر استعمالی سلف لیں جس سے چارپائی بنی جاتی ہے بان فروش سے مل جائے گی اس پر عمل اس طرح کریں کہ جتنی تعداد میں مسّے ہوں جن کو دور کرنا ہے اتنی ہی گانٹھیں اس پر دینی ہیں گرہ دیتے وقت مریض سے پاک کی شہادت رکھے اور عمل کرنے والا یہ آیت پڑھے۔

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

ABDUL RAB ROOHANI ELAZ
Shaikh Abdul Gafar
Majhikhanda,Niali,Cuttack
Odisha,India
Mail Id:-bdulgafarshaikh@gmail.com
gtelteleservice754004@gmail.com
Mob:+919861478787

صرف اتنا گھلا اور اچم کرنے کی ضرورت نہیں۔ پھر دوسرے تیرے پانگلی رکھا اور ساحل زیت کا حصہ پڑھے، اسطرح جتنی ضرورت ہو عمل کرکے رسی کو پیٹ لیں اور کسی آرڈی یعنی گندے بیجے کے ذخیرہ کے اندر دبا دیں جہاں کم سے کم دو ہفتے دبی رہے اس سے پہلے ہرگز نہ نکالیں تین چار روز کے بعد سے از خود گرنے شروع ہو جائیں گے اور چند دنوں میں جلد صاف ہو جائیگی انشاء اللہ مجرب ہے۔

درود صلوٰۃ تنجینا

بزرگوں نے اس درود شریف کے بیشمار فوائد لکھے ہیں ہر حاجت کے لیے مجرب ہے جس قدر کثرت سے پڑھیں کم سے کم ہر روز ستر بار۔ نیز اس کی کثرت سے زیارت رسول مقسوم ہو سکتی ہے اس کے وسیلے سے دعا قبول اجابت پاتی ہے پاکیزگی کے ساتھ حضور قلب سے پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

خدا کے کرم سے درود ہی سے شروع

درود ہی پر ختم

تمت بالخیر

